

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

تحفة دستگیری  
قصیدہ بردہ شریف

اس کتاب میں قرآنی دُعاؤں کے فضائل، نقوشِ قرآنی اور ان کے اثرات و ثمرات، روحانی علاج، عملیاتِ قرآنی، منزل و قصیدہ بردہ شریف اور اوقات الصلوٰۃ دیکھے گئے ہیں انہیں پڑھیے اور فائدہ اٹھائیے

فیضانِ نظر  
پیرِ طریقت رہبرِ شریعت قبلہ الحاج صوفی عزیز الرحمن نقشبندی مجددی



ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

# تحفہ دستگیری

قصیدہ بردہ شریف

اس کتاب میں قرآنی دعاؤں کے فضائل، نقوش قرآنی اور ان کے اثرات و ثمرات، روحانی علاج، عملیات قرآنی، منزل، قصیدہ بردہ شریف اور اوقات الصلوٰۃ دیئے گئے ہیں انہیں پڑھنے اور فائدہ اٹھانے

فیضانِ نظر  
پیر طہقیت رہبر شریعت قبلہ الحاج صوفی عزیز الرحمن نقشبندی مجددی

مرتبہ  
صوفی محمد اسلم صاحب نقشبندی مجددی

پبلشر

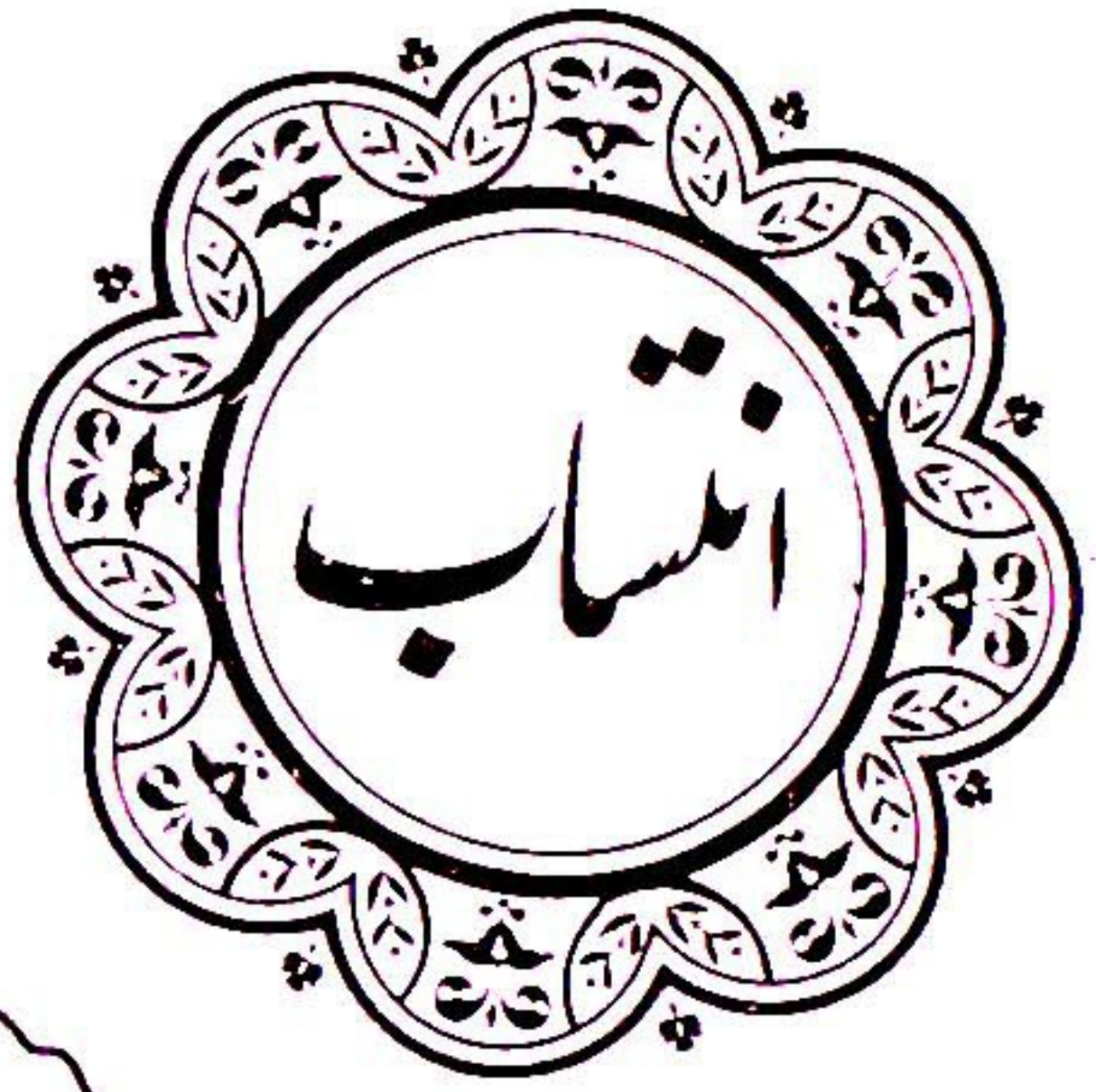
مشفق ایک کالمیٹریٹ مارکیٹ اردو بازار ابو

جملہ حقوق محفوظ ہائے

84203

RS-160

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	
نام کتاب	تحفہ دستگیری
پرنٹنگ	سلیم تنویر پریسز لاہور
طابع	مناقصہ احمد
کتابت	محمد اسلم
[REDACTED]	



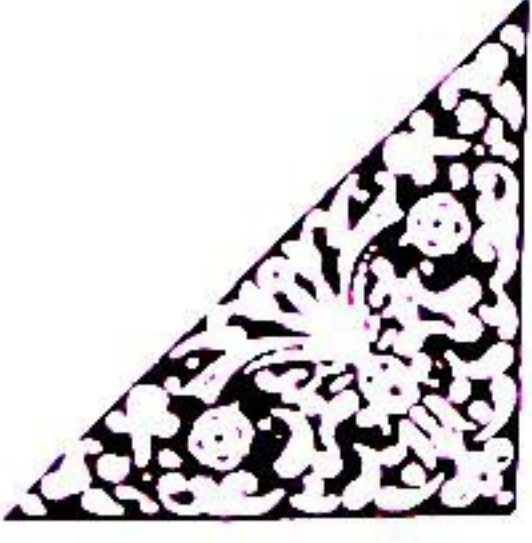
انساب  
 مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
 حضرت ابراہیم علیہ السلام

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ يَا  
 مَنْ وَجَّهَكَ اللَّهُ لِنُورِهِ  
 لَا يَمُوتُ لَمْ يَلِدْ  
 بَعْدَ إِذَا بَرَأَكَ  
 لَوْ أَنَّكَ كُنْتَ  
 مِثْلَ الْبَشَرِ لَمُوتَ

ترجمہ :-

اے صاحب جمال اور انسانوں کے سرور۔  
 آپ کے نورانی چہرے سے تو چاند کو روشنی بخشی گئی ہے  
 جیسا کہ آپ کی تعریف کا حق ہے ایسی تعریف ممکن نہیں۔  
 خدائے ذوالجلال کے بعد آپ ہی سب سے بڑے ہیں۔ یہی مختصر بات ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ  
 تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا



وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَوْهُ وَظَلَمَ عَائِشَةَ  
وَأَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَرَ إِلَّا النَّسَاءَ

مَلَائِكَةُ قَدْ خَلَقْتَ مِنْ بَدَنِكَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ  
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ: جس نے تیرا بدن دیکھا ہے وہ سب سے زیادہ  
کمزور ہے اور جس نے تیرا جسم دیکھا ہے وہ سب سے زیادہ  
کمزور ہے۔



ترجمہ:-

میری آنکھوں نے کبھی آپ سے زیادہ کوئی حسین نہیں دیکھا  
عورتوں نے آپ سے زیادہ کوئی صاحبِ جمال نہیں جہاں۔  
آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا ہے۔  
جیسے آپ اپنی مرضی کے مطابق پیدا کئے گئے ہوں۔

## شکوہ و نصیب علی رسولہ الکریم

آج کے مسلمان کی پستی اور زوال کا سبب اپنے دین سے بیگانہ ہونا اور اپنے رب اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتوں سے روگردانی کرنا ہے اگر آج مسلمان قوم اپنے رب اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتوں کو اختیار کرے تو اس کی عظمت رفتہ پھر لوٹ سکتی ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ مسلمان دنیا میں اپنا کھویا ہوا وقار حاصل نہ کر لیں

وہ معزز تھے زمانہ میں مسلمان ہو کر

اور ہم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جو کچھ بتایا وہ سراپا رشد و ہدایت ہے اور ہماری نجات اس پر اللہ والوں نے تجربات کئے وہ ہمارے لیے رہنما اصول ہیں۔ اسی بات کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے اس کتاب میں مختلف مقامات سے سچے موتی جمع کئے اور بزرگان دین کے تجربات سے استفادہ کیا تاکہ یہ کتاب ہر عام و خاص کے لیے فیض کا سبب بن جائے۔ میں نے اس کی ترتیب میں قرآنی دعائیں، اسمائے حسنہ اور سورتوں کے خواص کو درج کیا گیا اور اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پُر تاثیر دعائیں اور آپ کے اسمائے گرامی اور آپ کے روزانہ کے معمولات درج کئے گئے ہیں اور آخر میں ایک حصہ عملیات کے لیے خاص کر دیا ہے۔

جاری اس کتاب میں اگر کوئی خوبی ہے تو یہ میرے رب کا فضل اور مہربانی



ہے اس کتاب کو پڑھنے والے احباب اور دوستوں سے درخواست ہے کہ  
میری کوتاہیوں کی نشاندہی کریں۔ تاکہ ان کی اصلاح ہو سکے۔

تیری رحمت سے الٰہی پائیں یہ رنگِ قبول  
مُھول کچھ میں نے سچنے میں ان کے دامن کیلئے

دعاہ عبدگار  
مصنف اسلام



# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۳۸	حضرت آدم و حوا کی دعا	۱۹	قرآنی دعائیں	۱
۳۸	موحد مظلوم کی دعا	۲۰	طلب ہدایت اور استقامت کیلئے دعا	۲
۳۵	غلامی و محکومی سے نجات کی دعا	۲۱	شریہ دلوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا	۳
۴۰	حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا	۲۲	نیب و مہم کی مقبولیت کیلئے دعا	۴
۴۱	حضرت ابراہیمؑ کی دعا	۲۳	دنیا و آخرت کی بھلائی کیلئے دعا	۵
۴۲	ماں باپ کے لیے رحمت کی دعا	۲۴	کوئی افسوسناک یا گم ہونے کی دعا	۶
۴۳	حضرت یعقوبؑ کی دعا	۲۵	اللہ تعالیٰ کے پاس کی دعا	۷
۴۴	سفر پر روانہ کی دعا	۲۶	مؤمنین کی جامع و کامل دعا	۸
۴۵	حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا	۲۷	خاتمہ بالخیر کی دعا	۹
۴۶	سفر پر روانہ ہونے کی دعا	۲۸	اہل ایمان کی دعا	۱۰
۴۷	اصحاب کہف کی دعا	۲۹	دنیا میں عزت کیلئے دعا	۱۱
۴۷	حاکم وقت کے پاس جانے کی دعا	۳۰	طلب اولاد کے لیے دعا	۱۲
۴۸	حصولِ علم کی دعا	۳۱	حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی دعا	۱۳
۴۹	بیماری کی حالت میں یہ دعا کرے	۳۲	مجاہدین کی دعا	۱۴
۵۰	حضرت یونس علیہ السلام کی دعا	۳۳	تہجد کے وقت کی دعا	۱۵
۵۲	حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا	۳۴	ظالم کے پنجہ استبداد سے نجات	۱۶
۵۳	جب سواری سے اترے تو پڑھے	۳۵	فراخی رزق کی دعا	۱۷
۵۳	سواری پر بیٹھے تو پڑھے	۳۶	مقدمہ میں کامیابی	۱۸

# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۶۲	حضرت نوح علیہ السلام کی دعا	۵۰	شیطان کے دسوسہ سے بچنے کی دعا	۳۷
۶۲	انصار مدینہ کی دعا	۵۱	بخشش کی دعا	۳۸
۶۲	فتنہ سے بچنے کی دعا	۵۲	بہترین دعا	۳۹
۶۵	تکمیل ہدایت و نور کی دعا	۵۳	اللہ والوں کی دعا	۴۰
۶۵	شتر سے پناہ کی ایک جامع دعا	۵۴	اہل خانہ کے فرمانبردار ہونے کی دعا	۴۱
۶۶	دساؤس شیطان سے پناہ کی دعا	۵۵	حضرت سیمان علیہ السلام کی دعا	۴۲
۶۷	قرآن مجید کی عظمت اور سورتوں کے فضائل	۵۶	ظالموں سے نجات کی دعا	۴۳
۶۸	سورہ فاتحہ	۵۷	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا	۴۴
۶۸	فضائل سورہ بقرہ	۵۸	حضرت لوط علیہ السلام کی دعا	۴۵
۶۸	سورہ آل عمران	۵۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	۴۶
۶۹	سورہ النساء	۶۰	حالیین عرش کی دعا	۴۷
۶۹	سورہ النعام	۶۱	جب خوشخبری سُننے تو یہ دعا پڑھے۔	۴۸
۷۰	سورہ اعراف	۶۲	نیک آدمی کی دعا	۴۹
۷۰	سورہ انفال	۶۳		
۷۰	سورہ توبہ	۶۴		
۷۱	سورہ یونس	۶۵		
۷۱	سورہ ہود	۶۶		

# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۷۸	فضائل سورہ روم	۸۵	فضائل سورہ یوسف	۶۷
۷۹	سورہ لقمان	۸۶	سورہ رعد	۶۸
۷۹	سورہ سجدہ	۸۷	سورہ ابراہیم	۶۹
۷۹	سورہ الاحزاب	۸۸	سورہ حجر	۷۰
۸۰	سورہ صافات	۸۹	سورہ نحل	۷۱
۸۰	سورہ ص	۹۰	سورہ بنی اسرائیل	۷۲
۸۰	سورہ زمر	۹۱	سورہ کہف	۷۳
۸۱	سورہ سبا	۹۲	سورہ مریم	۷۴
۸۱	سورہ فاطر	۹۳	سورہ طہ	۷۵
۸۱	سورہ یس	۹۴	سورہ انبیاء	۷۶
۸۲	سورہ مومن	۹۵	سورہ حج	۷۷
۸۲	سورہ خم سجدہ	۹۶	سورہ مومنون	۷۸
۸۲	سورہ شوری	۹۷	سورہ نور	۷۹
۸۳	سورہ زخرف	۹۸	سورہ فرقان	۸۰
۸۳	سورہ دخان	۹۹	سورہ الشعراء	۸۱
۸۳	سورہ جاثیہ	۱۰۰	سورہ نمل	۸۲
۸۳	سورہ احقاف	۱۰۱	سورہ قصص	۸۳
۸۴	سورہ محمد	۱۰۲	سورہ عنکبوت	۸۴

# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۸۹	فضائل سورہ تحریم	۱۲۱	۸۴	فضائل سورہ الفتح	۱۰۳
۸۹	سورہ ملک	۱۲۲	۸۴	سورہ حجرات	۱۰۴
۹۰	سورہ القم	۱۲۳	۸۵	سورہ ق	۱۰۵
۹۰	سورہ حاقہ	۱۲۴	۸۵	سورہ ذاریات	۱۰۶
۹۰	سورہ معارج	۱۲۵	۸۵	سورہ طور	۱۰۶
۹۰	سورہ نوح	۱۲۶	۸۶	سورہ النجم	۱۰۸
۹۱	سورہ جن	۱۲۷	۸۶	سورہ قمر	۱۰۹
۹۱	سورہ مزمل	۱۲۸	۸۶	سورہ الرحمن	۱۱۰
۹۱	سورہ مدثر	۱۲۹	۸۶	سورہ واقعہ	۱۱۱
۹۲	سورہ القیامتہ	۱۳۰	۸۷	سورہ حدید	۱۱۲
۹۲	سورہ الدهر	۱۳۱	۸۷	سورہ مجادلہ	۱۱۳
۹۲	سورہ المرسلات	۱۳۲	۸۷	سورہ حشر	۱۱۴
۹۲	سورہ القیامہ	۱۳۳	۸۷	سورہ ممتحنہ	۱۱۵
۹۲	سورہ الذاریات	۱۳۴	۸۸	سورہ صف	۱۱۶
۹۳	سورہ عبس	۱۳۵	۸۸	سورہ جمعہ	۱۱۷
۹۳	سورہ التکوثر	۱۳۶	۸۸	سورہ منافقون	۱۱۸
۹۳	سورہ الانفطار	۱۳۷	۸۹	سورہ تغابن	۱۱۹
۹۳	سورہ المصطفین	۱۳۸	۸۹	سورہ طلاق	۱۲۰

# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۹۸	فضائل سورہ القارعہ	۱۵۷	فضائل سورہ الشقاق	۱۳۵
۹۸	سورہ العصر	۱۵۸	سورہ البروج	۱۳۶
۹۸	سورہ الہمزہ	۱۵۹	سورہ الطارق	۱۳۷
۹۸	سورہ الفیل	۱۶۰	سورہ الاعلیٰ	۱۳۸
۹۹	سورہ القریش	۱۶۱	سورہ الغاشیہ	۱۳۹
۹۹	سورہ الماعون	۱۶۲	سورہ الفجر	۱۴۰
۹۹	سورہ الکوثر	۱۶۳	سورہ البلد	۱۴۱
۱۰۰	سورہ الکافرون	۱۶۴	سورہ الشمس	۱۴۲
۱۰۰	سورہ النصر	۱۶۵	سورۃ البیل	۱۴۳
۱۰۰	سورہ تبت	۱۶۶	سورہ والضحیٰ	۱۴۴
۱۰۰	سورہ الاخلاص	۱۶۷	سورہ الانشراح	۱۴۵
۱۰۱	سورہ الفلق والناس	۱۶۸	سورہ والتین	۱۴۶
۱۰۲	اسمائے حسنیٰ کے فضائل	۱۶۹	سورہ اقراء	۱۴۷
۱۲۴	اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۰	سورہ القدر	۱۴۸
۱۳۰	پیارے رسول کی پیاری دعائیں	۱۷۱	سورہ لم یکن	۱۴۹
۱۳۱	سوتے وقت کی دعائیں	۱۷۲	سورہ الزلزال	۱۵۰
۱۳۲	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۱۷۳	سورہ العادیات	۱۵۱
۱۳۳	بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعائیں	۱۷۴	سورہ التکاثر	۱۵۲

# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۴۶	مصیبت زدہ کو دیکھ کر	۱۹۳	۱۳۳	۱۷۵
۱۴۷	ادائیگی قرض کی دعا	۱۹۴	۱۳۴	۱۷۶
۱۴۷	کٹانہ رزق کی دعا	۱۹۵	۱۳۵	۱۷۷
۱۴۸	بارش کی دعا	۱۹۶	۱۳۶	۱۷۸
۱۴۹	کثرت باران سے خوف کی دعا	۱۹۷	۱۳۷	۱۷۹
۱۵۰	توبہ کی دعائیں	۱۹۸	۱۳۸	۱۸۰
۱۵۱	نماز تسبیح	۱۹۹	۱۳۹	۱۸۱
۱۵۱	استعاذہ کی دعائیں	۲۰۰	۱۴۰	۱۸۲
۱۵۲	اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دعا	۲۰۱	۱۴۱	۱۸۳
۱۵۲	سواری کی دعا	۲۰۲	۱۴۲	۱۸۴
۱۵۳	سفر کے وظائف و اذکار	۲۰۳	۱۴۳	۱۸۵
۱۵۳	مرغ کی آواز سن کر	۲۰۴	۱۴۴	۱۸۶
۱۵۴	گدھے کی آواز سن کر	۲۰۵	۱۴۵	۱۸۷
۱۵۴	مسنونِ سلام	۲۰۶	۱۴۶	۱۸۸
۱۵۴	چھینک کے وقت	۲۰۷	۱۴۷	۱۸۹
۱۵۵	دانت اور کان کے درد کے وقت	۲۰۸	۱۴۸	۱۹۰
۱۵۵	دنیا و آخرت کی بہتری کیسے دعائیں	۲۰۹	۱۴۹	۱۹۱
۱۵۵	حصولِ محبتِ الہی کے لیے دعا	۲۱۰	۱۵۰	۱۹۲

# فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۱۱	باقیاتِ صالحات	۱۵۶	۲۲۷	عادات برگزیدہ خوشبو کے بار میں	۱۸۸
۲۱۲	بہت وزنی لیکن نہایت آسان	۱۵۷	۲۲۸	سرمہ لگانا	۱۸۹
۲۱۳	جامع دعا	۱۵۸	۲۲۹	سیر کے موئے مبارک	۱۹۰
۲۱۴	آیاتِ شفا	۱۵۹	۲۳۰	ریش مبارک	۱۹۱
۲۱۵	نمیند آنے کے لیے	۱۶۰	۲۳۱	آپ کی نشست	۱۹۲
۲۱۶	ایک عظیم مستون عمل	۱۶۱	۲۳۲	اندازِ رفتار	۱۹۳
۲۱۷	اسناد دعائے ایامِ بیضِ مکرم	۱۶۲	۲۳۳	تقسیم	۱۹۴
۲۱۸	پانچ آیات شریفہ کے بیان	۱۶۳	۲۳۴	آپ کا گریہ	۱۹۵
۲۱۹	دعائے حزب البحر	۱۶۴	۲۳۵	آپ کا مزاج مبارک	۱۹۶
۲۲۰	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ	۱۶۵	۲۳۶	معمولات سفر	۱۹۷
۲۲۱	وسلم کے شب و روز	۱۶۶	۲۳۷	اندازِ سکوت	۱۹۸
۲۲۲	آپ کے کھانے پینے کا انداز	۱۶۷	۲۳۸	اہل مجلس سے سلوک	۱۹۹
۲۲۳	نئے پھل کھانا	۱۶۸	۲۳۹	دواؤں سے علاج	۲۰۰
۲۲۴	مشروبات	۱۶۹	۲۴۰	نظر بد کے لیے جھاڑ پھونک	۲۰۱
۲۲۵	لباس و آرائش	۱۷۰	۲۴۱	بد نظری کا نبوی علاج	۲۰۲
۲۲۶	عمامہ اور ٹوپی مبارک	۱۷۱	۲۴۲	حضور نبی کریم ﷺ کے ارشادات	۲۰۳
	نعین شریف	۱۷۲	۲۴۳	بسم اللہ الرحمن الرحیم کے خواص	۲۰۴
		۱۷۳	۲۴۴	سورہ فاتحہ کے خواص	۲۰۵
		۱۷۴	۲۴۵	آیتہ الکرسی کے خواص	۲۰۶



# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۳۵	شوگر کا قرآنی علاج	۲۶۳	۲۱۵	درد شریف
۲۳۶	طلب حاجت	۲۶۴	۲۲۱	غمیات
۲۳۷	ہر مشکل کا وظیفہ	۲۶۵	۲۲۲	اسلام اور ایمان
۲۳۸	حفاظت حمل	۲۶۶	۲۲۳	علامت ایمان
۲۳۹	اولاد نرینہ	۲۶۷	۲۲۴	زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۲۴۰	بچہ کا زندہ نہ رہنا	۲۶۸	۲۲۵	ایمان پر خاتمہ
۲۴۱	اولاد کا مطیع ہونا	۲۶۹	۲۲۶	وساوس شیطانی سے حفاظت
۲۴۲	برائے مقبولیت	۲۷۰	۲۲۷	عذاب جہنم سے حفاظت
۲۴۳	جنات سے حفاظت	۲۷۱	۲۲۸	برائے شفاعت
۲۴۴	دشمن سے حفاظت	۲۷۲	۲۲۹	عذاب قبر سے حفاظت
۲۴۵	موزی جانور سے حفاظت	۲۷۳	۲۳۰	تجارت میں برکت
۲۴۶	سانپ کا ڈسنا	۲۷۴	۲۳۱	کت لشر رزق
۲۴۷	بچھو کا ڈنگ مارنا	۲۷۵	۲۳۲	مال کا گم ہو جانا
۲۴۸	کتے کا کاٹ لینا	۲۷۶	۲۳۳	زوجین میں برکت
۲۴۹	درد سر	۲۷۷	۲۳۴	اولاد نہ ہونا
۲۵۰	ضعف دماغ	۲۷۸	۲۳۵	سہولت ولادت
۲۵۱	نسیان	۲۷۹	۲۳۶	ہر قسم کے نزر و زہر سے حفاظت
۲۵۲	بے خوابی	۲۸۰	۲۳۷	دفع عجز و سخی و حل مشکلات

# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۵۲	بچکی	۲۹۹	۲۴۶	۲۸۱	مرگی
"	درد سینہ	۳۰۰	"	۲۸۲	سرسام
"	کھانسی	۳۰۱	۲۴۷	۲۸۳	مالیخولیا
۲۵۳	درد پھیپھڑے	۳۰۲	"	۲۸۴	آشوب چشم
۲۵۴	دمہ	۳۰۳	"	۲۸۵	ناخونہ
"	کالی کھانسی	۳۰۴	۲۴۸	۲۸۶	موتیا بند
"	دردِ دل	۳۰۵	"	۲۸۷	زخمِ چشم
۲۵۵	پسلی چلنا اور نمونہ	۳۰۶	"	۲۸۸	صغف بصر
"	دل کا دھڑکنا	۳۰۷	"	۲۸۹	دردِ کان
۲۵۶	دل ڈوبنا	۳۰۸	۲۴۹	۲۹۰	بہرا پن
"	دردِ معدہ	۳۰۹	"	۲۹۱	نکسیر
۲۵۷	دردِ پیٹ	۳۱۰	"	۲۹۲	نزولہ زکام
"	دست	۳۱۱	۲۵۰	۲۹۳	دردِ دانت
۲۵۸	قے	۳۱۲	"	۲۹۴	زبان کی سوجن
"	اختلاجِ قلب	۳۱۳	"	۲۹۵	لقوہ
۲۵۹	آنتوں میں زخم	۳۱۴	۲۵۱	۲۹۶	منہ کی پھنسیاں
"	دردِ جگر	۳۱۵	"	۲۹۷	حلق کی تراشش اور درد
۲۶۰	پتہ کی بیماری	۳۱۶	۲۵۲	۲۹۸	دردِ گردن

# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۶۷	کثرت حیض	۲۲۵	۲۶۰	۲۱۷	جلود صحر
۲۶۸	مسان	۲۲۶	۲۶۱	۲۱۸	یرقان
۲۶۹	خارش	۲۲۷	۲۶۲	۲۱۹	درد گردہ
۲۷۰	جذام	۲۲۸	۲۶۳	۲۲۰	درد مثانہ
۲۷۱	برص	۲۲۹	۲۶۴	۲۲۱	مثانہ کی کمزوری
۲۷۲	چھچک	۲۳۰	۲۶۵	۲۲۲	آتشک
۲۷۳	بخار	۲۳۱	۲۶۶	۲۲۳	پیشاب کی بندش
۲۷۴	پریشان خواب	۲۳۲	۲۶۷	۲۲۴	جریان
۲۷۵	حفاظت دوران سفر	۲۳۳	۲۶۸	۲۲۵	نامردی
۲۷۶	حب خواہش شادی	۲۳۴	۲۶۹	۲۲۶	کثرت احتلام
۲۷۷	کام میں دل نہ لگنا	۲۳۵	۲۷۰	۲۲۷	لبواسیر
۲۷۸	آنکھوں کے امراض	۲۳۶	۲۷۱	۲۲۸	دردِ ران
۲۷۹	تلی کا علاج	۲۳۷	۲۷۲	۲۲۹	دردِ پینٹل
۲۸۰	نشج	۲۳۸	۲۷۳	۲۳۰	پستانوں کا عدم ابھار
۲۸۱	تبادلہ کی منسوخی کیسے	۲۳۹	۲۷۴	۲۳۱	دودھ کی کمی
۲۸۲	ٹی۔ بی	۲۴۰	۲۷۵	۲۳۲	درم پستان
۲۸۳	اوقات الصلوٰۃ	۲۴۱	۲۷۶	۲۳۳	سیدان الرحم
۲۸۴	نوافل شب و روز	۲۴۲	۲۷۷	۲۳۴	کمی حیض

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۳۴۲	فضائل سورہ سجدہ	۳۴۰	۳۲۰	بسم اللہ کے فوائد	۳۵۳
۳۴۴	سورہ یس	۳۴۱	۳۲۲	فضائل سورہ فاتحہ	۳۵۴
۳۴۶	سورہ مؤمن	۳۴۲	۳۲۳	فضائل سورہ بقرہ	۳۵۵
۳۵۰	سورہ محمد	۳۴۳	۳۲۴	فضائل سورہ آل عمران	۳۵۶
۳۵۱	سورہ فتح	۳۴۴	۳۲۵	سورہ نساء	۳۵۷
۳۵۱	سورہ حجرات	۳۴۵	۳۲۶	سورہ انعام	۳۵۸
۳۵۳	سورہ رحمن	۳۴۶	۳۲۷	سورہ اعراف	۳۵۹
۳۵۴	سورہ واقعہ	۳۴۷	۳۲۸	سورہ توبہ	۳۶۰
۳۵۶	سورہ جمعہ	۳۴۸	۳۲۹	سورہ یونس	۳۶۱
۳۵۹	سورہ ملک	۳۴۹	۳۳۰	سورہ یوسف	۳۶۲
۳۶۱	سورہ نوح	۳۵۰	۳۳۱	سورہ ابراہیم	۳۶۳
۳۶۲	سورہ منزل	۳۵۱	۳۳۲	سورہ کہف	۳۶۴
۳۶۰	سورہ والفحی	۳۵۲	۳۳۵	سورہ طہ	۳۶۵
۳۶۱	سورہ والتین	۳۵۳	۳۳۶	سورہ انبیاء	۳۶۶
۳۸۰	سورہ ناس	۳۵۴	۳۳۷	سورہ نور	۳۶۷
۳۸۱	منزل	۳۵۵	۳۳۸	سورہ فرقان	۳۶۸
۳۹۹	قصیدہ بردہ شریف	۳۵۶	۳۴۱	سورہ لقمان	۳۶۹



# طلب ہدایت اور استقامت کیلئے دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ  
یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
السُّبْحٰنَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغضُوبِ  
عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

ترجمہ :- سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کو پالنے والا ہے ، بڑا مہربان نہایت  
رحم والا ہے ۔ وہ مالک ہے روز جزا کا ۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد  
مانگتے ہیں ۔ (ہر کام میں ) دین میں ) ہمیں سیدھی راہ پر پہنچا ، ان (بزرگوں) کی راہ پر پہنچا جن  
پر تو نے ابو جہان کی دینداری کے بڑے بڑے (انعام کیے ، نہ ان (بے ایمان) لوگوں کی جن  
پر (ان کی بد عملی کے سبب سے) غضب کیا گیا اور نہ ان (لوگوں) کی جو (بوجہ اپنی کوتاہی) کے  
گمراہ ہیں ۔ یعنی یہود و نصاریٰ ۔ آمین

ح: سورہ فاتحہ کے یوں تو تیس کے قریب نام علماء نے لکھے ہیں جو کہ اس کے فضل و  
شرف پر دلالت کرتے ہیں۔ لیکن "اھرالکتاب" نام ایسا جامع و مانع ہے جس میں  
تمام اسماء کی معنویت سمودی گئی ہے۔ عربی محاورات اور لغوی اصطلاحات میں بنیاد اصل  
مرکز اور جامعیت کے لیے "اُمّ" کا لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے ماں کو اُمّ۔ مکہ مکرمہ کو  
القریٰ، داغ کے مرکزی حصہ کو اُمّ الراس کہتے ہیں۔ یہ سورہ چونکہ علم شریعت کے اصول و

فروع کو شامل ہے۔ اس لیے اس کا نام "أقرالکتاب" رکھا گیا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ایک سو چار کتابیں نازل کی ہیں اور ان تمام کے علوم کو تورات، انجیل اور زبور میں رکھ دیا گیا ہے تورات، انجیل اور زبور کے علوم کو قرآن مجید میں سمودیا گیا ہے اور قرآن مجید کے علوم ام الكتاب (سورہ فاتحہ) میں رکھ دیئے گئے ہیں۔ سورہ فاتحہ کو صورتاً مختصر ہے لیکن معنویت اور جامعیت کے گویا دریا کوزہ میں بند ہیں۔ منکرین و مخالفین تک اس کے اعجاز کے قائل ہیں۔

انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا میں ہے "حمد باری کی یہ زبردست مناجات سلیس اتنی کہ مزید تشریح سے بے تیار۔ اس پر بھی معنویت سے لبریز (جلد ۱۵ ص ۹۰۳ طبع یازدہم) حدیث شریف میں اس کے بہت سے فضائل آئے ہیں اس کی فضیلت و افضلیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔ ذرا اس کے ترجمہ پر غور کیجئے۔ طلب ہدایت، دین پر استقامت اور جسمانی و روحانی امراض کے لیے اکیسرا حکم رکھتی ہے۔

## شریوکوں سے محفوظ رہنے کے لیے دُعا



أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ○ سورہ بقرہ

ترجمہ:- مسخری کہتا تو جاہلوں کا کام ہے، اللہ پاک مجھے اس سے پناہ میں رکھے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

ف:- یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت کی جب آپ نے بنی اسرائیل کو گامے ذبح کرنے کا حکم سنایا تو انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تو ہم سے مذاق و مسخری کر رہا ہے

تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب میں یہ الفاظ پڑھے۔

## نیک کام کی قبولیت کے لیے دُعا

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

اے ہمارے پروردگار ہم سے (یہ کام) قبول کر یقیناً تو ہی (دعا کو) سننے والا ہے اور (دل کی نیت) جاننے والا ہے (سورہ بقرہ رکوع ۱۵)

ف: یہ مبارک الفاظ حضرت اسماعیل علیہما السلام نے اس وقت کہے جب وہ بیت اللہ شریف کی مقدس و متبرک دیواریں کھڑی کر رہے تھے ان معصوم پیغمبروں کے خلوص و لہیت میں قطعاً شبہ نہیں لیکن پھر بھی اس نیک کام کی قبولیت کے لیے اللہ پاک سے دعا کر رہے ہیں۔

## دُنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے دُعا

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورہ بقرہ رکوع ۲۵)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہم کو لوگ (دوزخ) لہکے عذاب سے بچا۔

ف:۔ فراخی رزق، حصول صحت، ہر طرح کی خیر و برکت اور اللہ پاک کی رضا حاصل

84203



کرنے کے لیے اس دعا کو بکثرت پڑھنا چاہیے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ وفی الرحمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے وقت ان الفاظ کو بہت زیادہ پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم شریف)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان عرفات میں بکثرت پڑھا ہے۔ (مسند احمد)  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے اس کے گھر میں تشریف لے گئے تو آپ نے اسے دیکھا کہ وہ پرندے کی طرح سکرٹا اور کمزور ہوتا جا رہا ہے تو آپ نے دریافت فرمایا۔ "کیا تو نے اللہ پاک سے کوئی دعا یا سوال کیا ہے؟ اس نے جواباً عرض کیا کہ میں نے اللہ پاک سے دعا کی تھی کہ اے اللہ! جو تو نے مجھے آخرت میں سزا دینی ہے وہ دنیا ہی میں دے دے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سن کر فرمایا۔ سبحان اللہ! تو دنیا اور آخرت میں اللہ پاک کی سزا کیسے برداشت کر سکتا ہے تو نے یہ کلمات کیوں نہ کہے۔

اللَّهُمَّ اِنِّى اِنِّى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ  
قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اس بیمار نے یہ الفاظ پڑھے تو اللہ پاک نے اسے بیماری سے شفا عطا فرما دی۔  
۱ کذافی المشکوٰۃ ص ۲۲۰

اس دعا میں دین حق کی اصل عظیم کا اعلان ہے کہ خدا پرستی اور دین داری معیشت اور دنیاوی فلاح و ترقی کے خلاف نہیں ہے بلکہ وہ ایک ایسی کامل زندگی پیدا کرنا چاہتا جس میں دنیا اور آخرت — دونوں کی سعادتیں موجود ہوں یہ بھی سراسر گمراہی ہے کہ انسان دنیا کا طالب بن کر آخرت سے غافل ہو جائے اور دوسری گمراہی اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے کہ انسان ترک دنیا اور ربانیت میں اتنا غلو کر جائے کہ جائز تعلقات اور مفادات بھی کاٹ ڈالے۔ قرآن پاک اعتدال کی راہ پیش کرتا ہے اور صحیح زندگی صرف

اسی کی بتانا ہے جو یہ کہتا ہے کہ خدایا! میں دنیا اور آخرت دونوں جگہ سعادتیں چاہتا ہوں۔

ایسی جامع اور ہمہ گیر دعا کی نظیر سے ادیان و ملل کے صحیفے خالی ہیں۔

## کوئی افسوسناک خبر یا کوئی چیز گم ہو تو یہ دعا پڑھے

### إِنَّا لِلّٰهِ وَإِلَيْهِ رَاجِعُونَ ○

(سورہ بقرہ رکوع ۱۹)

ہم تو اللہ ہی کی ملک میں ہیں اور بلا شک ہم اسی کے حضور میں جانے کو ہیں۔

(خواہ آج خواہ چند روز بعد)

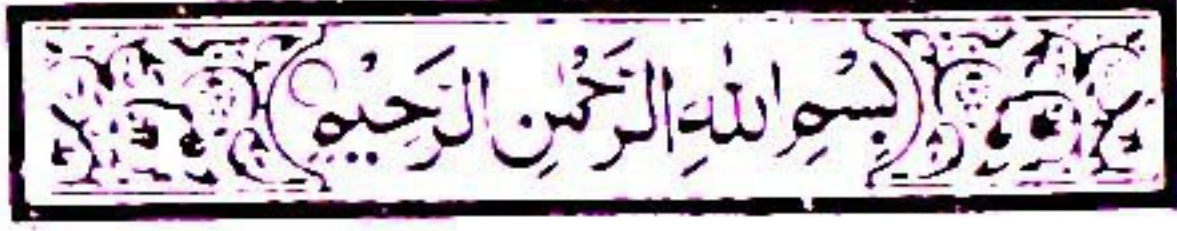
ف: آیت کے اندر تعظیم میں چیزوں کی ملی۔ ایک یہ کہ ہم سب عبدِ محض ہیں اور تمام تر اسی کی ملک۔ ہم خود بھی اور ہماری ہر چیز بھی۔ اپنی کوئی شے ہی نہیں۔ نہ بیوی نہ بچے، نہ مال نہ جائداد، نہ وطن نہ خاندان، نہ جسم نہ جان۔

انسان کے سارے رنج و غم، درد و حسرت کی بنیاد صرف اسی قدر ہوتی ہے کہ وہ اپنی محبوب چیزوں کو اپنی سمجھتا ہے لیکن جب ذہن اس عام مغالطہ سے خالی ہو گیا اور کوئی سی بھی شے دوسرے سے اپنی رہی نہیں۔ تو اب گلہ و شکوہ، رنج اور طلال کا موقع ہی کیا؟ دوسری بات یہ کہ بڑے بڑے رنج اور ضد سے اور دل کی داغ عارضی اور فانی ہیں رہ جاتے وائے کوئی نہیں۔ عنقریب انہیں چھوڑ چھاڑ مالک کی خدمت میں حاضری دینا ہے۔ تیسرے یہ کہ وہاں پہنچتے ہی سارے قرصے بے باق ہو جائیں گے۔ ہر کھوئی ہوئی چیز وصول ہو کر رہے گی۔ یہ تینوں عقیدے جس کے جتنے زیادہ مضبوط ہوں گے اسی قدر اس کے دل کو دنیا میں امن و سکون حاصل رہے گا۔ غم و حزن کے بار کو ہلکا کرنے کا جو عارفانہ اور تیرہ ہدف نسخہ یہاں بتا دیا گیا ہے۔ یہ صحائف کائنات میں بے نظیر

ہے بلکہ حق یہ ہے۔ کہ قرآن مجید میں اگر صرف یہی الفاظ ہوتے تو یہی اسے حکیم مطلق کا کلام ثابت کرنے کے لیے واللہ کافی تھے۔

بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ یہ کلمہ استرجاع تمام مصیبتوں کا علاج ہے جب کوئی افسوسناک خبر سنے تو یہ دعا پڑھے۔ چراغ گل کرنے کے بعد کسی چیز کے گم ہونے کے بعد اور اپنے کسی عزیز رشتہ دار کے فوت ہونے کی خبر سننے کے بعد بھی یہ دعا پڑھے۔

## اللہ تعالیٰ کے سپاہی کی دعاء



رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا  
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

۱ سورۃ بقرہ رکوع ۳۳

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جھانے رکھو اور ہمیں غالب کرکافروں پر۔

ف: حضرت طلوت رضی اللہ عنہ کی فوج جب جالوت کی فوج کے مقابلہ پر آئی اور دونوں فوجوں کا آمناسا منا ہوا تو حضرت طلوت رضی اللہ تعالیٰ سے صبر، استقامت اور نصرت کی طالب ہوئی۔ ثبات قلب اور ثبات قدم کے بعد کافروں پر غلبہ تو قدرتی نتیجہ کے طور پر شاید حاصل ہو ہی جاتا۔ لیکن مومنین عارفین کی نظر اپنے سارے امتدادات اور ساری سعی سے کہیں بڑھ کر تائید الہی پر رہتی ہے۔ اس لیے صراحت کے ساتھ فتح و غلبہ کی دعا بھی ان کی زبان سے نقل کی گئی۔



# مؤمنین کی جامع و کامل دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لِطَاقَةِ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْتَفُ عَنَّا قَدْ وَاعْفِرْ لَنَا قَدْ وَارْحَمْنَا قَدْ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (سورة البقرہ رکوع ۲۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے مولا اتھا ان لوگوں پر جو ہم سے پیشتر تھا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ نہ اٹھو جس کی برداشت ہم سے نہ ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہم کو غالب کر کافر لوگوں پر۔

ف: سورہ بقرہ کے آخری حصہ کے فضائل احادیث میں بہت ہیں۔ ایک حدیث میں جو مسلم نے روایت کی ہے اس میں مذکور ہے کہ ایک فرشتے نے آسمان سے اتر کر حضرت اقدس و اکرم و افضل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبارک دی کہ آپ کو دو چیزیں ایسی ملی ہیں کہ آپ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں وہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات ہیں۔ صحیح حدیث میں ہے کہ اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا اور ہر فقرے کے بعد ارشاد فرمایا منظور و مقبول ہے۔ یہ دعا۔

اللہ تعالیٰ نے معراج کی رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین چیزیں عطا فرمائی۔

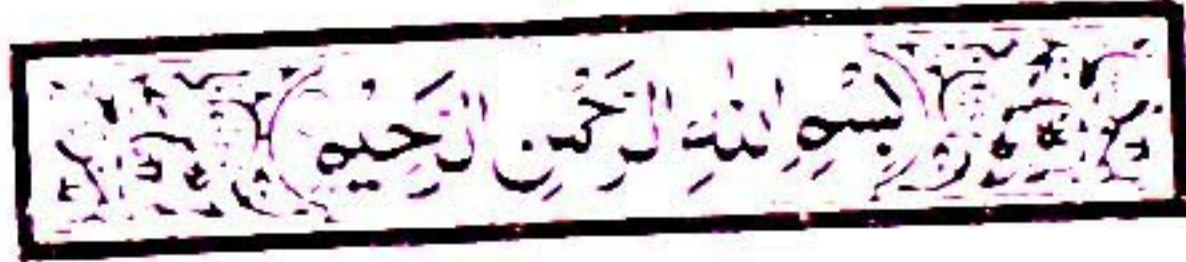
۱۔ نماز پنجگانہ

۲۔ سورہ بقرہ کی آخری آیات

۳۔ آپ کی امت سے ہر اس شخص کو بخش دیا جائے گا۔ جس نے شرک نہ کیا ہوگا۔

ان الفاظ کو باقاعدگی کے ساتھ پڑھنے سے آدمی شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ رہتا ہے۔

## خاتمہ بالخیر کی دعا



رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ مَرْحَمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۱۰﴾ سورہ آل عمران، کوشا

اے ہمارے رب! نہ پھیر ہمارے دلوں کو جب تو ہم کو ہدایت کر چکا اور عنایت کر  
مم کو اپنے پاس سے رحمت۔ بے شک تو ہی ہے سب کچھ دینے والا۔

ف : یعنی اسخین فی العلم اپنے کمال علمی اور قوت ایمانی پر مغرور و مطمئن نہیں ہوتے  
بلکہ ہمیشہ حق تعالیٰ جل و علا سے استقامت اور مزید فضل و عنایت کے طلبگار  
رہتے ہیں تاکہ کھائی ہو پونجی صنایع نہ ہو جائے۔ اور خدا نخواستہ دل سیدھے بونے  
کے بعد کچھ نہ کر دیئے جائیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرزی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رامت کو  
تعلیم دینے کے لیے اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔  
اترندی ابن ماجہ

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

اے دلوں کے پھیرنے والے۔ میرے دل کو قائم و ثابت رکھ اپنے دین پر۔

(کذافی مشکوٰۃ باب الایمان بالقدر فضل روم ص ۱۲)

ہدایت پر استقامت اور خاتمہ بالخیر کے لیے قرآن و حدیث کی ان دعاؤں کو اکثر و بیشتر

پڑھتے رہنا چاہیے بالخصوص فرض نمازوں کے بعد تو یہ دعا بالضرور کرنی چاہیے۔

## اہل ایمان کی دعاء

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا بِكَ فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ ۝ (سورۃ آل عمران رکوع ۲)

”اے ہمارے پروردگار! ہم یقیناً ایمان لے آئے سو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں

آگ (دوزخ) سے بچا دے۔“

ف : ایمان بہت بڑی نعمت ہے اور اس کی انتہائی اہمیت اس آیت سے ظاہر

ہو رہی ہے۔ گناہ معاف ہونے کے لیے ایمان لانا شرط ہے تو حید و رسالت پر ایمان

لائے بغیر اللہ پاک کی رضا مندی اور گناہوں کی معافی نہیں حاصل ہو سکتی۔ ایمان صحیح ہوگا

تو عمل بھی صحیح ہوگا۔ کیونکہ ایمان مثل بیج کے ہے اور عمل مثل پھل کے۔ ایمان کے بعد

جو عمل صالح کرے گا اس کا اجر و ثواب اور فائدہ دنیا و آخرت دونوں جہان میں پائے گا ورنہ

بے ایمان آخرت میں یقیناً دم ہوگا۔

# دُنیا میں عزت حاصل کرنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ مَلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ  
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ  
الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي  
النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ  
تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(سورہ آل عمران رکوع ۱۳)

”اے سارے ملکوں کے مالک! تو جسے چاہے حکومت دے دے اور تو جس سے پہلے  
حکومت چھین لے۔ تو جسے چاہے عزت دے اور تو جسے چاہے ذلت دے۔ تیرے  
ہی ہاتھ میں بھدائی ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے  
اور دن کو رات میں اور تو نکالتا ہے زندہ مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ زندہ سے اور تو  
جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے۔“

ف:- یہ دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امت کی تعلیم کے لیے سکھائی گئی۔  
مَلِكَ الْمُلْكِ۔ ملک سے مراد سارا جہان ہے۔ مالک کا لفظ دعا کے شروع ہی میں لاکر  
یاد دلایا کہ مالکانہ تصرف کا حق و اختیار اسی کو حاصل ہے جس سے دعا کی جا رہی ہے۔  
تُؤْتِي وَتَنْزِعُ۔ حکومت کی نعمت دینا یا اس نعمت کو واپس لے لینا تمام تر احکم  
الحاکمین کے ہاتھ میں ہے اور نفس بادشاہت یا حکومت میں تقدس یا الوہیت ذرا سی  
بھی نہیں اس میں رد آگیا۔ اس کثرت سے پھیلے ہوئے جاہلی عقیدہ کا کہ بادشاہی خود

ایک درجہ الوہیت یا نیم الوہیت کا ہے اور کسی کا بادشاہ ہونا گویا خدا کے اذکار کے مرتبہ پر پہنچ جانا ہے۔ مصر میں فرعون کی پرستش ہوتی رہی۔ ہندوستان میں چندر منی راجہ مہاراجہ خدائی اذکار سمجھے گئے۔ جاپان میں میکاڈو آج تک منظر خدا کی حیثیت رکھتا رکھتا ہے۔ یہ سب عقیدے شاہ پرستی کے مظاہر ہیں۔ اسدم نے آکر بتایا کہ بادشاہی بھی ساری دوسری نعمتوں کی طرح خدائی تصرف ہے اور بادشاہ بھی بندگی، بے بسی اور بے چارگی میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے سارے دوسرے بندے۔ حقیقت اپنی جگہ ہے۔ بیسیویں صدی میں مسولینی امر اٹلی اور مہلرا امر جرمنی کا انجام سب کے سامنے ہے۔ یاد رہے کہ دولت، حکومت اور امارت وغیرہ کی تقسیم محض مشیت تکوینی کے مصالح کائناتی کے اعتبار سے ہوتی رہتی ہے اسے قرب الہی اور اخلاقی افضلیت وغیرہ سے کوئی تعلق نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اس آئیہ مبارکہ میں ہے۔ دنیا میں عزت و وقار حاصل کرنے کے لیے اس دعا کو بکثرت پڑھنا چاہیے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا میں تجھے ایسی وعانہ سکھاؤں کہ تو اس سے مانگے اگر تجھ پر کوہ احد کے برابر فرض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تجھ سے ادا کرے یہ آیات پڑھ کر کہو۔

يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا حَيْثُمَا تَعْطِي مَنْ تَشَاءُ  
 مِنْهُمَا وَتَسْبَعُ مَنْ تَشَاءُ اِمْرًا حَمْنِي رَحْمَةً تَغْنِي بِهَا عَن رَحْمَةِ  
 مَنْ سِوَاكَ - اَللّٰهُمَّ اغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ وَاَقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ -

(مواہب الرحمن)





## طلب اولاد کے لیے دُعا

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ  
الدُّعَاۃِ  
(سورہ آل عمران رکوع ۴)

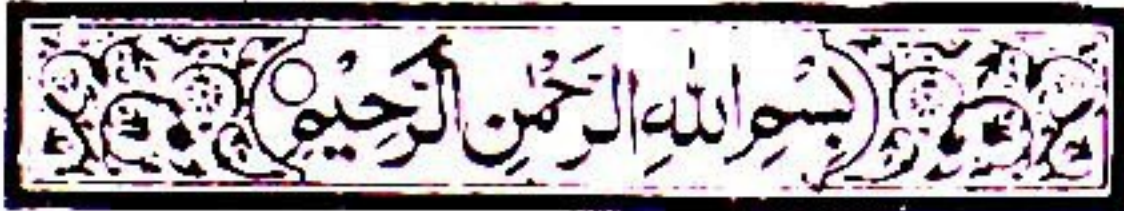
اے میرے پروردگار مجھے اپنے پاس سے کوئی پاکیزہ اولاد عطا کر۔ بے شک تو دعا کا بڑا  
سننے والا ہے۔

ف: یہ دُعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ۔ مجھے بھی اپنی  
عنایت سے اسی طرح دے جیسے کہ والدہ مریم کو مریم عنایت ہو چکی ہیں۔ حضرت زکریا  
عالیہ السلام کی عمر مبارک زیادہ ہو چکی تھی اور بیوی صاحبہ بھی بانجھ سمجھ لی گئی تھیں۔ ایک خارق  
عادت کو دیکھ کر آپ کا ذہن معاً اسی طرف زور شور کے ساتھ منتقل ہوا۔ کہ جو خدا اس پر قادر  
ہے کہ بلا اسباب ظاہری یہاں یہ تروتازہ میوہ پہنچا دے وہ یقیناً اس پر بھی قادر ہے کہ اس  
عمر میں مجھے نعمت اولاد سے کفران کر دے۔ هِن لَّدُنْكَ یہ خبر صاف ظاہر کر رہی  
ہے کہ دعا کرنے والے کی نظر اس عالم اسباب میں بھی اسباب سے کہیں زیادہ مسبب الاسباب  
پر ہے۔ ذُرِّيَّةً اَوْلَادِیْ خَوَاشِیْ اِیْکَ اَمْرٍ طَبِیْعِیْ ہے اور زہد کیا معنی کمال زہد کے بھٹی مٹانی  
نہیں۔ قرآن مجید نے بار بار سچمیروں کی زبان سے اس قسم کی دعائیں نقل کر کے بتا دیا کہ وہ  
مذہب حقیقت سے کتنی دور ہیں جنہوں نے بیوی بچوں کو مطلق صورت میں جنجال قرار دیا ہے  
ہماری شریعت حقہ میں اولاد کی خواہش تو سنت انبیاء صدیقین بتائی گئی ہے۔ اور صحیح بخاری  
میں تو مستقل عنوانات طلب اولاد کے فضائل میں ہیں۔ طَيِّبَةً۔ طیبہ کے اضافہ نے اسے  
صاف کر دیا۔ کہ اہل اللہ کی نظر آخرت پر بہر صورت رہتی ہے اولاد کی خواہش میں بھی مطلق

کوئی مضائقہ نہ تھا لیکن حضرت زکریا علیہ السلام محض اولاد ہی نہیں چاہتے بلکہ اولاد صالح چاہتے ہیں جو ان کے بعد ان کے مشن تبلیغ توحید کو جاری رکھے۔ اللہ والوں کی نگاہ میں اخلاقی دروہانا فضائل بہر صورت مقدم رہتے ہیں (اور بڑا قبول کرنے والا ہے) حق تعالیٰ کی اس صفت پر بار بار زور نیا مادی اور نیچری عقیدہ کے لوگوں کے رد میں ہے جو اوقات کو تمام اسباب ظاہری کا نتیجہ سمجھتے ہیں اور ارادہ حق تعالیٰ کے لیے کوئی گنجائش ہی نہیں رکھتے۔

جس کو اولاد سے مایوسی ہو گئی ہو اس آئیہ کریمہ مبارکہ کو بکثرت پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دعا



رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا  
مَعَ الشَّاهِدِينَ ○ (سورہ آل عمران رکوع ۵)

”اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے اس پر جو تو نے نازل کیا ہے (یعنی انجیل) اور ہم نے پیروی (اختیار) کی رسول کی سو ہم کو بھی گواہوں کے ساتھ لکھ لے (یعنی امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں شمار کر)“

ف: وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معاصر مسیحی آپ کو رسول بھی تسلیم کرتے تھے۔ ابن اللہ اقنوم وغیرہ کے خرافات اس وقت ایجاد نہ ہوئے تھے نہ ہو سکتے تھے۔ اسی لیے اللہ پاک نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی زبان سے یہ الفاظ نکلائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام رسول ہیں ابن اللہ نہیں۔

## مجاہدین کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا  
وَانصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ (سورہ آل عمران رکوع ۱۵)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے باب میں ہماری زیادتی کو بخش  
دے اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہم کو کافروں پر غالب کر۔

## تجد کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فِیْنَا عَذَابِ  
النَّارِ ○ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ اَخْرَجْتَهُ وَا  
مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُنَادِی  
لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا  
وَکَفِّرْ عَنَّا سِیِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاِنَّا  
مَا وَعَدْتْنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا  
تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ (سورہ آل عمران رکوع ۲۰)

”اے ہمارے پروردگار! تو نے اس کو زمین و آسمان میں نہیں بنایا تو پاک ہے سوتو

ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! جس کو تو (بہ سبب) اس کی بد اعمالی کے (جہنم میں داخل کرے گا تو تو اس کو ذلیل کرے گا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا) جو اس بلا سے ان کو چھڑاے، اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قرآن مجید) کو ایمان کے لیے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار ایمان لاؤ ہم تجھ پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دُور کر دے اور ہم کو نیک بخت لوگوں کے ساتھ فوت کیجیو (یعنی ہمارا خاتمہ با ایمان ہو) اے ہمارے پروردگار! جو تو اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے ہم کو عنایت کیجیو اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کیجیو بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

ف: بخاری شریف میں آیا ہے کہ ایک رات سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُم المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تھے تہائی رات کے وقت (یعنی تہجد کے وقت) حضور علیہ السلام اٹھے اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے دس آیات کو پڑھا (جس میں مندرجہ بالا آیات کریمات بھی آتی ہیں) پھر وضو کیا۔ مسواک کی اور گیارہ رکعتیں پڑھیں۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان کہی۔ آپ دو رکعت سنت فجر پڑھ کر گھر سے نکلے اور نماز پڑھائی۔

صحیح احادیث میں ہے کہ آپ فجر کی دو سنتیں پڑھ کر دائیں کر دٹ لیٹے اور یہ دعا

پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصْرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ  
نُوْرًا وَّ عَن يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّ عَن يَسَارِيْ نُوْرًا وَّ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّ  
تَحْتِيْ نُوْرًا وَّ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّ عَصَبِيْ

نُورًا وَلَحْنِي نُورًا وَدَمِي نُورًا وَشَعْرِي نُورًا وَبَشْرِي نُورًا  
 وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا وَاعْطِنِي نُورًا وَ  
 اجْعَلْ لِي نُورًا ط

(مسلم بخاری شریف)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میرے دل کو روشن کر دے میری آنکھوں اور کانوں کو روشن  
 کر دے۔ میرے دائیں اور بائیں اور میرے اوپر اور میرے نیچے آگے اور پیچھے (ہدایت) کی  
 روشنی کر دے اور میری زبان میں رگوں میں گوشت میں خون میں میرے بالوں میں میرے  
 چمڑے میں نور پیدا کر دے (یعنی حق بات کہنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرما) اور مجھ  
 میں نور پیدا فرما اور قیامت کے دن میرے لیے بڑی روشنی پیدا فرما اور مجھے نور عطا  
 فرما اور میرے لیے نور ہی نور کر دے۔

اس دعا کی بڑی برکات ہیں اسکو باقاعدگی اور پابندی سے پڑھنا چاہئے۔

ظالم کے پنجرے استبداد سے نجات پانے کیلئے دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اٰهْلِهَا ۗ وَاجْعَلْ  
 لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وِلْيًا ۗ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ  
 نَصِيرًا

(سورہ نسا، رکوع ۱۰)

”اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے باہر نکال جس کے باشندے سخت  
 ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنی قدرت سے کوئی دوست پیدا کر دے اور ہمارے لیے  
 اپنی قدرت سے کوئی حمایتی کھڑا کر دے۔“

ف: هَذِهِ الْقَرْيَةُ مَرَادُ مَكَّةَ كَمَا شَهَرَ أَوْرَمَكَةَ كِي حُكُومَتِ هِيَ الظَّالِمِ أَهْلِهَا  
مکہ والے ظالم دہرے معنی میں تھے۔ ایک تو مسلمانوں پر ظلم و ستم ڈھارسے تھے دوسری  
طرف شرک کر کے خود اپنی جانوں پر بھی ظلم کر رہے تھے۔

آیت سے ظاہر ہو رہا ہے کہ بچوں، عورتوں، مردوں کی ایک خاص تعداد اسلام لا  
چکی ہے مگر یہ لوگ سردارانِ قریش کے تشدد کے مقابلہ میں اپنے آپ کو بے بس پا  
رہے ہیں۔ نہ دفعِ ظلم ہی پر قادر ہیں اور نہ ہجرت پر۔ یہاں مناجات و فریاد انہی لوگوں  
کی زبان سے ادا ہو رہی ہے۔ آیت سے ظاہر ہو رہا ہے کہ ظلم و شقاوت سے بچے  
عورتیں اور بوڑھے کوئی بھی محفوظ نہ تھے۔

وَلِيًّا: ایسا دوست و ہمدرد جو اس مصیبت میں ہمارے ساتھ رہے ہم سے  
ہمدردی و غم خواری کرے۔

نَصِيرًا: ایسا حمایتی جو ان ظالموں سے ہمیں نجات دلائے۔ اگر کوئی شخص  
کسی ظالم کے پنجہ یا علاقہ میں ہو تو اس دعا کو بکثرت پڑھے اس سے جان اور ایمان دونوں  
محفوظ ہوں گے اور اللہ تعالیٰ رہائی کی کوئی صورت پیدا فرمادیں گے۔

## فرمانِ رزق کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا انزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا  
عَيْدًا اِلاَّ وَّلِيْنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِنْكَ وَارزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ  
الرَّازِقِيْنَ ۝

سورہ مائدہ رکوع ۱۵

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ایک خوانِ طعام آسمان سے ایسا اتار دے کہ

وہ ہمارے لیے یعنی ہم میں سے اگلوں اور پچھلوں کے لیے ایک جشن بن جائے اور تیری طرف سے ایک نشان ہو جائے تو ہی ہمیں عطا کر دے تو ہی بہترین عطا کرنے والا ہے۔

ف: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایسی خوبی اور عاجزی سے دعا کی کہ اللہ پاک نے قبول فرمائی اور ان کی قوم کے لیے آسمان سے نوان نعمت اتر بعد میں انھوں نے اللہ پاک کی نافرمانی کی تو انہیں سخت ترین عذاب میں مبتلا کیا گیا۔ اس میں تشبیہ اور توہین ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ پاک سے دولت و نعمت رو رو کر مانگتے ہیں جب مقصود مل جاتا ہے تو نافرمانی پر اتر آتے ہیں۔ حالانکہ شکر نعمت اور قدر نعمت زیادہ سے زیادہ ہونا چاہیے۔ اور پہلے سے زیادہ مطیع و فرمان بردار بن جانا چاہیے۔

## مقدمہ میں کامیابی کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ  
الْفَاتِحِينَ ○ (سورہ اعراف رکوع ۱۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ فرما کیونکہ تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

ف: یہ دعا حضرت شعیب علیہ السلام نے اس وقت کی جب ان میں اور ان کی قوم کے نافرمان لوگوں کے درمیان نزاع پیدا ہو گیا۔

یہ دعا مقدمہ میں کامیابی کے لیے مفید ہے لیکن پڑھنے والا اپنے مقدمہ میں اسی طرح سچا اور صحیح ہو جس طرح حضرت شعیب علیہ السلام اپنی نافرمان قوم کے مقابلہ میں بالکل سچے اور حق پر تھے۔

# حضرت آدم وحواء علیہما السلام کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ  
مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ (سورہ اعراف رکوع)

”اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا تو یقیناً ہم گھانا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔“

ف: مقبولین اور خاصانِ خدا کی ایک خاص شناخت یہ ہے کہ وہ غلبہ خشیت سے اپنی ہر معمولی لغزش کو بھی سخت ترین قصور سمجھتے رہتے اور اس پر انتہائی مذمت و استغفار کے لیے تیار رہتے ہیں۔

اول الانسان اول الانبياء ابو البشر سيدنا حضرت آدم عليه السلام اور ام  
البشر سیدہ حوا علیہما السلام کی اس مناجات میں ادب اور استغفار کی تعلیم سارے  
آدم زادوں کے لیے قیامت تک ہے۔ خطا و لغزش کے بعد بالخصوص اور مشکلات و  
آفات میں بالعموم اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

یہ بڑی مؤثر دعا ہے سلف و خلف اور راقم اثم کی آزمودہ دعا ہے۔

## موحّد مظلوم کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا فَرِّغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ○  
(سورہ اعراف رکوع ۱۴)



”اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر اور نڈیل دے اور ہماری جان اسدم ہی پر نکال۔“

ف: فرعون کے جادوگر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تو فرعون نے ان کو اذیت ناک تکلیفیں دینے کی دھمکی دی تو اس وقت ان نو مسلم لوگوں نے التذپاک سے صبر اور ایمان پر قائم رہنے کی دعا کی۔  
جب کوئی مشرک ظالم، موحّد کو قتل وغیرہ کی دھمکی دے تو اس وقت موحّد مظلوم کو خداوند تعالیٰ سے یہی دعا کرنی چاہئے۔

## غلامی و محکومی سے نجات کیلئے دعا

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ۝ وَنَجِّنَا  
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

(سورہ یونس رکوع ۹)

”اے ہمارے پروردگار! ہم کو تختہ مشق نہ بنا ظالم لوگوں کا اور ہم کو اپنی رحمت سے نجات دے کافر لوگوں سے۔“

ف: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نصیحت پر انھوں نے اخلاص کا اظہار کیا کہ بے شک ہمارا بھروسہ خالص خدا پر ہے اسی سے دعا کرتے ہیں کہ ہم کو ان ظالموں کا تختہ مشق نہ بنائے اس طرح کہ یہ ہم پر اپنے زور و طاقت سے ظلم ڈھاتے ہیں اور ہم ان کا کچھ نہ بگاڑ سکیں۔ ایسی صورت میں ہمارا دین بھی خطرہ میں ہے اور ان ظالموں یا دوسرے دیکھنے والوں کو یہ ڈینگ مارنے کا موقع ملے گا کہ اگر ہم حق پر نہ ہوتے تو تم پر ایسا تسلط و تفوق کیوں حاصل ہوتا اور تم اس قدر پست و ذلیل کیوں ہوتے یہ خیال ان گراموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے گا گویا ایک حیثیت سے

ہمارا وجود ان کے لیے فتنہ بن جائے گا۔

وَنَجِّتَنَا اور نجات دے ہم کو۔ یعنی ان کی غلامی و محکومی سے ہم کو نجات دے اور دولت آزادی سے مالا مال فرما۔ آزادی اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے۔ غلامی و محکومی بہت بڑی لعنت ہے سچ فرمایا حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے۔

غلامی میں بدن جانا ہے قوموں کا ضمیر

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں

## حضرت یوسف علیہ السلام کی دعاء

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

فَاطْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وِیْلٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ  
تَوْفِّیْ مُسْلِمًا وَّالْحَقِّیْ بِالصَّٰلِحِیْنَ ○ (سُورَةُ یُوسُفَ رُكُوْعٌ ۱۱)

”اے آسمانوں اور زمین کے خالق! تو ہی میرا کارساز دنیا و آخرت میں ہے مجھے دنیا سے اپنا فرما بھرا اٹھا اور مجھے صالحین میں جا ملا۔“

ف: حضرت یوسف علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے زمین و آسمان کے خالق و مالک! جس طرح دنیا میں میرے سارے کام ستوار دیئے آخرت میں بھی میرے سارے کام بنا لے یہاں کی کارسازی کا پورا جلوہ وہاں بھی دکھا دے۔

تَوْفِّیْ مُسْلِمًا سے آرزوئے موت کا اثبات نہیں ہوتا بلکہ صرف اس کا اثبات ہوتا ہے کہ موت جب بھی آئے دین اسلام پر آئے۔

تنبیہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی شخص کسی مصیبت اور تکلیف سے

## حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

(سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ  
دُعَائِي ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ  
يَقُومُ الْحِسَابُ ○ (سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ رُكُوْع ۱۰)

”اے میرے پروردگار! مجھ کو بھی نماز کا پابند رکھیے اور میری نسل میں سے بھی (کچھ کو) جو توحید کے بعد دین کی پہلی بنیاد ہے، اے ہمارے پروردگار! ہماری دعا قبول کر۔ اے ہمارے پروردگار! میری مغفرت کر دے اور میرے والدین اور ایمان والوں کی جس روز حساب و کتاب قائم ہو۔“

ف: دعا کے آداب اور طریقے کوئی حضرات انبیاء ہی سیکھے عبودیت کے کن کن پہلوؤں سے کیسے کیسے حاجت کے انداز سے اپنے محبوب مالک کو پکارتے رہتے ہیں۔

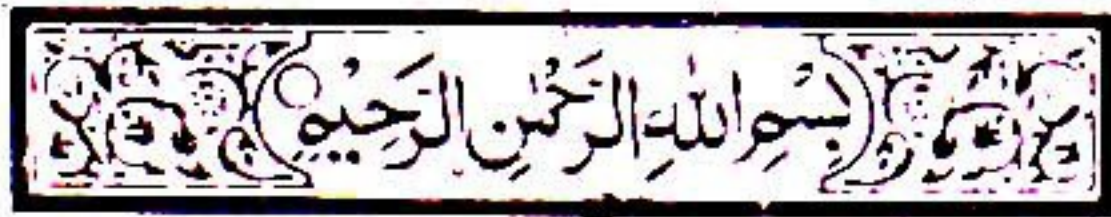
رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ - نماز کی اہمیت اسی سے ظاہر ہے کہ ایک نبی جلیل القدر اپنے حق میں اس کے واسطے دعائے خصوصی کرتے ہیں۔  
وَمِنْ ذُرِّيَّتِي - محققین نے لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو وحی سے علم ہو گیا تھا کہ حضرت کی نسل میں سب مومن ہی نہ ہوں گے۔ کچھ غیر مومن بھی ہوں گے اس لیے دعائے سب کے حق میں نہ فرمائی۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ - حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے لیے اور

کے حق میں دعائے مغفرت کرنا تو ایک صفت اور سی یہ صفت ہی بات ہے البتہ اس میں یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے کافر والد کے حق میں دعائے مغفرت کیسے کر دی؟ سو اگر یہ دعا آپ نے ان کی زندگی ہی میں کی تھی جب تو آپ کی مراد یہی ہوگی کہ انہیں توفیق ہدایت دے کر ان کی مغفرت کا سامان کر دے۔ اور اگر بعد وفات یہ دعا کی تھی تو یہ دعا ان کی ایمان کے ساتھ علم الہی میں مشروط ہوگی یعنی اے پروردگار! اگر تیرے علم میں ان کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے تو ان کی مغفرت کر دے۔

إِغْفِرْ لِي؛ غفر کے معنی ہیں رحمت الہی کا ڈھانپ لینا۔ اور اس کی حاجت جس طرح عاصی کو رہتی ہے معصوم کو بھی رہتی ہے۔ اس لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے حق میں طلب مغفرت کرنے سے ان کا فیر معصوم ہونا ہرگز لازم نہیں آتا یہ دعا اکثر و بیشتر پڑھنی چاہیے۔

## مالِ باپ کے لیے رحمت کی دعاء



رُكُوع  
رَبِّ اُمَّرَاتِهِمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا ○ (سورہ بنی اسرائیل ۳)

اے میرے پروردگار! ان پر رحمت فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا پرورش کیا۔

ف:۔ خدمت والدین کے سلسلہ میں محض سببی ہدایات یا نواہی کافی نہیں۔ ایجابی اوامر بھی مل رہے ہیں۔

صَغِيرًا؛ یہاں کس حکمت کے ساتھ جوان، تندرست اور تنومند اولاد کو خود اس کے

بچپن کی بے کسی و بے بسی یاد دلا دی گئی۔ قدرتا یہاں بچپن کو ہر انسان کو یہ خیال آئے گا کہ ایک دن مجھے بھی اسی طرح معذور و ضعیف ہو کر خود اپنی اولاد کا محتاج دوست نگر ہونا ہے۔

والدین کے فوت ہوتے کے بعد بھی ان کے لیے مغفرت کی دعا کی جائے جیسا کہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ والدین کے لیے اولاد کی طرف سے بخشش کی دعا بلند کی درجہ کا سبب ہے۔

جو شخص اپنے زندہ اور فوت شدہ ماں باپ کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرتا ہے۔ اللہ پاک اپنی مہربانی سے اسے بھی اپنی رحمت سے وافر حصہ عطا فرماتے ہیں۔

## حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَا اَشْكُوْا بَيْتِيْ وَحُزْنِيْ اِلَى اللّٰهِ سُورَةُ يُوْسُفَ رُكُوْع ۱۰

”میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فیر یاد اللہ ہی سے کرتا ہوں۔“

ف: بوڑھے باپ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نورِ نظرِ یوسف علیہ السلام ساماہِ جبین جب سے آنکھوں کے سامنے سے دور ہوا تھا وہ رنج و غم کیا کم تھا کہ بنیامین اس کا سگا بھائی بھی جس کو دیکھ کر کسی قدر تسکین ہوتی تھی وہ بھی غائب ہو گیا۔ اس حالت میں حضرت یعقوب علیہ السلام ہی کا جگر تھا کہ عرصہ تک یوسف علیہ السلام کی جدائی پر صبر کیسے رہے اور زبان سے کوئی حرف شکوہ و شکایت کا نہ نکالا۔ دل میں رنج کرنا منع نہیں ہے نہ نبوت کی نشان کے خلاف ہے یہاں تک کہ آنکھوں سے آنسو بہانا بھی منع نہیں ہے بلکہ یہ انسان کی فطری بات ہے اولاد کا رنج نہ ہو تو اس کی انسانیت میں فرق ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم علیہ السلام فوت ہو گئے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا۔

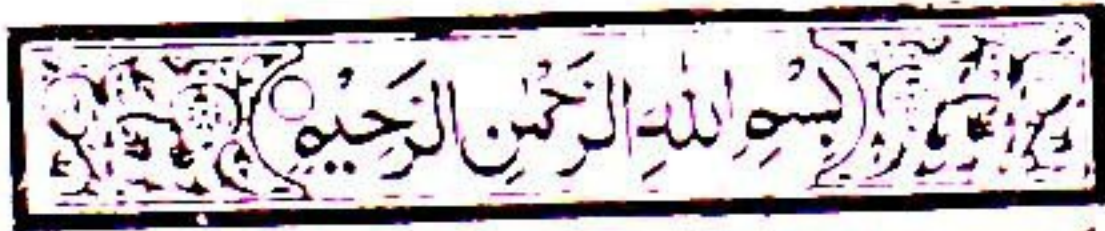
اِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا يَرْضٰى بِهٖ رَبُّنَا۔

(اے ابراہیم علیہ السلام) ہم تیری جدائی میں رنجیدہ ہیں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں  
دل غمناک ہے لیکن ہم زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکالتے جس سے ہمارا پروردگار  
ناراض ہو۔

سبحان اللہ! یہی فطرت ہے اور یہی عمدہ تعلیم و تربیت کا اثر ہے جو پیغمبروں کو  
دی جاتی ہے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی میں کئی سال روتے  
حالانکہ اس زمانہ میں ان سے بڑھ کر کوئی بندہ اللہ کا مقبول و برگزیدہ نہیں تھا۔ یہ پروردگار  
کا امتحان تھا۔ جو اپنے مقبول بندوں کا وہ لیا کرتا ہے۔ جب بیٹوں نے اپنے بوڑھے  
باپ کو صبر کی نصیحت کی تو انھوں نے فرمایا تم مجھے کیا صبر سکھاتے ہو بے صبر وہ ہے جو  
خلق کے سامنے شکوہ و شکایت کرے (جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ جس نے بندوں  
سے اپنا رنج بیان کیا وہ صابر نہیں) میں تو جو کہتا ہوں وہ اپنے مالک ہی سے عرض کرتا ہوں  
اور اس سے عرض کرنا بے صبری نہیں ہے۔ رنج و غم میں یہی الفاظ اپنی زبان پر جاری کرنے  
چاہئیں۔

## سفر پر روانہ کرتے وقت کی دعاء



فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ سورہ یوسف رکوع  
پس اللہ سے بہتر نگہبان ہے اور وہ ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان ہے۔

ف: منقول ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کو رخصت کرتے  
وقت ان کو اللہ کی نگہبانی میں نہ دیا تو اس مصیبت میں پڑے۔ اور جب بنیامین کو روانہ کرتے  
بھڑے یہ الفاظ پڑھے تو اللہ پاک نے فرمایا۔ قسم ہے میری عزت و بزرگی کی میں تیرے

دونوں بیٹوں کو تجھ سے ملا دوں گا۔

جب کسی عزیز رشتہ دار اور دوست کو الوداع کرے تو یہ دعا پڑھے۔

## حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ  
اُنِيبُ ○ (سورہ ہود رکوع ۸)

”اور مجھے جو کچھ توفیق ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

ف : یہ ہوتا ہے پیغمبروں کا کمال عبودیت، اور عہدوں سوزی اور اصلاح کی نسبت اپنی جانب زبان سے ذرا نکل گئی تھی۔ معاً اسے بھی اللہ تعالیٰ ہی کی طرف منسوب کر دیا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ایک پیغمبر اور دنیا کے بڑے سے بڑے لیڈر کے حدود جدا ہوتے ہیں۔ لیڈر کی نظر اپنے مجمع، جتنے اور مادی طاقت مالی وسائل وغیرہ پر رہتی ہے برخلاف اس کے پیغمبر کی نظر اول بھی اور آخر بھی اللہ ہی پر رہا کرتی ہے

حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا۔ میری تمام تر کوشش یہ ہے کہ تمہاری دینی و دنیوی حالت درست ہو جائے۔ موجودہ رذی حالت سے نکل کر بام ایمان و عرفان پہ چڑھنے کی کوشش کرو۔ اسی مقصد اصلاح کے سوا دوسرے مقصد نہیں جسے میں اپنے مقدر و استطاعت کے مطابق کسی صورت میں نہیں چھوڑ سکتا۔ باقی یہ کہ میری بات بن جائے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہو جاؤں یہ سب خداوند تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ اسی کی امداد اور توفیق سے سب کام انجام پاسکتے ہیں۔ میرا بھروسہ اسی پر ہے اور ہر معاملے میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ہر کام میں ظاہری تدبیر اور مشورہ اختیار کرنے کے بعد اس کا انجام بالآخر اللہ پاک ہی سے طلب کرے اور حضرت شعیب علیہ السلام کے الفاظ اپنی زبان پر جاری کرے۔

## سفر پر روانہ ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ (سورہ بنی اسرائیل کوع ۹)

”اے میرے پروردگار! داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا نکالنا اور عطا کر دے مجھ کو اپنے پاس سے حکومت کی مدد۔“

ف: یہ دعا اللہ پاک نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ مکرمہ میں قبل از ہجرت تعلیم فرمائی۔ یعنی جہاں مجھے پہنچانا ہے (مثلاً مدینہ طیبہ میں) نہایت آبرو اور خوبی و خوش اسلوبی سے پہنچا کہ حق کا بول بالا رہے اور خوبی و خوش اسلوبی سے ہو کہ دشمن ذلیل و خوار اور دوست شاداں و فرحال ہو اور بہ صورت سچائی کی فتح اور جھوٹ کا سر نیچا ہو۔ یعنی غلبہ اور تسلط عنایت فرما جن کے ساتھ تیری مدد و نصرت ہو۔ تاکہ حق کا بول بالا رہے اور معاندین ذلیل و لست ہوں۔ دنیا میں کوئی قانون ہو سماوی یاارضی۔ اس کے نفاذ کے لیے ایک درجہ میں ضروری ہے کہ حکومت کی مدد ہو۔ جو لوگ دلائل و براہین سننے اور آفتاب کی طرح حق واضح ہو چکنے کے بعد بھی ضد و عناد پر قائم رہیں ان کے ضرر اور فساد کو حکومت کی مدد ہی روک سکتی ہے۔

جب آدمی سفر پر روانہ ہو یا سفر سے واپس آئے اور شہر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔



## اصحابِ کہف کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا  
رَشَدًا ○ (سورہ کہف رکوع ۱)

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت (وفضل) عطا کر اور ہمارے اس  
کام میں درستی کا سامان کر دے۔“

ف: یعنی ہمیں مقصد میں بھی کامیاب کر اور ہمارے لیے ذرائع اور سامان بھی اپنی مرضیات  
کے مطابق مہیا کر دے۔ فقہائے کرام نے یہاں سے یہ استنباط کیا ہے کہ جب انسان  
اپنے دین کے لیے خوفِ فتنہ سے ترکِ وطن کرے تو اسی طرح کی دُعا حق تعالیٰ سے کرے  
کہ حق تعالیٰ نے اس دعا کو موقعِ مدح و استحسان میں پیش کیا ہے۔

## حاکم وقت کے پاس جانے سے پہلے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ○ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ○ وَاخْلُ  
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ○ يَفْقَهُوا قَوْلِي ○ (سورہ طہ رکوع ۲)

اے میرے دانا! میرا حوصلہ اور فراخ کر دے اور میرا کام مجھ پر آسان کر دے (کہ تیری مدد ہی  
سے بٹرا پار ہے) اور میری زبان سے بستگی دُور کر دے۔ تاکہ لوگ میری بات (خوب) سمجھ  
سکیں۔

ف: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف جانے کا حکم فرمایا تو

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مندرجہ بالا دعا اللہ پاک کے حضور میں کی۔

رَبِّ اَنْشِرْ لِي صَدْرِي : کہ تبلیغ میں انقباض اور مخالفت و تکذیب نہ ہو اور

میں سفارت خداوندی اور رسالت کے بارِ عظیم کا تحمل پوری طرح کر سکوں۔

صَدْرِي : صدر کے لفظی معنی سینہ کے ہیں لیکن امام راغب رحمۃ اللہ علیہ نے

ایک قول یہ نقل کیا ہے کہ قرآن مجید میں جہاں لفظ قلب یا صدر آیا ہے وہاں مراد

عسٹر جسمانی نہیں بلکہ علم و عقل اور انسان کے سارے قوائے باطنی مراد ہیں اور اس آیت

کی شرح میں لکھا ہے۔ کہ مراد اس سے اپنے قوائے باطن کی اصلاح کی دعا کرنا

ہے۔

ابن زید تابعی رحمۃ اللہ علیہ سے معنی جرأت و ہمت کے منقول ہیں (ابن جریر) اور بھی

سب نے یہاں صدر کے معنی مجاز ہی لیے ہیں۔ یعنی تحمل شدائد کا حوصلہ۔ اس دعا سے

نظر ہرے کہ دعا اور توکل کامل میں کوئی منافات نہیں بلکہ کاملین تو اور زیادہ دعا کی طرف رجوع

کرتے رہتے ہیں۔

وَ كَيْسِرِيْ اَمْرِيْ کہ اسباب کا میابی جمع اور اسباب ناکامی رفع ہوتے

جائیں۔

کنڈز ہن اور کور فہمی کو دور کرنے کے لیے بھی یہ دعا مفید تر ہے۔

## حصولِ علم کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ سورہ طہ رکوع ۶

”اے میرے پروردگار! بڑھادے میرے علم کو“

ف : اس میں علم حاصل کے یاد رہنے کی اور غیر حاصل کے حصول کی اور جو حاصل ہونے والا

نہیں ہے اس میں عدم حصول کے خیر سمجھنے کی اور سب علوم میں خوش فہمی کی یہ سب دعائیں داخل ہیں۔

مندرجہ بالا دعا اللہ پاک نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی جس سے علم کی عظمت و افضلیت ثابت ہوئی۔ حدیث شریف میں ہے کہ دو حریص ایسے ہیں جن کا پیٹ نہیں بھرتا۔ ایک دنیا کا حریص اور دوسرا علم دین کا حریص۔ یہ دوسرا حریص اللہ پاک کو بہت ہی پیارا ہے۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح دعا کیا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ أَنْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي بِمَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي  
عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ  
أَهْلِ النَّارِ

اے اللہ! میرے علم سے مجھے نفع دے اور مجھ کو وہی علم نصیب کر جو میرے لیے مفید ہو اور علم میں مجھے زیادہ کر دے ہر حال میں اللہ پاک کا شکر ہے اللہ روزنیوں کے حال سے بچائے۔ آمین ثم آمین۔

## بیماری کی حالت میں یہ دعا کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَنْتِ مَسَّنِي الضَّرُّ وَأَنْتِ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○  
”کہ مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے اور تو تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے“  
(سورہ انبیاء رکوع ۲)  
حضرت ایوب علیہ السلام جب سخت بیمار ہوئے تو یہ دعا بارگاہ رب العزت میں کی۔

حضرت ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سب طرح آسودہ رکھا تھا۔ کھیت مولیٰ، لونڈی، غلام اولاد صالح اور بیوی مرضی کے موافق عطا فرمائی تھی۔ حضرت ایوب علیہ السلام بڑے شکر گزار بندے تھے۔ لیکن اللہ پاک نے ان کو آزمائش میں ڈالا۔ کھیت جل گئے۔ مولیٰ فرگئے اور اولاد اکٹھی دب مری۔ دوست آشنا الگ ہوئے سخت بیمار ہوئے مگر حضرت ایوب علیہ السلام جیسے نعمت میں شاکر تھے۔ ویسے ہی بلا میں صابر رہے۔ جب تکلیف و اذیت اور دشمنوں کی شہایت حد سے گزر گئی۔ بلکہ دوست بھی کہنے لگے کہ یقیناً ایوب علیہ السلام سے کوئی ایسا سخت گناہ سرزد ہوا ہے جس کی ایسی ہی سخت سزا ہو سکتی ہے تب دعا کی۔ رب کو بکارنا تھا کہ دیائے رحمت امنڈ آیا۔ اللہ تعالیٰ نے مری ہوئی اولاد سے وگنی اولاد دی۔ زمین سے چشمہ نکالا۔ اسی سے پانی پی کر اور نہا کر تندرست ہوئے بدن کا سارا روگ جاتا رہا۔ اور جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سوئے کی ٹڈپاں برسائیں۔ غرض سب طرح درست کر دیا یعنی حضرت ایوب علیہ السلام پر یہ مہربانی ہوئی اور تمام بندگی کرنے والوں کے لیے ایک نصیحت اور یادگار قائم ہو گئی کہ جب کسی نیک بندے پر دنیا میں برا وقت آئے تو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح صبر و استقلال دکھلانا اور صرف اپنے پروردگار سے فریاد کرنا چاہیے۔ اللہ پاک اس پر نظر عنایت فرمائے گا۔ محض ایسے ابتلاء کو دیکھ کر کسی شخص کی نسبت یہ گمان نہیں کرنا چاہیے کہ وہ اللہ پاک کے یہاں مبعوض ہے۔ جب کوئی آدمی کسی قسم کے عارضہ، حادثہ اور بیماری میں مبتلا ہو تو یہ دعا کرے۔

## حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

”کوئی حاکم نہیں تیرے سوا۔ تو بے خیب ہے میں ہوں قصودار“

ف :- حضرت یونس علیہ السلام کا مختصر واقعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو شہر نینوا کی طرف (جو موصل کے مضافات میں سے ہے) مبعوث فرمایا تھا۔ حضرت یونس علیہ السلام نے ان کو بُت پرستی سے روکا اور حق کی طرف بلایا۔ وہ ماننے والے کہاں تھے۔ روز بروز ان کا عناد و قہر ترقی کرتا رہا۔ آخر بددعا کی اور قوم کی حرکات سے خفا ہو کر غصہ میں بھر سے ہوئے شہر سے نکل گئے حکم الہی کا انتظار نہ کیا اور وعدہ کر گئے کہ تین دن کے بعد تم پر عذاب آئے گا۔ ان کے نکل جانے کے بعد قوم کو یقین ہوا کہ نبی کی بددعا خالی نہیں جائے گی۔ کچھ آثار بھی عذاب کے دیکھے ہوں گے گھبرا کر سب لوگ بچوں اور جانوروں سمیت باہر جنگل میں چلے گئے اور ماؤں کو بچوں سے جدا کر دیا۔ میدان میں پہنچ کر سب نے رونا چلانا شروع کیا۔ بچے اور مائیں آدمی اور جانور سب شور مچا رہے تھے۔ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ تمام بستی والوں نے سچے دل سے توبہ کی۔ بُت توڑ ڈالے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا عہد باندھا اور حضرت یونس علیہ السلام کو تلاش کرنے لگے کہ میں تو ان کے ارشاد پر کار بند ہوں۔ اللہ پاک نے آنے والے عذاب ان سے اٹھالیا۔ جیسا کہ سورہ یونس میں ہے۔ ادھر حضرت یونس علیہ السلام بستی نکل کر ایک جماعت کے ساتھ کشتی پر سوار ہوئے۔ وہ کشتی غرق ہونے لگی۔ کشتی والوں نے بوجھ بھکا کرنے کے لیے ارادہ کیا کہ ایک آدمی کو نیچے پھینک دیا جائے (یا اپنے مفروضات کے موافق یہ سمجھے کہ کشتی میں کوئی غلام اپنے مولا سے بھاگا ہوا ہے) بہر حال اس آدمی کی تعیین کے لیے قرعہ ڈالا گیا وہ یونس علیہ السلام کے نام پر نکلا۔ دو تین دفعہ قرعہ اندازی کی۔ ہر دفعہ یونس علیہ السلام کے نام پر قرعہ نکلتا رہا۔ یہ دیکھ کر یونس علیہ السلام دریا میں کود پڑے۔ فوراً ایک مچھلی آ کر نگل گئی۔ اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو حکم دیا کہ یونس علیہ السلام کو اپنے پیٹ میں رکھ۔ اس کا ایک بال بھی بیگانہ ہو۔ یہ تیری روزی نہیں بلکہ تیرا پیٹ ہم نے اس کا قید خانہ بنایا ہے اس کو اپنے اندر

حفاظت سے رکھنا۔ اس وقت حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو پکارا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ اپنی خطا کا اعتراف کیا کہ بے شک میں نے جلدی کی۔ کہ تیرے حکم کا انتظار کیے بغیر بستی والوں کو چھوڑ کر نکل کھڑا ہوا تو حضرت یونس علیہ السلام کی یہ غلطی اجتہادی تھی جو امت کے حق میں معاف ہے مگر انبیاء کی تربیت و تہذیب دوسرے لوگوں سے ممتاز ہوتی ہے جس معاملہ میں وحی آنے کی امید ہو بغیر انتظار کیے قوم کو چھوڑ کر چلا جانا ایک نبی کی شان کے لائق نہ تھا۔ اسی نامناسب بات پر دار دیگر شروع ہو گئی۔ آخر توبہ کے بعد نجات ملی۔ مچھلی نے کنارہ پر آکر اگل دیا اور اسی بستی کی طرف صحیح سالم واپس کیے گئے۔

احادیث میں اس دعا کی بہت فضیلت آئی ہے اور امت نے مشکلات و مصائب میں ہمیشہ اس کو مجرب پایا ہے۔

## حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا

(سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ○

(سورہ انبیاء رکوع ۶)

اے میرے دانا! مجھے لا وارث مت رکھ اور بہترین وارث تو تو (خود ہی) ہے۔

ف :- یعنی وارث حقیقی تو اللہ ہی ہے جسے کبھی فنا نہیں۔ لیکن میں جو ظاہری اور مادی وارث کو

مانگ رہا ہوں۔ وہ اس لیے کہ جو خدمت دین کی کر رہا ہوں۔ ان کا سلسلہ اس کے ذریعے سے چلتا

رہے اور میرے بعد ہی بند نہ ہو جائے۔

بے اولاد لوگوں کو حضرت زکریا علیہ السلام کی یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہیے

اللہ تعالیٰ نیکنہ اولاد سے نوازے گا۔

## جب سواری سے اترے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ

(سورہ مومنوں رکوع ۲)

”اے میرے پروردگار! مجھے برکت کا اتارنا اتاریو۔ اور تو سب اتارنے والوں سے اچھا ہے۔“  
 ف: جب گاڑی، ریل، بس، سکوتر، کار، رکتا، بہاڑ، گھوڑا اور تانگہ وغیرہ سے اترے تو یہ دعا پڑھے۔

## جب سواری پر بیٹھے تو یہ دعا پڑھے!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَاَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ  
 وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

”اللہ تعالیٰ کی ذات پاک منزہ، مقدس اور بے عیب ہے جس نے اس سواری کو ہمارے ماتحت کر دیا ورنہ ہم اسے مستحضر و مطیع کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔“

ف:۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے سواری (گھوڑا، گدھا، خچر، وغیرہ) ہال گئی تو آپ نے بسم اللہ پڑھ کر اس کی رکاب (پاسیدان) پر سپر رکھا جب اس کی پیٹھ پر پوری طرح جم کر بیٹھ گئے تو کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پھر مذکورہ بالا آیت مبارکہ پڑھی تین دفعہ الحمد للہ پڑھا اور تین دفعہ اللہ اکبر پڑھا پھر سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا

اَنْتَ طَرَّهَا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
اسی طرح سواری کیا کرتے تھے (رواۃ ترمذی احمد ابوداؤد کذا فی مشکوٰۃ ص ۲۱۴)

حضرت نوح علیہ السلام جب کشتی میں سوار ہوئے تو بِسْمِ اللّٰهِ فَجَرَّهَا وَ  
مُرْسَهَا اِنَّ مَرَّيْتُ لَخَفُوْهُمَا مَرَّ حَيْحُوْطٍ طَرَّهَا تَحْتَهَا۔ ان الفاظ کو بھی ساتھ ملا  
کر پڑھا جائے تو سفر کے دوران آفتوں سے محفوظ رہے۔

## شیطان کے دوسو سے بچنے کی دعاء

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ  
اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۝ (سُورَةُ مُمْنُوْنَ رُكُوْعٌ ۶)

”اے میرے پروردگار! میں شیاطین کی چھیڑ چھاڑ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں تیری پناہ  
مانگتا ہوں اس سے کہ یہ میرے پاس آئیں۔“

ف :- یعنی ایسا کر دے کہ شیطان میرے قریب بھی نہ آئے دوسو سہ ڈالنا تو کجا۔ حدیث  
شریف میں ہے کہ سوتے وقت جب آدمی بد خوابی سے گھبرائے تو یہ دعاء پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ  
وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ وَاَنْ  
يَّحْضُرُوْنَ ۝

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی اولاد میں سے جو جوان ہوتا اس کو یہ دعاء سکھا  
دینے کہ سوتے وقت پڑھا کرے اور جو بچہ ہوتا تو یہ دعاء لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیتے۔



قرآن و حدیث کی یہ دونوں دعائیں ملا کر پڑھنی چاہئیں۔

## بخشش کی دعاء

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِیْمِ

(سورہ مؤمنون رکوع ۲)

” اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخشش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔“

## بہترین دعاء

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبِّ اَغْفِرْ وَاَسْأَلُكَ خَيْرَ الرَّحِیْمِ

” اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرما اور میرے اوپر رحم کر اور تو تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔“

ف :- الحاح و لجاجت کے ساتھ دعا کرنے کی تعلیم افضل البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مل رہی ہے تو دوسروں کا کیا ذکر؟ اللہ کتنا زور عبادت پر اور کتنی تاکید توحید کی ہے۔

کتابِ اَغْفِرْ اہر شخص کی مغفرت اس کے درجہ و مرتبہ کے متناسب ہوتی ہے پیغمبر کی مغفرت ظاہر ہے کہ اعلیٰ ترین رتبہ کی ہوگی۔

وَأَسْأَلُكَ - یہ طلب رحمت کی درخواست بہر حال اور بہر مقام کے لیے ہے۔

معاش میں رحمت، درجہ طاعات میں رحمت، مراتب نجات میں رحمت۔

غفور ورحیمہ کے درمیان یہ فرق بھی کیا گیا ہے کہ غفور تو گناہوں کو مٹا دیتا اور خلق کی نگاہ سے انہیں اوجھل کر دیتا ہے اور رحمت اقوال و اعمال میں توفیق خیر دیتا ہے۔

مغفرتہ ورحمۃ، یعنی ہماری تقصیرات سے درگزر فرما اور اپنی رحمت سے دنیا و آخرت میں فسرار کر۔ تیری رحمت بے نہایت کے سامنے کوئی چیز مشکل نہیں۔

مذکورہ الصدور دونوں دعائیں حصول مغفرت ورحمت کے لیے کثرت سے پڑھنی چاہئیں۔ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ستر رحمتیں ہیں۔ ایک رحمت اس نے دنیا میں اتاری جس کی وجہ سے ماں اپنی اولاد پر اور لوگ آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور ننانویں رحمتیں اس نے اپنے بندوں کے لیے قیامت پر اٹھا رکھی ہیں ان دو دعاؤں کے ساتھ اگر وہ دعا بھی ملالی جائے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تسلیم فرمائی تو زیادہ بہتر ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ط

## اللہ والوں کی دعاء

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ (سورة الفرقان رکوع ۶)

اے ہمارے دانا، مولا، پروردگار! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھو کہ بے شک

اس کا عذاب پوری تباہی ہے اور بے شک وہ (جہنم) بڑا اٹھکانا ہے اور بڑا مقام ہے۔

ف :- باوجود طاعت و عبادت میں اس اہتمام تام کے ان کے خشیت قلب کی کیفیت یہ رہتی ہے۔ یہ نہیں کہ تہجد کی نماز پڑھ کر خدا کے عذاب و قہر سے بے فکر ہو گئے اللہ والوں کی یہی شان اور پہچان ہے کہ وہ عام لوگوں سے زیادہ اللہ پاک سے ڈرتے ہیں اور اس کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔

## اہل خانہ کے فرمانبردار ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَ  
اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ اِمَامًا ۝ (سورہ فرقان رکوع ۶۷)

”اے ہمارے پالنے والے! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا سردار بنا دے۔“

ف :- یعنی بیوی بچے ایسے عنایت فرما جنہیں دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی اور قلب مسرور ہوں اور ظاہر ہے کہ مومن کامل کا دل اسی وقت ٹھنڈا ہوگا۔ جب اپنے اہل و عیال کو طاعت الہی کے راستہ پر گامزن اور علم نافع کی تحصیل میں مشغول پائے۔ دنیا کی سب نعمتیں اور مسرتیں تو اس کے بعد ہیں۔

اور ہم کو تقویٰ میں کمال بھی اس درجہ کا عطا کر کہ دوسرے اہل تقویٰ ہم سے ہدایت پائیں۔

انسان کا بجائے خود دیندار ہونا کافی نہیں اپنے گھر والوں کو بھی دینداری

کی دیکھ بھال اس پر لازم ہے۔

ضمناً یہ بات بھی نکل آئی کہ صاحب اہل دعویٰ ہونا۔ ایمان کیا معنی کمال ایمان و تقویٰ کے بھی منافی نہیں اور اس میں روہے مسیحیوں اور بعض مشرک قوموں کا جنہوں نے تہجد و انقطاع اور رہبانیت کو دلیل کمال سمجھا ہے اللہ تعالیٰ نے عباد الرحمن (اللہ والوں) کی علامات بیان فرمائی ہیں جن میں یہ بھی بیان فرمایا کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے سورۃ الفرقان رکوع ۶ کی مندرجہ بالا دعائیں کرتے ہیں۔

## حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا:

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى  
وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ  
فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (سورہ نمل رکوع ۲)

”اے میرے پالنے والے! مجھے اس پر مداومت دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر یہ ادا کروں۔ جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہیں اور اس پر بھی کہ میں نیک کام کیا کروں جس سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے داخل رکھ اپنے نیک بندوں میں۔“  
ف: یعنی عمل مقبول ہو۔ نِعْمَتِكَ ..... وَالِدَيَّ نعمتوں سے مراد نعمت ایمان و نعمت علم ہیں اور جہاں تک حضرت سلیمان و حضرت داؤد علیہما السلام کا تعلق ہے نعمت نبوت بھی۔ جانوروں کی گفتگو سمجھ لینا ایک معجزہ اور نعمت عظیم ہے حضرات انبیاء اپنے کمالات پر اترتے نہیں بلکہ انہیں ایک نعمت سے دوسری نعمتوں کا استحضار

ہو جاتا ہے جیسا کہ یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کو ہوا۔  
قرآن مجید کی یہ ساری صراحتیں تو ریت موجودہ کے ان بیانات کی ترویج کر رہی ہیں۔  
جن میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایمان اور اخلاق کو مجروح کیا گیا ہے۔

## ظالموں سے نجات کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ (سورہ قصص رکوع ۲)

اے پروردگار! تو مجھے ان ظالموں کی قوم سے نجات بخش۔

ف: حضرت موسیٰ علیہ السلام ہجرت خود کر رہے ہیں لیکن دعا حق تعالیٰ سے کرتے جاتے ہیں۔ انبیاء کرام اپنا تعلق ہر حال میں اللہ سے جوڑے رکھتے ہیں۔

ظالموں سے نجات پانے کے لیے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

## حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٌ ○ (سورہ قصص ۲)

"اے میرے داتا! تو جو نعمت بھی مجھے دے دے۔ میں اس کا حاجت مند ہوں۔"

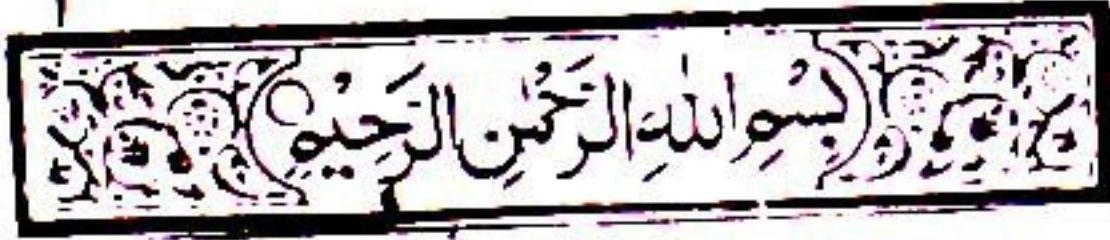
ف: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا طویا سفر کے بعد بھوکا۔ پیاسا تھکا ماندہ بالکل قدرتی تھا۔ آپ سایہ میں آکر بیٹھ گئے اور اللہ تعالیٰ سے رزق کے لیے دعا کی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث مرفوعہ میں آتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حاجت بقصد

ایک کف دست کے بیان فرمائی تھی۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ کاہلین کی شان اپنی ہر حاجت قلیل و کثیر کا حق تعالیٰ کے سامنے ظاہر کرنا ہے بخلاف مدعیان زہد کے جو حق تعالیٰ کی نعمتوں سے استغناء بلکہ نفرت ظاہر کیا کرتے ہیں۔

فَقِيْرٌ، کمال سے کمال بندے یہاں تک کہ انبیائے کرام، اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے مستغنی نہیں ہوتے۔ بھوک کے وقت بلک کر اس کے لیے دعائیں اور آرزوئیں کرتے ہیں۔

خاص ضرورت و حاجت کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

## حضرت لوط علیہ السلام کی دعا



رَبِّ اَنْصُرْنِيْ عَلٰى الْقَوْمِ الْمَفْسِدِيْنَ ○ (سورہ عنکبوت ۲)

”اے میرے نگہبان پروردگار! مجھے ان مفسد لوگوں پر غالب کر دے“

ف :- حضرت لوط علیہ السلام جب اپنی قوم کے مفسد و بدکار لوگوں سے مایوس ہو گئے تو یہ دعا کی۔

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم غیر فطرتی بے حیائی میں مبتلا تھی دراصل یہ لوگ فتنہ و فساد پیدا کرتے ہیں جو قتل، زنا، غلام اور دیگر حرام و ممنوع کاموں کا ارتکاب کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر غلبہ و تسلط حاصل کرنے کی دعا مذکورہ بالا الفاظ میں کرنی چاہیے۔

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○

(سورہ زمر رکوع ۵)

”اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، باطن اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا جن امور میں یہ اختلاف کرتے رہتے تھے۔“  
 ف :- یہ دعا اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی الفاظ دعا کے اندر توحید کی اعلیٰ تعلیم نہایت حکیمانہ انداز سے آگئی۔ دعا کا حاصل بس یہی ہے کہ زمین و آسمان کی پیدائش میں تیرا کوئی شریک نہیں۔ خالق تو ہے، عالم الغیب تو ہے۔ مالک روز جزا تو ہے، ہمہ داں، ہمہ بین تو ہی ہے۔

## حاملین عرش کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا  
 وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ  
 جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ابَائِهِمْ وَ  
 اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ وَ  
 قِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ○ وَ  
 ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○

(سورہ مومن رکوع ۱)

”اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو تو ان کو بخش دے۔  
 جنہوں نے توبہ کر لی ہے اور تیرے راستہ پر چلتے ہیں انہیں دوزخ کے عذاب

سے بچا دے۔ اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشگی کی بہشتوں میں داخل کر دے جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو بہشت کے لائق ہوں۔ سوائے سبھی داخل کر دے۔ بے شک تو تو زبردست ہے حکمت والا ہے اور انہیں تکالیف سے بچا دے اور تو نے جس کو اُس دن کی تکالیف سے بچا لیا اس پر تو نے (بڑی) مہربانی کی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

ف:۔ اللہ اللہ! سبحان اللہ، ماشاء اللہ! ان مومنین کے مرتبہ قرب کا کیا ٹھکانا، جن کے حق میں مدائیکہ مقربین بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

## جب خوشخبری سُنے تو یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ

شُكُوْرٌ ○

”اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بڑا مغفرت

والا ہے بڑا قدر دان ہے۔“

## نیک آدمی کی دعا

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی

وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِی

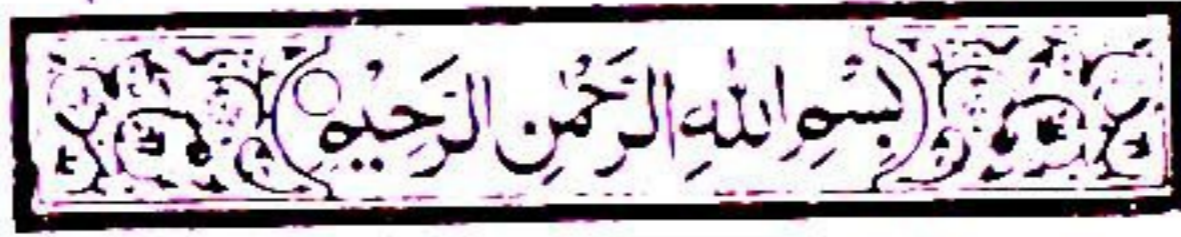
ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تَبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ رُوع

سورہ اخفان ۲



”اے میرے وانا، مولا، پروردگار! مجھے اس پر مدد مت دے کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ کو اور میرے والدین کو عطا کی ہیں اور اس پر کہ میں نیک عمل کرتا رہوں کہ تو خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صالحیت پیدا کر دے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔“  
 ف: یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہیے۔

## حضرت نوح علیہ السلام کی دعا



اِنِّیْ مُغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ (سورہ قمر رکوع ۱۱)

”میں دراندہ ہوں سو توبد لے لے۔“

ف: حضرت نوح علیہ السلام نے سینکڑوں سال توحید کی دعوت پیش کی لیکن مخالفین و معاذین نے صناد اور ہٹ دھرمی کو نہ چھوڑا اور آپ کو برابر تنگ کرتے رہے تو آپ نے نہایت عاجزی سے دعا کی کہ میں عاجز و ناتواں ان لوگوں سے مقابلہ نہیں کر سکتا۔  
 اللہ اللہ! کیا شان بے نیازی ہے پیمبر عین داعی حق بنا کر بھیجے جاتے ہیں اور وہ جا کر باغیوں، منکروں کے ہاتھوں اتنی ایذا میں اٹھاتے ہیں کہ ہر طرح اپنی مغلوبیت اور بے بسی محسوس کر کے آخر کار دعا اور انتقام پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

جب آدمی چاروں طرف سے دشمنوں میں گھرا ہوا ہو اور پچ نکلنے کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو یہ دعا نہایت عاجزی سے بکثرت پڑھے۔  
 انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی غیبی امداد ہوگی۔



# انصارِ مدینہ کی دعاء

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاٰخُوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ  
وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ  
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ (سورہ حشر رکوع ۱)

” اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے  
ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہوئے دے  
اے ہمارے پروردگار تو تو بڑا شفیق ہے بڑا مہربان ہے۔“

ف۔۔۔ رَبَّنَا..... بِالْاِیْمَانِ۔۔۔ اپنے سے پہلے کے ایمان والوں کے حق  
میں دعائے مغفرت کرنا اعلاناتِ ایمان سے ہے اور حضراتِ علماء و صوفیاء کے ہاں  
تو سلفِ صالحین کے لیے دعائے خیر کرتے رہنا معمولات میں داخل ہے۔  
اِخْوَانِنَا: یہ اخوت محض عقائدِ ایمان کی ہے ورنہ ظاہر ہے کہ قومی، نسلی، لسانی  
و وطنی، لونی غرض بجز وحدتِ اعتمادی کے اور حیثیت سے مومنین کے گردہ ایک  
دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

فرضی و نفل عبادت کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

## فتنہ سے بچنے کی دعاء

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَیْكَ اَنْبَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا  
رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (سورہ ممتحنہ رکوع ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری  
ہی طرف لوٹنا ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنا اور اے  
ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر دے بے شک تو ہی زبردست ہے۔

## تکمیل ہدایت و نور کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ نَّادَا وَغُفِرَ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ۝ (سورہ تخسیم رکوع ۱)

”اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے اس نور کو اخیر تک رکھو اور ہماری مغفرت کر لو۔  
بے شک تو تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

## شر سے پناہ کی ایک جامع دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ  
غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ  
حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ سورہ فلق

کہہ دیجئے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ میں آتا

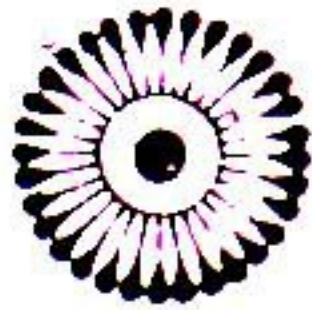
ہوں تمام قسم کے شر سے، اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھٹا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرتے ہیں

## وساوس شیطانی سے پناہ کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝  
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوسْوِسُ فِي  
 صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ دیجئے! میں لوگوں کے پیدا کرنے والے۔ لوگوں کے مالک اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں۔ شیطان کے وسوسے کی شرارت سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔



# قرآن مجید کی عظمت

## اول سورتوں کے فضائل

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے، میں اس کو اس سے افضل عطا کروں گا جو سانپوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلہ میں اللہ کو۔

اترندی - شعب الیمان - معارف الحدیث

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس آیت کریمہ کے فائدے لکھنے کے لیے بشر کی طاقت کافی نہیں ہو سکتی شاید سمندر کی سیلابی اور جہان کے درختوں کی شخوں کے قلم بھی کافی نہ ہوں اس عظیم الشان دریا سے کچھ قطرے نیکر سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔  
سنگین سے سنگین مقدمہ کے لیے دن میں سو لاکھ مرتبہ اس آیت کا ختم کرنا اکبر اعظم ہے۔ ہر کام کے شروع میں پڑھنا باعث برکت ہے۔

## سُورَةُ فَاتِحَةٍ

سورہ فاتحہ بڑا زبردست خزانہ ہے، ان کھولے مریضوں کا علاج اس میں موجود ہے۔ کسی بھی موذی مرض سے نجات پانے کے لیے سورہ فاتحہ کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ آسب زدہ کے لیے یہ عمل کرنے سے شفا ہوگی۔

## سُورَةُ الْبَقَرَةِ

اس عظیم سورۃ کی تلاوت کرنے والے جن، ثبوت، آسب، رہزن اور دوسری مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر جت پوری ہوگی۔ اور خاتمہ: بخیر امان پر ہوگا۔ اللہ پاک مغفرت فرمائے گا۔

## سُورَةُ الْاَعْرٰنِ

ہمیشہ پڑھا کریں تو قیامت کے دن یہ عظیم سورۃ ایک سائبان کی صورت میں آفتاب حشر کی

گرمی سے بچائے گی۔ اس سورت کے پڑھنے سے دماغی الجھن ختم ہو جاتی ہے اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

جب عورت کو حمل نہ رہتا ہو سات دن تک نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھ کر کھائے انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ **هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَدَا إِلَهِمُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ** طچاند کی پہلی تاریخ سے عمل شروع کریں۔

## سُورَةُ النَّسَاءِ

سخت سے سخت مرض جن کے معالجہ سے طبیب عاجز ہوئے ہوں ان کے لیے روزانہ کھڑے ہو کر پڑھیں۔ اگر کسی کے دشمن زیادہ ہوں تو اس کو روز پڑھنے سے دشمن موم ہو جائیں گے۔ رزق کی فراخی، تجارت کی ترقی، بے محنت حلال روزی ملنے کے لیے اس کو روزانہ پڑھنے سے اللہ پاک غیب سے روزی عطا فرمائے گا۔

## سُورَةُ النَّعَامِ

صحت کے لیے۔ طاعون یا مہینہ یا وبائی بخار یا کسی اور عالمگیر وبا کیلئے روزانہ پڑھنا باعث برکت اور شفا ہے۔ اگر کسی پر ظالم زبردستی کرتا ہو بے جا ستانا ہوں تو اکیس مرتبہ روشنی موقوف کر کے ننگے سر کھڑے ہو کر سات دن برابر پڑھتے رہیں۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ **وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ**۔ دشمن کے دفع کرنے کی نیت سے سورہ انعام کا تین مرتبہ پڑھنا نہایت اکیسر ہے۔

## سُورَةُ اَعْرَافٍ

خاصیت :- غم اور حزن اور قلب کی گھٹن اور القباض قلب کے لیے سینہ پر ہاتھ رکھ کر ایک سو یک مرتبہ اس آیت کا صبح کی نماز کے بعد پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔

الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ عَلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

اگر کوئی مسلمان نزع کی حالت میں مبتلا ہو اگر ہو سکے تو خود مریض ورنہ اس کے گھر والے اس آیت کو بخیرت تلاوت کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد مشکل آسان ہو جائے گی۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا صَبْرًا وَتُوفِّقْنَا صَالِحِينَ ۝

## سُورَةُ اَنْفَالٍ

خاصیت :- ہول کے مرض اضطراب قلب خفقان کے لیے مینہ کے پانی سے اس آیت کا سات مرتبہ سات روز تک لکھ کر پلایا مینہ کے پانی سے زعفران گھول کر سات مرتبہ آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنا بفضلہ تعالیٰ بہت مفید ہے۔ اِذْ يَغْشَىٰ كُفْرًا تَلَوْنًا مِّنْهُ لِيُكْرِهَهُ وَاللَّامِ اَلْاِقْدَامَ ۝

## سُورَةُ تَوْبَةٍ

خاصیت :- اگر کسی شخص کو کسی دشمن کی جانب سے کسی طرح کی مصیبت پہنچنے کی خبر ملے فوراً تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ لَنْ يُصِيبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ انشاء اللہ کبھی کوئی برائی یا اذیت نہ پہنچے گی۔





## دوسری سورہ سورہ یونس

خاصیت :- سورہ یونس کی یہ آیت وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمٌ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ گیارہ دن تک متواتر پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

## دوسری سورہ سورہ ہود

خاصیت :- جو شخص کشتی جہاز یا ریل وغیرہ کسی قسم کی سواری میں سو رہا ہو اسے پہلے تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِمًا وَمُجْرِمَاتٍ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پڑھ لیا اور اللہ تعالیٰ اس کو کبھی کسی سواری سے تکلیف اور آذیت نہ ہوگی اور اس سواری سے زندہ سلامت اترے گا۔ عمل مجرب ہے۔

## دوسری سورہ سورہ یوسف

خاصیت :- اگر کوئی شخص مسافر ہو اور وہ یہ چاہے کہ اپنے گھر مع بیخروا پس جائے اور گھر والے بھی سب خیریت سے ہیں ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو ہر روز پڑھے فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ عمل مجرب ہے۔  
خاتمہ باخیر ہونے کے لیے سات مرتبہ صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ عشا کی نماز کے بعد اس آیت کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔

فَاَطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَجِیْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ  
تَوْفِیْیْ مُسْلِْمًا وَالْحَقِیْقِیْ بِالصَّالِحِیْنَ ط

غم کے رفع کرنے کے لیے تین مرتبہ روز سورہ یوسف کا پڑھنا نہایت مجرب ہے



## سُورَةُ رَعْدٍ

خاصیت :- ہر ایک قسم کی گھبراہٹ اور دل کی اضطرابی کے موقع پر آلا پد کر  
 اللہ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔  
 سورہ رعد کا پڑھنا اور سمیٹنا اس عمل کا کرنا با نخاصیت خدا کی محبت دل میں پیدا کرتا  
 ہے۔ عمل مجرب ہے۔

## سُورَةُ اِبْرَاهِيمَ

خاصیت :- اگر کوئی شخص چاہے کہ قبر میں نیکرین کے سوال میں قائم رہے ہر ایک  
 فرض نماز کے بعد تین تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ قبر کا مسئلہ آسانی سے طے  
 ہوگا۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ  
 الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ فَمَا يَفْعَلُ اللَّهُ  
 مَا يَشَاءُ

## سُورَةُ حَجَرٍ

خاصیت :- اگر کسی عورت کے سسر یا ساس وغیرہ برا کہتے ہیں یا طغنے دیتے ہیں تو  
 وہ عورت ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں۔

لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ - وَقَضَيْنَا  
 إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَهُمْ وَأَنْ مَقْطُوعٌ مُصْبِحِينَ

## سُورَةُ نَحْلِ

خاصیت :- اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ فَحْسِنُوْنَ ط  
ایک ہزار مرتبہ جس بیمار کو پڑھ کر دم کیا جائے اگر موت اس وقت نہ ہوگی تو فوراً اسی دن  
مریض تندرست ہو جائے گا۔ کم سے کم تین روز تک اس عمل کو کیا جائے۔

## سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

خاصیت :- رزق کی ترقی مالِ حلال کی افسراط اولاد کے زیادہ ہونے کے لیے اس  
آیتِ کریمہ کا ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا اور پھر چالیس روز تک ہر سال اس عمل کا ذکر کرنا  
نہایت مجرب ہے آیت شریف یہ ہے۔

كَلَّا نُنمِدُّهُۥٓ هُوَ لَآءٍ وَهُوَ لَآءٍ مِّنْ عَطَاۥٓ رَبِّكَ وَمَا كَانَ  
رَبُّكَ مَحْضُوْرًا ط

مگر جھوٹ اور حرام کے لقمہ سے بچنا ضروری ہے۔

سات مرتبہ کسی مریض پر اس آیت کا پڑھ کر دم کرنا حکمِ الہی سے شفا دیتا ہے وَنُنزِلُ

مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاۥٓؤُا۟ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الظَّٰلِمِيْنَ  
الْاٰخْسَارًا ط

## سُورَةُ كَهْفٍ

خاصیت :- سُورَةُ كَهْفٍ کا جمعہ کے دن پڑھنا زمین سے آسمان تک نور پیدا کرتا ہے،  
اور آٹھ دن تک وہ نور برقرار رہتا ہے۔ پھر اس کے پڑھنے والے کو یہ سارا نور قبر  
میں اور قبر کے بعد قیامت میں دیا جائے گا۔ اس سورت کا روزانہ پڑھنا ایمان کی قوت  
کو زیادہ کرتا ہے اور نورِ ایمان میں ترقی بخشتا ہے۔ جس مکان میں سورہ کہف پڑھی جائے

گی۔ کوئی شیطان یا چورا اس مکان کا قصد نہ کرے گا۔ سورہ کہف کی تین آیتیں اول سے یاد کرنا پھر ان کا ہر روز تین مرتبہ پڑھنا و جہاں کے فتنہ سے محفوظ رکھے گا۔

## سُورَةُ مَرْيَمَ

خاصیت :- کہ بعض کا مریض کے ماتھے پر لکھنا بفضلہ تعالیٰ درد سر، مرگی اور بیہوشی سے صحت بخشتا ہے۔

اگر کسی شخص کا مکان یا زمین کا مقدمہ چل رہا ہے یا کوئی شخص جائیداد غیر منقولہ کا مقدمہ ہار کر اپیل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تب مقدمہ چلانے کے دنوں میں تین ہزار مرتبہ روزانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَيِّتَ وَالْمَيِّتُ يَرْجِعُونَ ؕ آیت کا پڑھنا ہارا ہوا مقدمہ جیتنے کے لیے اکسیر اعظم اور نہایت مفید اور مجرب عمل ہے۔

دو لڑے ہوئے روٹھوں میں ملاپ کرنا میاں بوی میں سلوک محبت کرنا منظور ہو صبح کی نماز کے بعد تین دن تک برابر ایک سو تیس مرتبہ اس آیت کریمہ کو کسی چیز پر دم کر کے روٹھے کو کھلانا اور پڑھنے کے بعد خدا سے دعا کرنا محبت سلوک پیدا ہوگا۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ  
وَدًا فَاِنَّمَا يَسْتَرْٓاٰهُ بِلِسَانِكَ لِيُبَشِّرَ بِهٖ الْمُتَّقِيْنَ ط

## سُورَةُ طه

خاصیت :- سورج نکلنے سے پہلے طہ ما انزلنا سے لیکر لہ الاسماء الحسنى تک سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرنا مریض کو سات دن میں خدا شفا دیتا ہے

## سُورَةُ أَنْبِيَاءَ

خاصیت:- جس شخص کو بخار چڑھا ہوا ہو اس کے سر ہانے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ اس آیت کا پڑھنا بخار اتر جائے گا۔ آیت یہ ہے۔

يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَيَّ اِبْرَاهِيمَ  
ہر مشکل کی دعا ہر مرض کی دوا <sup>اَنْتِ</sup> اَلَا سُبْحٰنَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ  
الظَّالِمِيْنَ۔ اکیس اعظم ہے۔

باجبھ عورت یا بے اولاد مرد اگر اس آیت کو مع بسم اللہ تین ہزار دفعہ روزانہ ایک چلے تک پڑھے گا۔ انشاء اللہ ضرور اولاد پیدا ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

رَبِّ اَتَذْكُرُنِيْ فَرَدًّا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

## سُورَةُ حَجَّ

خاصیت:- دشمن کے دفع کرنے کے لیے اس آیت کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔  
سات یا گیارہ دفعہ اکتالیس روز میں پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَدْفَعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ  
خَوٰنٍ كَفُوْرٍ عَلَّ مَجْرَبٍ هـ

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اس آیت کا پانچ ہزار مرتبہ پڑھنا دین  
دنیا کی مرادیں پوری ہونگی۔ سس روزانہ جاری رکھے۔ اور حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ  
کو ساتھ مرتبہ ملا کر پڑھنا اور یہی زیادہ فائدہ مند اور مجرب ہے۔



## سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

خاصیت :- جو شخص کسی نئے مکان یا اجنبی جگہ جا کر اترے وہ اول تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے گا۔ انشاء اللہ سانپ، بچھو، چوہ، ہر ایک قسم کی تکالیف سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ.

## سُورَةُ نُورٍ

خاصیت :- اللہ نُورِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ سے وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ تک چینی کی طشتریوں پر لکھ کر چالیس روز تک برابر صبح نہار منہ پڑانا فاج لقاہ کے مرض کے لیے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

جس شخص کی آنکھوں کی بصارت کم ہوتی جاتی ہو وہ اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ ہر روز پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کا نور قائم کر دے گا اور کبھی اندھانا نہ ہوگا نہایت مجرب اور موثر عمل ہے۔

## سُورَةُ قُرْآنٍ

خاصیت :- دشمن کے مکر اور اذیت سے محفوظ رہنے کے لیے اس آیت کا سو مرتبہ روزانہ پڑھنا بھی مجرب اور مفید ہے آیت یہ ہے۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا

اس سورت کا پڑھنا ایمان کو شرک اور کفر سے پاک کر دیتا ہے اور ہمیشہ پڑھنے کا خاتمہ باخیر ہوگا۔

\*

## سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

خاصیت :- اگر کسی کو سر سام ہو جائے یا سخت تیز بخار چڑھے بیمار کے سر پر کلمہ کی انگلی رکھ کر اس آیت شریف کا پڑھنا مقصود سے غرضہ میں بخار کو مع الخیر اتارنا ہے آیت یہ ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِنَّا لَنَزَّلُنَّ نَبِيًّا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِرُءُوسِ الْأُمَمِينَ ۝ عَلَى قَلْبِكَ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

## سُورَةُ نَمْلِ

خاصیت :- اللہ لا الہ الا هو رب العرش العظیم یہ اسم اعظم ہے جس عورت، مرد کے اولاد نہ ہوتی ہو ایک ہزار مرتبہ ہر روز چالیس دن تک اس آیت کو پڑھنا کبیر اعظم ہے۔

فوج درمی مقدمہ سے بری ہونے کے لیے نو ہزار مرتبہ اس آیت کو نئے سرہ حرام باندھ کر پڑھنا بزرگان دین کا مجرب عمل ہے۔

## سُورَةُ قَصَصٍ

خاصیت :- جس شخص کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکانہ ہوتا ہو وہ ۹ مہینے تک ایام حمل میں روٹی کے ٹکڑے پر اس کو لکھ کر نہا رہنا اپنی اہلیہ کو کھلانے انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔ آیت یہ ہے۔

يَذَّبِحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ إِنَّكَ كَانَ مِّنَ

سُفْسِدِينَ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضِعُوا فِي  
الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ وَنَسْكَنُ  
بِهِمْ فِي الْأَرْضِ

ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لیے ور دین و دنیا کی بھائی کے لیے اس آیت شریف  
کا ایک سو ایک مرتبہ روز پڑھنا در ہمیشہ اس عمل کا رزاعات، دولت، خاتمہ بخیر ہونے  
کے لیے نہایت مفید ہے آیت یہ ہے۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ حَمْدٌ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ ذُو الْ  
الْحُكْمِ وَالْإِلَهَ الرَّجْبُونَ

## سُورَةُ عَنكَبُوتٍ

خاصیت :- متوکلین لوگوں کو فراخی رزق کے لیے اس آیت کا ایک ہزار مرتبہ روز پڑھنا  
نہایت ثابت ہوا ہے۔ آیت شریف یہ ہے۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَاتِ الْتَّحِيلِ رِزْقَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

## سُورَةُ رُومٍ

خاصیت :- مقدمہ فتح ہونے کے لیے اس آیت مبارکہ کا ختم انتہا درجہ کا مجرب ہے  
آیت یہ ہے۔

يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۗ بِنَصْرِ اللَّهِ ۗ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۗ ترکیب ختم یہ ہے کہ سترہ آدمی وضو کریں سو سو مرتبہ مع درود شریف  
پڑھیں۔



## سُورَةُ الْقَمَانِ

خاصیت:- رزق کی فراخی کے لیے سات دفعہ روزرات کو عشاء کی نماز کے بعد یہ آیت پڑھیں۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ  
الْحَمِيْدُ ۝ عمل نہایت مجرب ہے۔

مرگی والے مریض کے لیے یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالنا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ اِلَّا كُنُفُسٍ وَّاحِدَةً اِنَّ اللّٰهَ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ

## سُورَةُ سَجْدَةٍ

خاصیت:- جس عورت کا حمل قرار نہ پاتا ہو وہ نماز عشاء کے بعد اکیس دن روزانہ پڑھے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

## سُورَةُ الْاَحْزَابِ

خاصیت:- وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ہر مصیبت

میں سات ہزار سات سو مرتبہ سات دن تک اس مبارک آیت کا پڑھنا نہایت مفید ہے اگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھنا، حضور اقدس سے خواب میں مہکلام ہونا مقصود ہو تو جمعرات کے دن گیارہ ہزار مرتبہ با وضو بیٹھ کر پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتُهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِيِّ يَاۡٓرَہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا  
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

کی حالت دوائے کو اس مبارک سورت کا سنا جلد مشکل آسان کرتا ہے۔ رزق کی ترقی کے لیے یا جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اولاد پیدا کرنے کے لیے تین مرتبہ اس مبارک سورت کا روزانہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔ اگر کوئی مسافر سفر میں اس سورت کو تلاوت کرے گا تو مع ایخراپنے گھر واپس آئے گا۔ حاملہ عورت اس سورت کو روزانہ پڑھتے مع ایخرا حمل سے فارغ ہوگی۔ الغرض یہ سورت قرآن مجید کا دل ہے اس کا عمل دو جہان کی مصیبتوں کے لیے اکیسر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

## سُورَةُ صَفَاتِ

خاصیت:- طاعون یا بیضہ یا زلزلوں کا کثرت سے آنا ان بلاؤں کے دفع کرنے کے لیے ان مبارک آیتوں کا پڑھنا نہایت مجرب اور مفید ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ  
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

## سُورَةُ صٰ

خاصیت:- کاروبار کے لیے دوکان یا کارخانہ چھپنے کے لیے اس سورت کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

## سُورَةُ زُمَرِ

خاصیت:- دشمن کے شر سے بچنے کے لیے۔ کٹائش رزق کے لیے۔ دل کی دھڑکن ہول قلب اضطراب اس سورت کو نماز ظہر کے بعد پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

## سُورَةُ سَبَا

خاصیت :- باغ یا کھیت میں اس آیت کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکایا جائے کل سماوی وارضی آفتوں سے کھیت اور باغ محفوظ رہے گا۔

جَنَّاتٍ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ  
بَلَدَةَ حَبِيبَةٍ وَرَبُّ غَفُورٌ

## سُورَةُ فَاطِرٍ

خاصیت :- رزق کی ترقی اور روزگار کی ترقی کے لیے روزانہ فجر کی نماز کے بعد پڑھا کریں۔ مفید اور مجرب ہے۔

## سُورَةُ يٰس

خاصیت :- اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی ہو جائے۔ وہ تین سو تیرہ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک اس آیت کو پڑھے۔ اول آخر درود شریف پڑھ لے۔

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَاجْمَعُ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ  
أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں مراد پوری ہوگی۔

خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے کسی مریض کا اس آیت کو سلام قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سورت یسین شریف کا بیچارہ پر ایک مرتبہ روز پڑھ کر دم کرنا جلد شفا دیتا ہے نزع

## دور دوری سورۃ مومن

خاصیت :- ہر ڈی مشکل کے لیے سنگین فوجداری مقدمہ فتح ہونے کے لیے اس آیت کا پڑھنا نہایت مفید اور اکبیر اعظم ہے۔

حَمَّه تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْبَصِيرِ

## دور دوری سورۃ حم السجدة

خاصیت :- بارش کے لیے - مریض کے شفا کے لیے - مخالفین کے پست کرنے کے لیے روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اس سورۃ کو پڑھیں مقصد حل ہوگا۔

## دور دوری سورۃ شوری

خاصیت :- کسی سخت مریض کے لیے چینی کی طشتریوں پر کسی روز تک لکھ کر پلانا بہت مفید اور جلد شفا بخشتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں - حَمَّه عَسَقٌ سَعَى كَرِوَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ تک چھ آیتیں - یہ آیتیں شفا کا خزانہ ہیں مگر نہار منہ سب سے اول ہی طشتری پلائی جائے۔

رزق کی فراخی کیسے روزانہ پانچ سو مرتبہ اس آیت کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ  
الْعَزِيزُ

## سُورَةُ زُحْرَفٍ

خاصیت:- ریل یا کشتی یا جہاز یا گھوڑے وغیرہ سوار یوں پر بیٹھنے سے پہلے تین مرتبہ اس آیت کا پڑھنا خدا کے فضل سے ہر ایک آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔ آیت یہ ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِبِينَ ۝  
إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

## سُورَةُ دُحَّانٍ

خاصیت:- کسی مقدمہ یا ظالم قوم کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس سورت کو نماز ظہر کے بعد روزانہ پڑھنا نہایت مفید و مجرب ہے۔

## سُورَةُ جَاثِيَةِ

خاصیت:- اگر کسی کے مکان میں آسیب کا اثر ہو تو اس آیت کو لکھ کر مکان میں لٹکایا جائے وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ۝  
الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

عزت و آبرو اور وقار حاصل کرنے کے لیے اس سورت کا ہر نماز کے بعد پڑھنا نہایت مفید ہے۔

## سُورَةُ أَحْقَافٍ

خاصیت:- اگر کسی کو نسیان ہو گیا ہو گیا ہو اور وہ اپنا علاج کرنا چاہے رات کو سات دانہ بادام کے پانی میں بھگو کر صبح سرخ چھلکا اتار کر ہر دانہ پر سات سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر نہار منہ کھائے۔ نسیان کا مرض جاتا رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

حَمْدَهُ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
عَمَّا أُنذِرُوا مُّعْرِضُونَ

## سُورَةُ حَمْدٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خاصیت:- جو شخص بُرے خواب دیکھتا ہو تو وہ شخص تین مرتبہ مع بسم اللہ الرحمن  
الرحیم کے اس آیت کو پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ کوئی خواب بُرا نہیں آئے گا۔

فَاعْلَمُوا أَنَّمَا آتَاكَ اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِدُنُوبِكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ

## سُورَةُ الْفَتْحِ

خاصیت:- اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا سے لیکر فَوْزًا عَظِيمًا تک پانچ آیتوں  
کا روزانہ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا تمام فتوحات کی کنپی ہے غیب سے  
روزی پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

دوکان کی برکت، میاں بیوی کی محبت، دشمن کے غارت کے لیے۔ ام الصبیان مرض کے  
لیے۔ حج زیارت کے لیے۔ حضور کی زیارت کے لیے روزانہ عشاء کی نماز کے بعد سورہ  
فتح پڑھنا اکیر ہے اور مجرب ہے۔

## سُورَةُ حَجْرَاتِ

خاصیت:- اگر کوئی شخص اپنے مقابل مناظر کو سہت کرنا یا مغلوب کرنا چاہے وہ  
سورہ حجرات کی پہلی آیت يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْدِمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

سے کر دَا جَر عَظِيمٌ تک تین آیتوں کو مشکِ خالص سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور مناظرہ وغیرہ شروع کرنے سے پہلے سات مرتبہ ان آیتوں کا پڑھ کر تقریر شروع کرے انشاء اللہ مقابل جلد بند اور لاپچار ہو جائے گا۔

## دوسری سورہ ق

خاصیت:۔ مرگ والے شخص کو چالیس دن تک اس مبارک آیت کو غنبر سے لکھ کر روزانہ گھول کر پانا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكَرَ بِالْقُرْآنِ  
مَنْ يَخَافُ وَيَعْبُدُ

## دوسری سورہ ذاریات

خاصیت:۔ فراخی رزق کے لیے ترقی درجات کے لیے ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریف کو روزانہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۚ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ  
لَحَقُّ مِثْلَ مَا أَنْتُمْ تَنْصِفُونَ ۚ اس عمل کو ہمیشہ کیا جائے نہایت مفید ہے۔

## دوسری سورہ طور

خاصیت:۔ کسی کا سچا، سچی یا کوئی عزیز مر گیا ہو، پھر وہ خواب میں نہ آتا ہو اور دل اس کو دیکھنے کو چاہتا ہو، وہ شخص کیسوں شب کو، یا جب کوئی اندھیری رات میں ہوں گیا رہ سو مرتبہ درود شریف جو یاد ہو پڑھنے کے بعد پڑھے آیت یہ ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

هَذَا النَّهْرُ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلِّ امْرِيٍّ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنًا  
 انشاء اللہ تین روز اس عمل کے کرنے سے مراد پوری ہوگی۔

## سُوْرَةُ النَّجْمِ

خاصیت :- حاملہ عورت کو اکتالیس روز تک پان پر کھد کر کھلانے سے انشاء اللہ خدا  
 کے حکم سے لڑکا پیدا ہوتا ہے، آیت شریف یہ ہے  
 اَلْكُمْ الذَّكْرَ وَلَ الْاُنْثٰى ه تِلْكَ اِذَا قُسِمَةُ ضِيْرٰى مِگر  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور ساتھ لکھی جائے۔

## سُوْرَةُ قَبْرِ

خاصیت :- سورہ قمر کا تین مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا ہر ایک بلا سے محفوظ رکھتا  
 ہے۔ سات مرتبہ پڑھ کر آسب زدہ پر دم کرنا یا پانی دم کر کے پلانا شفا اور صحت کے  
 لیے اکیسرا حکم رکھتا ہے۔

## سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

خاصیت :- برائے منافقہ - آنکھیں درد کرتی ہوں - برائے چھپک - برائے آسب  
 کے لیے روزانہ صبح نماز فجر کے بعد اس سورت کو پڑھنے سے ان وباؤں سے محفوظ  
 رہے گا۔

## سُوْرَةُ وَاَقِعَةٍ

خاصیت :- اس مبارک سورۃ کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا فاقہ سے محفوظ رکھتا  
 ہے۔ سورہ واقعہ بارش کی ضرورت ہو تو سات مرتبہ پڑھیں اور اللہ سے دعا کریں۔



## سُورَةُ حَدِيدٍ

خاصیت :- جو کوئی شخص اس سورت کو سات بار پڑھے گا۔ بیماری سے شفا اور دشمن سے بچاؤ اور رات کو سوتے ہوئے ڈرنا محفوظ رکھتا ہے۔

## سُورَةُ مُجَادِلَةٍ

خاصیت :- اگر جس عورت کا خاوند بد زبان ہو۔ گالیاں بکتا ہو تو عورت کو چاہیے کہ یہ آیت مع بسم اللہ شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پانی پلائے۔ آیت یہ ہے  
 قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا سَمِعَهُ  
 أَبْصِرُكَ پڑھے۔

## سُورَةُ حَشْرِ

خاصیت :- یرقان والے مریض کو ایک سو مرتبہ روزانہ تین روز تک پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
 سورہ حشر کی تین آیتیں اسمِ اعظم میں جس مریض کے لیے پڑھا جائے خدا کے فضل سے تیر بہدف ہیں۔

## سُورَةُ مَيْمِنَةٍ

جو عورت اپنے خاوند سے طلاق لینا چاہتی ہو اور خاوند اس کا طلاق نہ دیتا ہو وہ عورت اس مبارک سورت کو گیارہ گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے اللہ ضرور رہائی ہوگی۔

## سُورَةُ صَفِّ

خاصیت :- سورہ صف کا صبح کی نماز کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھنا ہر ایک قسم کی ناگہانی آفت بیماری بلا سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔  
اس سورت کا ظہر کی نماز کے بعد پڑھنا قلب کو نورانی کرتا ہے۔

## سُورَةُ جُمُعَةِ

خاصیت :- یُسَبِّحُ لِلَّهِ سے لیکر ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ تک چار آیتیں روزانہ ہمیشہ پڑھے مرگی کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

## سُورَةُ مَنَافِقُونَ

خاصیت :- سورہ منافقون کا روزانہ پڑھنا نفاق کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ جو کوئی اس مبارک سورت کو رات کو پڑھ کر سوئے گا اس کے دشمن ہمیشہ پامال اور ذلیل رہیں گے۔

## سُورَةُ تَعَابُنِ

خاصیت :- اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ  
اس مبارک آیت کا ہمیشہ ایک نماز مرتبہ پڑھنا ہر ایک ضرورت اور حاجت کو پورا کرنے کے لیے اکسیر اعظم ہے۔  
اس مبارک آیت کو سوال کھ مرتبہ بطور چہ کشتی کے چالیس روز میں پڑھنے سے ولایت کا مرتبہ خدا کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

## سُورَةُ تَعَابِنُ

خاصیت :- ترقی اولاد، ترقی مال کے لیے نیا طریقہ اور یہ ہے کہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک سو تیرہ مرتبہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا پھر مصمتے سے اٹھتے ہی فوراً ایک پیہ سے لیکر جہاں تک ہو سکے کسی یتیم غریب کو خیرات کرنا اور روزانہ تازہ سیت ایسا ہی کرنا غریب انسان کو امیر کبیر اور صاحب اولاد کثیر بناتا ہے۔ خدا کا فضل درکار ہے اعتقاد شرط ہے آیتیں یہ ہیں۔

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ  
وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ هَٰ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

## سُورَةُ طَلَّاقِ

خاصیت :- ترقی تنخواہ کے لیے، عہدہ بڑھنے کے لیے اس مبارک سورۃ کو روزانہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھنا مجرب ہے۔ کیفیت کا غم زیادہ پیدا ہونے کے لیے بھی مفید ہے۔  
نعمین شخص کا اس مبارک سورت کا ایک دفعہ تلاوت کرنا غم کو دل سے دور کرتا ہے۔

## سُورَةُ تَحْرِيمِ

خاصیت :- سورہ تحریم کو جو عورت ہمیشہ پڑھے گی وہ انشاء اللہ خاندان اس کا ہمیشہ اُسے آرام و راحت سے رکھے گا۔ اولاد تابع در ہوگی۔

## سُورَةُ مَلِكِ

خاصیت :- اس سورہ کا روزانہ عشر کی نماز کے بعد پڑھنا قبر عذاب سے نجات دلوانا ہے۔

## سُورَةُ الْقَلَمِ

خاصیت :- نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے تین مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھ کر دم کرنا بد نظر سے محفوظ رکھتا ہے۔ عمل مجرب ہے آیت یہ ہے **اِنَّ يَكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۚ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝**

## سُورَةُ حٰقَّةٍ

خاصیت :- اس مبارک سورت کو مسان کے خلل والے سچے پیر پڑھ کر متواتر تین روز تک دم کرنا بہت جلد بچہ کو تندرست اور فریبہ کرتا ہے۔

## سُورَةُ مَعَارِجِ

خاصیت :- اس مبارک سورت کا ظہر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کے دبائے مہلک اور سنجار سے محفوظ رکھتا ہے۔

رات کو عشاء کی نماز کے بعد اس مبارک سورت کو پڑھ کر شہد پر دم کر کے تین انگلیاں شہد کی چاٹ کر سونا ہمیشہ فالج اور لقوہ کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔

## سُورَةُ نُوْحٍ

خاصیت :- اولاد کے لیے، کثرتِ مال کے لیے۔ دین دنیا کی بھلائی کے لیے۔ مردوں کی مغفرت کے لیے سورہ نوح روزانہ نماز عصر کے بعد پڑھنا نہایت مجرب اور مفید ہے۔

## سُورَةُ جِنِّ

خاصیت :- اس مبارک سُورۃ کا ایک سفید کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ کو پلانا نہایت مجرب ہے۔ جس شخص کو مرگی کا خلل ہو۔ سورۃ جن کو باریک کاغذ پر لکھ کر مریض سے باہوں میں محفوظ رکھنا شفا کا باعث ہے۔

جس شخص کے گردے میں درد ہو اس مبارک سُورۃ کی دو آیتیں زعفران اور مشک سے مریض کے گردے پر درد کی جگہ لکھنا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

وَأَنَّ الْمَاجِدِ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ  
عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يُكْفَرُونَ عَلَيْهِ الْبَدَاءُ

## سُورَةُ الْمَزْمَلِ

خاصیت :- اس مبارک سُورۃ کا ختم پڑھنا ترقی رزق مدارج کے لیے اکیر عظم کا حکم رکھتا ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ چالیس دن تک روزانہ خلوت میں بیٹھ کر باذن ہو کر پورے چالیس مرتبہ اس سُورۃ کو پڑھے

ایک مرتبہ روزانہ اس سُورۃ کا عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا ذوق سے بفضل تعالیٰ محفوظ رکھنا ہے۔

## سُورَةُ الْمَدِّثِرِ

خاصیت :- خواب میں ڈرنا۔ نیند کے اُچاٹ ہو جانا۔ دشمن کے ناپید کرنے کے لیے روزانہ نماز ظہر کے بعد پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

## سُورَةُ الْقِيَامَةِ

خاصیت :- حمل قرار پانے کے لیے یا پورا حمل سو کر بچہ پیدا ہونے کے لیے - سر درد کے لیے - حافظہ ترقی کے لیے - خاتمہ بالخیر کے لیے اس سورتہ کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

## سُورَةُ الدَّهْرِ

خاصیت :- ظالم حاکم کے لیے - دشمن کے دفع کرنے کیلئے سات دفعہ روزانہ سات دن پڑھیں - خونی بواسیر مویا بادی اس سورتہ کو روزانہ نماز ظہر کے بعد گیارہ روز پڑھیں۔

## سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ

خاصیت :- سورتہ مسدات کا ہمیشہ مغرب کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا بدخوابی سے محفوظ رکھتا ہے اور عشا کی نماز کے بعد پڑھ کر سونا احتلام سے بچاتا ہے۔

## سُورَةُ النَّبَاِ

خاصیت :- اس مبارک سورتہ کا عصر کی نماز کے بعد پڑھنا دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے اس کا انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہونے کا باعث ہوتا ہے۔

## سُورَةُ النَّازِعَاتِ

جب مرثیہ کی نزع کی حالت ہو - اور کسی طرح مشکل آسان نہ ہوتی ہو سات مرتبہ شہد کے شہادت پر ان مبارک آیتوں کا پڑھ کر دم کرنا انشاء اللہ مقصود کو جلد حاصل کرتا ہے۔  
وَالنَّازِعَاتِ غُرْفًا وَالنَّاسِطَاتِ نَشْطًا وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا

فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا فَالْمُدَايِرَاتِ أَمْرًا

اس مبارک سورۃ کا تلاوت کرنے والا قیامت کے ہول سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا  
دشمن کے سامنے یا حاکم کے سامنے جانے کے وقت اس سورۃ کا پڑھنا دشمن کے شر حاکم  
کی برائی سے بچاتا ہے۔

## سُورَةُ عَبَسَ

خاصیت :- اگر کسی شخص کی عورت، یا اس کا آقا یا عورت کا خاوند بد مزاج ہو۔ اور  
وقت تیوری چڑھائے رکھتا ہو۔ کبھی اخلاق سے بات نہ کرتا ہو اور پھر کوئی ایسے بد اخلاق  
شخص کو اپنا مطیع کرنا چاہے۔ سورۃ عبس کا پڑھنا بہت مفید اور مجرب ہے۔

## سُورَةُ التَّكْوِيْنِ

خاصیت :- اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ سے لیکر وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَتْ تک سات  
مرتبہ روزانہ پڑھنا۔ سانپ، بچھو، کتا، درندہ وغیرہ وغیرہ کے شر سے بقضہ تعالیٰ بچاتا  
ہے۔ مجنوں پاگل کے لیے اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دم کر لینا بہت مفید ہے۔

## سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ

خاصیت :- برائے آسیب - بچہ مدرک - یا مکتب سے بھاگا ہوا - برائے چیچک -  
اس سورۃ کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

## سُورَةُ الْبَطْفِينِ

خاصیت :- جس شخص کے پیروں میں رعشہ پیدا ہوا ہو اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار

ہو یا کسی درد کی وجہ سے کھڑے ہو کر نہ چل سکتا ہو، وہ شخص باپ بھر روغن زیتون پر تین مرتبہ رات میں ایک دفعہ ان ٹانگوں پر تیل کی مالش کرے انشاء اللہ بہت جلد ریشہ وغیرہ جاتا ہے گا۔ آیت یہ ہے۔

الْأَيْظُنُّ أَوْلِيكَ أَنْتُمْ مَبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ  
النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

## سُورَةُ الشَّقَاقِ

خاصیت :- یہ سورت پڑھ کر دم کرنا بچھو کے زہر کو زائل کرتا ہے۔ عرق کلاب پر دم کر کے بد مضمی والے کو پانا خدا کے فضل سے شفا بخشتا ہے۔

## سُورَةُ الْبُرُوجِ

خاصیت :- وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ سے لے کر عَذَابِ الْحَرِيقِ تک تیرہ ہزار مرتبہ ایک شخص کا ایک رات اور ایک دن کے عرصہ میں پڑھنا اور نیت اپنے دشمن کے ہاک ہونے کی کرنا بہت جلد دشمن کو برباد کرتا ہے مگر چومس گھنٹہ کا روزہ رکھے۔ مغرب کے وقت صرف ایک گھنٹہ آب زمزم پر روزہ افطار کرے غسل کر کے وظیفہ شروع کرے انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہوگا۔

## سُورَةُ الطَّارِقِ

خاصیت :- برائے وارثہ درد۔ پریشانیاں، بد خوابیاں۔ کے لیے روزانہ اس سورت کو پڑھنا بہت مفید ہے۔ جس گھر میں سانپ یا بچھو نکلتے ہوں۔ اس مبارک سورت کا کاغذ پر لکھ کر دیوار پر لگانا نہایت مجرب ہے۔



## سُورَةُ الْأَعْلَى

خاصیت :- مُرد اور طالب صادق کو اس مبارک سورۃ کا اکثر تلاوت کرنا منہ کو نوزنی کرتا ہے۔  
انشار اللہ کبھی راہِ سلوک میں قبضِ لاسق نہ ہوگا ہمیشہ انمشافات عجایب ہوتا رہے گا۔ نسبت میں  
رات دن ترقی رہے گی۔

## سُورَةُ الْغَاشِيَةِ

خاصیت :- اس مبارک سورۃ کا پنجگانہ نماز کے بعد تلاوت کرنا پڑھنے والے کے دل میں  
آخرت کا خوف قلب میں رقت۔ اعمال میں اصلاح پیدا کرتا ہے۔

## سُورَةُ الْفَجْرِ

خاصیت :- ظالم کو ہلاک کرنا مقصود ہو تو ان آیتوں کو گیارہ ہزار مرتبہ آدھی رات کے بعد  
باوضو بیٹھ کر سات روز تک پڑھے نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔  
فَاكْثُرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ إِنَّ  
رَبَّكَ لَبِالْمُرْصَادِ۔

## سُورَةُ الْبَلَدِ

خاصیت :- سورہ بلد کا گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا درد گردہ اور مرگی والے کے لیے نہایت  
مفید ہے۔

## سُورَةُ الشَّمْسِ

خاصیت :- اس سورۃ کا اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا فاج، لقوہ، رعشہ  
سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

## سُورَةُ الْيَلِ

خاصیت :- رزق کی ترقی کے لیے نوکری لگ جانے کیلئے اس سورۃ کو اکتالیس روز پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

کوئی شخص گم ہو جائے اس کے خدمت واپس آنے کے لیے اس سورت کو لکھ کر درخت کے ساتھ لٹکایا جائے نہایت مجرب ہے۔

## سُورَةُ الضُّحَى

خاصیت :- ترقی رزق کے لیے۔ بد خوابی یا سوتے ہوئے ڈرنا۔ ان سب باتوں کے لیے سورہ الضحیٰ کا سات مرتبہ روزانہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

## سُورَةُ الْاِنشَاحِ

خاصیت :- اس مبارک سورۃ کا پڑھنا ترقی مدارج دین، اور ترقی مراتب دنیا کے لیے نہایت مفید ہے۔ مال بکثرت کیلئے، نیک نجات اولاد کے لیے یہ سورۃ پڑھنا مجرب ہے یہ سورۃ عرش الہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

## سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ

خاصیت :- اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں لڑکا خوبصورت پیدا ہو۔ حمل کی ابتداء سے نو مہینہ تک برابر سفید چینی کی طشتری پر اس مبارک سورۃ کو روزانہ لکھ کر نہار منہ عورت کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔



## سُورَةُ اقْرَاءِ

خاصیت:- ترقی علم کے لیے۔ جوڑوں کی درد کے لیے صبح کی نماز کے بعد اس سورہ کو سات مرتبہ پڑھنا۔ پھر ایک سجدہ میں **حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ** پڑھنا نہایت مفید عمل ہے۔

## سُورَةُ الْقَدَرِ

خاصیت:- اس سورت کا ماہ رمضان میں ایک سو تیرہ دفعہ روزانہ تلاوت کرنا انسان کو پاک باطن بناتا ہے۔ سر کے درد کے لیے اس مبارک سورۃ کا زعفران سے مریض کے ماتھے پر لکھنا درد کو دور کرتا ہے۔

## سُورَةُ لَمْ يَكُنْ

خاصیت:- اس مبارک سورۃ کو عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا دل کو نفاق سے پاک کرتا ہے۔ نکیر کے روکنے کے لیے اس سورۃ کو تین بار پڑھ کر ماتھے پر دم کرے۔ انشاء اللہ فوراً آرام آجائے گا۔

## سُورَةُ الزَّلْزَلِ

خاصیت:- اس مبارک سورۃ کا کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں لگانا مکان کو آسیب کے خلل سے پاک کرتا ہے۔ رات کو تین مرتبہ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر سونا ٹھیک وقت پر بیدار کرتا ہے لیکن جس وقت بیدار ہونا مقصود ہو اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

## سُورَةُ الْعَادِيَاتِ

خاصیت:- اگر کسی آدمی یا جانور کو نظر ہو جائے اس پر سات مرتبہ اس سورۃ کا پڑھ کر

دم کرنا بد نظر کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

## سُورَةُ التَّكْوِيْنِ

خاصیت :- اس مبارک سورت کا جمعرات شب جمعہ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پڑھنا جس مردہ کو خواب میں دیکھنا مقصود ہو اس مردہ کو پڑھنے والے کے سامنے لاتا ہے اور باہم باتیں کرنے کا موقع دیتا ہے

## سُورَةُ الْقَارِعَةِ

خاصیت :- اس مبارک سورت کو با معنی پڑھنا۔ پھر معنی میں غور کرنا گہرا فکر کرنا دل میں خوف الہی پیدا کرتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ عمل صالح کی توفیق بخشتا ہے۔

## سُورَةُ الْعَصْرِ

خاصیت :- اس مبارک سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر مصیبت زدہ شخص پر دم کرنا اس کے غم کو دور کرتا ہے۔

سُورَةُ الْعَصْرِ پر تین مرتبہ پڑھ کر سُورَةُ لُغَاةِ الْاَنْكْحُولِ کی بیماری کو دفع کرتا ہے۔

## سُورَةُ الْهُمَزَةِ

خاصیت :- دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس مبارک سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا مقصود حاصل کرتا ہے۔

## سُورَةُ الْبَقِيْلِ

خاصیت :- دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے نہایت مجرب عمل ہے اور وہ یہ ہے

کہ کَلِّیْعَصَّ حَمَّسَقْ، کاف سے شروع کرے۔ کاف پر ختم کرے، ہر حرف کے ساتھ ایک انگلی بند کرے مگر اس طرح کہ سب سے پہلے دلہنے ہاتھ کا انگوٹھا بند کرے پھر اسی طرح برابر سے بند کرتا چلا جائے۔ سب سے آخرق پر بائیں ہاتھ سے انگوٹھا بند کرے پھر جب دسویں انگلیاں بند ہو جائیں، تب آہستہ سے یہ سورۃ پڑھنی شروع کرے۔ جب تَرْمِیْہِم کے لفظ پر آئے تو اس لفظ کو دس مرتبہ کہے اور ہر دفعہ اس لفظ کے پڑھنے کے ساتھ ایک انگلی کھولتا چلا جائے پھر باقی کو ختم کرے تو انشاء اللہ ضرور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

## سُورَةُ الْقُرَيْشِ

خاصیت:- آندھی کا طوفان، مینہ کا طوفان دُفع کرنے کے لیے اس مبارک سُورۃ کو گیارہ بار پڑھنا نہایت مفید ہے۔

## سُورَةُ الْمَاعُونِ

خاصیت:- دشمن کے برباد کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور نیت دشمن کے ہلاک ہونے کی کرے۔

## سُورَةُ الْكُوثرِ

خاصیت:- لاولد شخص کا اس مبارک سورۃ کا پانچ سو مرتبہ روزانہ تین ماہ تک پڑھنا بفضلہ صاحب اولاد کرتا ہے۔

جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ اگر اس سورت کو سات سو دفعہ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس روز تک پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی اولاد رہے گی اور ہمیشہ کو ان کا نام جاری رہے گا۔

## سُورَةُ الْكَافِرُونَ

خاصیت: اس سورۃ کا ہمیشہ پڑھنا کفر سے، نفاق سے، دل کو دماغ کو محفوظ رکھتا ہے اور خاتمہ باخیر ہونے کی اُمید قائم کرتا ہے۔

## سُورَةُ النَّصْرِ

خاصیت: ہر ایک مراد حاصل ہونے کے لیے اس سورۃ کو ایک سو تیس دفعہ متردن تک پڑھنا نہایت مفید ہے۔

پنجگانہ نمازوں کے بعد سات مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا اڑھی مشکوں کے کھولنے کے لیے مفید ہے۔

## سُورَةُ التَّائِبَاتِ

اس سورۃ کو تائبانے کے پتھر پر کندہ کرنا اگر دشمن کے باغ کے کنوئیں میں ڈالنا باغ کی بربادی کے لیے باغ میں دفن کرنا باغ کے پھلوں میں نقصان پیدا ہوگا۔

## سُورَةُ الْإِحْلَاصِ

خاصیت: یہ مبارک سورۃ وہ ہے جس کے تین مرتبہ پڑھنے سے سارے قرآن مجید کا ثواب ملتا ہے اس کے دس بار پڑھنے سے ایک محل جنت میں تیار ہوتا ہے اس سورۃ کا رات کو دو سو مرتبہ پڑھنے سے دو سو برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے اس کا ہمیشہ پڑھنے والا ایمان پر مرتا ہے۔ الغرض اس کے ثواب لا انتہا ہیں۔

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے تین مرتبہ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر دم کرنا نہایت مجرب ہے۔

## سُورَةُ الْفَلَقِ وَ سُورَةُ النَّاسِ

خاصیت :- ان سورتوں کا پڑھ کر بچوں پر دم کرنا نظر بد سے، جادو سے جن آسیب کے خنل سے جملہ آفات سے بچوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ بڑے آدمی کا پڑھنا اس کا نہایت ہی ہر قسم کی آفات سے بچاتا ہے۔ حدیث شریف میں ان سورتوں کو حفاظت کا قلعہ فرمایا ہے۔

ان سورتوں کا ایک سو مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلانا بفضلہ تعالیٰ شفا بخشتا ہے۔  
مسلمانو! ان سورتوں میں رحمت اور عطائے الہی کا خزانہ مخفی ہے۔  
حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ الفلق سے بہتر کوئی دُعا پناہ کے متعلق نہیں ہے۔



محمد خوشنویس منصوروالی

# اللہ

اللہ ایک اسم ذات ہے باقی سارے نام  
اسم صفات ہیں۔ ہر ایک اسم معظم کی الگ الگ  
سلطنت اور بادشاہت ہے۔ ایک ایک کی جدا  
جدا تاثیر ہے۔ اسی بنا پر ہر ایک نام کی خاصیت  
اور اثر کا ذکر کیا جاتا ہے۔



## اسمائِ حسنیٰ کے فضائل

حضرت ابو عبید اللہؓ سے منقول ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے نام قرآن مجید میں تلاش کئے تو ایک سو تیرہ ملے مگر بعض مکرر تھے۔ جیسے غافر۔ غفور۔ غفار وغیرہ مکررات حذف کرنے کے بعد ننانوے ہی باقی رہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَاَدْعُوْا بِهَا (عرن)** یعنی اللہ کے سب ہی نام اچھے ہیں تو اس کے نام لے کر اس کو اجنبی ناموں سے چاہو پکارو۔

ذات واجب الوجود۔ معبود حقیقی کا نام ہے

**اَللّٰهُ**

خاصیت :- جو اس نام کو ہزار بار پڑھے۔ اس میں عزم و یقین کی قوت پیدا ہو جائے۔ اگر نماز کے بعد سو بار پڑھے تو باطن کشادہ ہو جائے اور کشف ہونے لگے۔

نخستین والا۔ نہایت رحم والا۔

**الرَّحْمٰنُ**

نماز کے بعد جو شخص الرَّحْمٰن کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل سے غفلت بھول اور سختی دور کر دیتا ہے اور جو ہر روز سو بار الرَّحْمٰن کہے تو تمام مخلوق اس پر رحم کرے گی اور مہربان ہو جائے گی۔

نہایت مہربان۔

**الرَّحِيْمُ**

خاصیت :- ہر نماز کے بعد جو شخص الرَّحْمٰن الرَّحِيْمُ کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں برکت فرماتا ہے۔ اس کا دل غفلت اور سستی سے دور کر دیتا ہے۔ ہر روز سو بار پڑھے۔ تو تمام مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی۔

## ۴۔ اَلْمَلِكُ

بادشاہ حقیقی۔ دونوں جہاں اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ بے نیاز ہے  
خاصیت :- جو اس نام کو القُدُّوس کے ساتھ ملا کر ہمیشہ پڑھتا ہے  
اگر صاحب ملک ہو تو اس کا ملک ہمیشہ باقی رہے اور اگر صاحب ملک نہ ہو تو اس کا نفس اس کا  
فرمانبردار ہو جائے اگر عزت و حرمت کے لیے پڑھے تو مجرب ہے

تمام عیبوں سے پاک۔

## ۵۔ اَلْقُدُّوسُ

نصیب یہ ہے کہ اپنے علم کو بُرے خیالوں سے اور اپنے ارادوں کو  
بشریت کی لذتوں سے پاک و صاف کرے

خاصیت :- جو شخص زوال کے وقت پڑھے اس کا دل صاف ہو جائے گا  
نماز جمعہ کے بعد اس نام کو السَّبُّوح کے ساتھ ملا کر روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر  
کھائے تو فرشتہ صفت ہو جائے اور دشمن سے بچنے کے لیے بھاگنے کے وقت  
جس قدر پڑھ سکے پڑھے کبھی عاجز نہ ہو۔ اگر تین سو انیس بار پڑھ کر دشمن کو کھلائے تو  
مہربان ہو جائے۔ الفاظ شیرینی پر پڑھے اور کھلائے۔

تمام نقضانات سے محفوظ۔

## ۶۔ اَلْسَّلَامُ

خاصیت :- جو شخص اس اسم کو ایک سو پندرہ مرتبہ بیمار پر پڑھ  
کر دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو صحت اور شفا عطا فرمائے اگر اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے  
تو خوف سے ڈر ہو۔

اپنے وعدہ میں سچا۔ اپنے عذاب سے امن دینے والا۔

## ۷۔ اَلْمُؤْمِنُ

خاصیت :- جو کوئی اسم کو پڑھے یا اپنے ساتھ رکھے اللہ تعالیٰ  
اس کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اس کا ظاہر و باطن حق تعالیٰ کی امان  
میں رہے گا۔ اور مخلوق اس کی مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی۔

انگھبان یا گواہ۔

۸۔ **الْمُهَيَّمِينَ**

نصیب یہ ہے کہ اپنے دل کا مراقب اور محافظ بنے اور اس کے احوال  
دائرہ پر مطلع ہو اور اپنے لچھے اوصاف پر غالب رہے۔ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ بار  
پڑھے۔

غالب۔ قوی

۹۔ **الْعَزِيزُ**

خاصیت :- نماز فجر کے بعد جو اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے کسی کا  
محتاج نہ ہو۔ عزت پائے۔

بگڑی بنانے والا۔ زبردست، بڑے دباؤ والا

۱۰۔ **الْجَبَّارُ**

خاصیت :- جو کوئی مسبوعات عشر کے بعد اکیس بار یہ اسم پڑھے ظالموں  
کے شر سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص ہمیشہ پڑھتا رہے۔ مخلوق کی عیب جوئی اور بدگمانی  
سے مامون رہے اور دولت و سلطنت وال ہو جائے اور اگر انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اس  
کی ہیبت و شوکت لوگوں کے دلوں میں قائم رہے۔

بڑی عظمت و بزرگی والا

۱۱۔ **الْمُتَكَبِّرُ**

خاصیت :- اگر اس اسم کو اپنی حلال منکوحہ سے صحبت کرنے سے پہلے دس  
مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو فرزند رشید اور بزرگ عطا فرمائے اور بہ کام کی ابتداء میں  
بکثرت پڑھے تو مراد پائے۔

۱۲۔ **الْخَالِقُ** - ۱۳۔ **الْبَارِئُ** - ۱۴۔ **الْمُصَوِّرُ**

۱۲۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا۔ ۱۳۔ ہر چیز کا موجد۔ تمام مخلوقات کو پیدا کرنے والے۔  
خاصیت :- جو شخص الخالق پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے  
جو تمام تک اس کے لیے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ منور فرماتا ہے اور جو کوئی ہفتہ

میں سو بار الباری پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو قبر میں نہیں چھوڑے گا بلکہ ریاضِ قدس کی طرف لے جائے گا۔ اور جس شخص کی بیوی بانجھ ہو تو سات روز روزہ رکھے۔ اور انظار کے وقت اکیس بار المصود پڑھے اور پانی پر دم کر کے پلائے۔ تو انشاء اللہ اس کی بیوی حاملہ ہو جائے گی اور نیک فرزند جنے گی۔

بہت بخشنے والا۔

**۱۵۔ الْغَفَّارُ** | خاصیت: جو شخص نماز عصر کے بعد سو بار **يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي** کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بخشنے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کر دیتا ہے۔

زبردست۔ غلبہ رکھنے والا۔

**۱۶۔ الْقَهَّارُ** | خاصیت: جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے نکال دیتا ہے اور خاتمہ بخیر کرتا ہے۔ اور خدا کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔

بخشش عطا کرنے والا۔ بلا معاوضہ بہت دینے والا۔

**۱۷۔ الْوَهَّابُ** | خاصیت: جو شخص فقر و فاقہ میں مبتلا ہو۔ وہ اس کو سہاگہ پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس سے فقر و فاقہ اس طرح دور فرمائے گا۔ کہ وہ حیران و متحیر رہ جائے۔ اور اگر نماز چاشت کے بعد آیت سجدہ پڑھے۔ سجدہ کرے اور سجدہ میں سات بار اس اسم کو پڑھے تو مخلوق سے بے پروا ہو جائے اور اگر کسی قسم کی حاجت ہو تو تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور سو بار اس کو پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

مخلوقات کو روزی دینے والے۔

**۱۸۔ الرَّزَّاقُ** | خاصیت: جو شخص صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد اور نماز فجر سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار اس اسم کو پڑھے تو اس کے گھر میں ہرگز بیماری

اور مفلس نہ ہو۔ پڑھتے وقت دایے کونے سے شروع کرنا چاہیے اور قبلہ کی طرف منہ رکھنا چاہیے۔

۱۹۔ اے رحمت کے دروازے کھولنے والے۔

**یَا فَتَّاحُ** | خاصیت: جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھے گا اس کے دل کا زنگ جاتا رہے گا اور دل کی صفائی میسر ہوگی۔ اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو تو اس کا درد سر نماز کے بعد ستر مرتبہ کرے۔ انشاء اللہ وہ شخص جلد رہا ہوگا۔

۲۰۔ اے جاننے والے ظاہر و باطن کے۔

**یَا عَلِیُّمُ** | خاصیت: جس شخص کو استخارہ کے طور پر کسی بات کا نیک و بد انجام معلوم کرنا منظور ہو جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز کے بعد سجدے میں جا کر سو دفعہ یَا عَلِیُّمُ کہے اور پھر خاموش ہو کر سورہ اُسی رات کو انشاء اللہ پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

جو کوئی چالیس دن تک نہار منہ اپنے نیچے کو اکیس مرتبہ یَا عَلِیُّمُ پانی پر دم کر کے پئے گا۔ بچہ صاحب علم ہوگا۔ ذہن اور حافظہ اس کا روشن ہو جائے گا۔

۲۱۔ اے قابض (قبض کرنے والے)

**یَا قَابِضُ** | خاصیت: جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر ایک طرح کے گناہ سے رُک جائے گا۔ گویا کہ اس شخص میں گناہ کرنے کی طاقت نہ رہے گی۔ جو شخص صبح و مغرب کی نماز کے بعد اکیس دفعہ ہمیشہ پڑھے گا کوئی جادو، جین و بھوت کا اثر اس پر نہ ہوگا۔

۲۲۔ اے کھولنے والے روزی اور رحمت کے دروازوں کے۔

**یَا بَاسِطُ** | خاصیت: جو شخص اس اسم کا ورد کرے گا دل خوش ہوگا۔

نجل سے پاک کیا جائے گا۔

جو کوئی شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دس دفعہ **یَا بَاسِطُ** پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے کبھی اسے مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ جس عورت کا خاوند بدخلق ہو۔ بد مزاج ہو وہ عورت تین سو دفعہ **یَا بَاسِطُ** پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پائے۔ اس کا مزاج اور خلاق اچھا ہو جائے گا۔ یہ عمل تین دن کرے۔

انے ذلیل اور لپٹ کرنے والے۔

**۲۱۔ یَا خَافِضُ** | خاصیت :- جو شخص اس کا ورد کرے گا خدا تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کو نہایت برا جانے گا۔ بڑے سے بڑے متکبر آدمی اس کی نظروں میں حقیر اور ذلیل نظر آئیں گے۔

جو شخص اس مبارک نام کو پانچ سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد ہر روز پڑھے گا ہمیشہ اللہ کی رحمت میں سارے دشمنوں سے محفوظ ہو کر گزرے کرے گا۔ جو شخص اس پر حمد کرنے کا ارادہ کرے گا ناکام رہے گا۔

انے درجے بلند کرنے والے۔

**۲۲۔ یَا رَافِعُ** | جو شخص اس نام کا ورد کرے گا۔ ہر وقت اپنے دین اسلام کی ترقی

کی فکر میں رہے گا۔

خاصیت :- ہر فرض نماز کے بعد جو کوئی اس نام کو اکیس دفعہ ہمیشہ پڑھے گا۔

انشاء اللہ کوئی حاجت اٹکی نہ رہے گی۔

انے عزت دینے والے۔

**۲۵۔ یَا مُعِزُّ** | خاصیت :- جو شخص پیر کی رات یا شب جمعہ کو مغرب کی

نماز کے بعد ایک سو چالیس مرتبہ **یَا مُعِزُّ** پڑھے گا، خلقت کی نظروں میں مہریت اور

عزت پائے گا۔ سوائے اللہ کے کسی سے ہرگز نہ ڈرے گا۔

جو کوئی اس نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر صبح کو کہیں سفر میں جائے گا کوئی اذیت کی بات سامنے نہ آئے گی اور سارے سفر میں نہایت عزت و آبرو سے رہے گا۔ مع خیر واپس گھر آئے گا۔

اے ذلت دینے والے۔

**يَا هٰذَا**

جو شخص کسی دشمن سے ڈرتا ہو یا دشمن بچھڑے یا پھرتے ہو یہ پڑھے پھر سجدے میں جا کر کہے اللہ فداں ظالم کے ڈر سے امن دے اللہ تعالیٰ اس ظالم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ مغرور کا غرور توڑنا مقصود ہو تو سات دفعہ **يَا هٰذَا** کل جبار **عَنِيد** پڑھ کر ایک ہزار دفعہ **يَا هٰذَا** پڑھے سات روز تک برابر یہی عمل کرے انشاء اللہ مغرور کا غرور ایسا ٹوٹے گا کہ سہماں دیکھے گا۔

اے سننے والے۔

**يَا سَبِيح**

خاصیت :- جو کوئی اس مبارک نام کو جمعرات کے دن گیارہ بجے پشت کی نماز پڑھنے کے بعد پانچ سو دفعہ پڑھے بشرطیکہ درمیان میں وظیفہ کے کوئی بات نہ کرے کان کے اندر پھنسی ہو تو یہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ تکلیف جاتی رہے گی۔

اے دیکھنے والے۔

**يَا بَصِيْر**

خاصیت :- جو کوئی اس پاک نام کو عصر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا اس رات دن میں انشاء اللہ ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا۔

اے حکم کرنے والے۔

**يَا حَكُوْم**

جو شخص اس کا ورد کرے تو جو بات کرے گا یا عالم و غنم کرے گا۔ تو اسکی بات میں عجیب اثر اور قبولیت پیدا ہوگی۔

اے انسان کرنے والے

۳۰ | **يَا عَدْلُ**

خاصیت :- جو کوئی جمعہ کی میں بس عدد روٹی کے ٹکڑوں پر یا عدل لکھ کر کھائے گا سارے گھر والے اور محلے والے اس کے تابع اور مستخر میں گے۔ اور جو اکیس مرتبہ نماز کے بعد پڑھے گا۔ وہ آسمانی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

اے نرمی کرنے والے۔ دور اور نزدیک کی مخفی بات سے

۳۱ | **يَا لَطِيفُ**

واقف۔

خاصیت :- جس شخص کی لڑکی کنواری ہو اور کوئی شخص اس سے نسبت کا پیغام نہ دیتا ہو، وضو کرنے کے بعد دو کعتیں پڑھے۔ پھر ایک سو دفعہ **يَا لَطِيفُ** پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر مراد پوری ہوگی۔

جو مفلس یا بیمار ہو اس مبارک نام کو دو رکعت تھیۃ الوضو پڑھنے کے بعد تین سو دفعہ پڑھے۔ اکیس روز میں مراد پوری ہوگی۔

اے دل کی باتوں پر خبر رکھنے والے۔

۳۲ | **يَا خَبِيرُ**

خاصیت :- اس کے پڑھنے والا شیطان کے مکر و فریب

سے بچا رہے گا۔

اے نہایت حلم والا۔

۳۳ | **يَا حَلِيمُ**

خاصیت :- جو کوئی اس کا ورد کرے گا۔ غصہ سے بچا رہے گا

اخلاق بلند ہوگا۔

اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کر کے اپنے کھیت یا باغ میں چھڑکے وہ

ارضی و سماوی آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور بڑی برکت ہوگی۔





اے بزرگ اور بڑے۔

۳۴۔ **يَا عَظِيمُ**

خاصیت :- اس کے پڑھنے والا احکام شریعت کو نہایت قابل تعظیم اور خدا کے نام پاک کی نہایت عظمت کرتا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی شان کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ **يَا عَظِيمُ** پڑھ کر پانی پر دم کر کے یا کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔

اے بہت بخشندہ والے۔

۳۵۔ **يَا غَفُورُ**

خاصیت :- ظلمتِ قلب دور کرنے کے لیے ہر روز ۱۲۸۹ یا ۱۳۵۵ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ دل روشن اور صاف ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص سجدے میں جا کر تین مرتبہ **يَا اَرْبُ غُفْرٰنِي** کہے گا اس کے سارے گناہ معاف ہوں گے۔

اے قدردان نہایت قدر کرنے والے۔

۳۶۔ **يَا شَكُورُ**

خاصیت :- روزی، روزگار میں تنگی، تار کی قلب اور تار کی چشم کے لیے ۴۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پینا مجرب ہے۔

اے بلند مرتبہ والے۔

۳۷۔ **يَا اَعْلٰی**

۱۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فقیر بھی مالدار ہو جاتا ہے۔ درجہ اور مرتبہ میں ترقی اور بلندی نصیب ہوتی ہے۔

خونی بواسیر کے لیے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے نوش کرے سات روز میں خونی بواسیر جاتی رہے گی۔

اے بزرگی والے سب سے بڑے۔

۳۸۔ **يَا كَبِيْرُ**

یہ اسم روزانہ ہزار بار پڑھنے سے جاہ و منزلت میں ترقی حاصل ہوتی ہے۔

محافظ - نگہبان -

۳۹  
يَا حَفِيظُ

خاصیت :- اپنے آپ کو ظاہر و باطن کی مہلکات یعنی گناہوں سے

محفوظ رکھے۔

جس شخص کو ڈوبنے یا جلنے یا زخمی ہونے کا خوف ہو یا پر لویل کا دم اور گجبر امیٹ ہو۔ یا حرام نگاہ سے ڈرتا ہو تو اس اسم کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے انشاء اللہ ان چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

لے قوت دینے والے۔

۴۰  
يَا مُقِيْتُ

خاصیت :- جو شخص چور، دشمن، بُرے ہمسایہ، نظر بد لگنے سے ڈرے تو آٹھ دن تک صبح و شام ستر مرتبہ پڑھے۔

جس شخص کو قوی بنیج کا درد ہو وہ اس کا ورد رکھے انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

لے کفایت کرنے والے اور حساب لینے والے۔

۴۱ - يَا حَسِيبُ

خاصیت :- جس شخص کو کسی حاسد کا ڈر ہو صبح و شام سات

روز ستر ستر مرتبہ پڑھے۔ عمل جمعرات سے شروع کرے۔

اگر کسی طالب علم کا امتحان کا نتیجہ بُرا آتا معلوم ہو وہ گیارہ ہزار مرتبہ تین روز تک اس نام کو ایک جلسہ میں با وضو و بقبلہ بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ نتیجہ حسب مراد نکلے گا۔

لے بزرگ قدر والے بے پرواہ۔

۴۲ - يَا جَلِيلُ

خاصیت :- اگر کسی کا مقدمہ دائر ہو اور اُسے کسی گواہ کی جھوٹی

گواہی دینے کا اندیشہ ہو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اُس گواہ کی طرف دم کرے انشاء اللہ وہ گواہ عدالت میں آپ کے حق میں گواہی دے گا۔

اگر کوئی مسافر اپنے سامان اور اسباب پر دس مرتبہ یہ نام پڑھ کر دم کرے وہ

سامان اور اسباب چوروں سے محفوظ رہے گا۔

۴۳۔ **یَا کَرِیْمُ** | بلا سفارش دینے والا۔ بخشنے والا۔ بزرگ۔ کریم وہ ہے جو قادر ہو  
وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو اُمید سے زیادہ دے۔

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کے ماں باپ نخیل ہوں یا کسی عورت کا خاوند نخیل ہو تو  
ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے تین دن کے اندر انشاء اللہ تعالیٰ کسی  
قدر سخاوت کی صفات پیدا ہوگی اور تنگ دلی گم ہوگی۔

بڑا نگہبان۔

۴۴۔ **یَا رَقِیْبُ** | خاصیت:۔ جو شخص اپنے زن و فرزند اور مال کے گرد  
اسے سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ تو دشمن اور آفتوں سے امن میں رہے۔

اے دعا قبول کرنے والے۔

۴۵۔ **یَا مُجِیْبُ** | خاصیت:۔ جو شخص بکثرت اس کو پڑھ کر دعا کرے تو  
تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلاؤں سے محفوظ  
رہے گا۔

بڑی وسعت والا۔ فراخ دستی عطا کرنے والا

۴۶۔ **یَا وَاسِعُ** | خاصیت:۔ جو شخص اس کا کثرت سے ورد کرے گا۔  
دین دنیا کی دولت سے مالا مال ہوگا۔ کبھی تنگ دست اور محتاج نہ ہوگا۔

اے حکمت والے۔

۴۷۔ **یَا حَکِیْمُ** | خاصیت:۔ اگر کوئی مہم یا مشکل کام درپیش ہو اور اس کا سر

انجام نہ بن پڑتا ہو اس مبارک نام کو تین ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھے بفضلہ  
تعالیٰ وہ مرحلہ جلد طے ہوگا۔

اے دوست رکھنے والے۔

۴۸۔ **یَا وَدُودُ** | خاصیت:۔ اگر خاوند اور بیوی میں ناموافقت ہو۔ اور

جھگڑا پڑے تو اس اسم کو ایک ہزار بار کھانے پر دم کرے اور جس طرف سے  
جھگڑا ہو وہ کھانا اس کو کھلاوے انشاء اللہ دونوں میں موافقت ہو جائے گی۔

طبری شان والا

۴۹- یا حَیِّدُ

خاصیت: جس شخص کو آشک، جذام یا کوڑھ ہو تو وہ  
تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ کو روزہ رکھے۔ اور افطار کے وقت بکثرت پڑھ کر پانی پر دم  
کر کے پی لے۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ جو شخص اپنوں میں باعزت نہ ہو  
وہ ہر صبح و شام ننانوے مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے تو معزز ہو  
جائے گا۔

مردوں کو زندہ کر کے کھڑا کرنے والا۔

۵۰- یا بَاعِثُ

خاصیت: جو شخص یہ چاہے کہ اس کا دل زندہ ہو جائے  
تو سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ  
دل منور ہو جائے گا۔

ہر وقت ہر جگہ موجود۔ حاضر

۵۱- یا شَهِیدُ

خاصیت: جس شخص کا لڑکا یا لڑکی نافرمان ہو تو صبح کے  
وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر منہ آسمان کی طرف کر کے یہ اکیس مرتبہ کہے۔ انشاء  
اللہ نیک بخت اور فرمانبردار ہو جائے گا۔

اے ثابت اور موجود۔ خدائی کے لائق

۵۲- یا حَقُّ

خاصیت: جس شخص کا مال و اسباب جاتا رہے وہ کاغذ کے  
چاروں کونوں پر اس نام کو لکھ کر آدھی رات کے وقت اس کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر آسمان  
کی طرف نظر کرے۔ اور اس نام کی واسطے سے دعا کرے یا تو وہ چیز مل جائے گی۔  
یا اس سے بہتر ملے گی۔ اور اگر قیدی آدھی رات میں ننگے سر ۱۰۸ بار پڑھے تو قید سے

رہائی ہو جائے گی۔

۵۳۔ **يَا وَكِيْلُ** | اے کارساز۔ اے بگڑے ہوئے کاموں کو بنانے والے۔  
خاصیت :- اگر بجلی، ہوا، پانی یا آگ کا خوف ہو تو اس اسم  
کو اپنا وکیل کرے انشاء اللہ اس سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر خوف کی جگہ میں بکثرت  
پڑھے تو خوف سے مامون رہے گا۔

۵۴۔ **يَا قَوِيُّ** | اے زبردست طاقت والے۔  
خاصیت :- اگر کوئی شخص جمعہ کے دن سورج نکلنے کے  
ایک گھنٹہ کے بعد تین ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے مزاج کی بھول اور نسیان رفع ہو  
گا مگر کم سے کم سات جمعہ اس عمل کو جاری رکھے۔

۵۵۔ **يَا مَنِيْنُ** | اے مضبوط  
خاصیت :- اگر کسی عورت کا دودھ کم ہو تو اس اسم کو لکھ کر  
تعویذ کو گھسول کر گیارہ روز پلا میں دودھ زیادہ ہو جائے گا۔  
اتوار کے روز صبح کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اس نام کو پڑھے ہر ایک مہم  
آسان ہو۔

۵۶۔ **يَا وَلِيُّ** | اے مددگار اور دوست  
اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو۔ اس نقش کو لکھ کر کسی درخت پر لٹایا  
جائے انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں میاں بیوی میں ایسی محبت پیدا ہوگی کہ لوگ تعجب  
کریں گے۔ **يَا وَلِيُّ**

مرد کا نام	عورت کا نام
يَا وَلِيُّ	يَا وَلِيُّ

اے تعریف کے لائق

۵۷۔ يَا حَمِيدٌ خاصیت :- جو شخص اس نام کو کثرت سے پڑھتا رہے گا۔ اس

سے اچھے افعال سرزد ہوں گے۔ اور جو بدنامی اور بدگولی کا شکار ہو اور وہ اس سے بچ نہ سکے تو اس کو پیالہ پر لکھنے۔ اور ہمیشہ اس پیالہ میں پانی پیا کرے۔ انشاء اللہ فحش گوئی سے مبرا رہے گا۔

اے احاطہ کرنے والے

۵۸۔ يَا مُحْصِي خاصیت :- جو کوئی جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ اس نام کو

پڑھے گا قبر کے عذاب اور آخرت کے حساب سے نڈر رہے گا۔ اگر کسی کا بچہ گم ہو گیا ہو تو وہ اس نقش کو لکھ کر درخت پر لٹکائے تو انشاء اللہ اگر بچہ

زندہ ہے تو بہت جلد مل جائے گا۔ نقش یہ ہے

يَا مُحْصِي

يَا مُحْصِي

ماں کا نام

بچہ کا نام

يَا مُحْصِي

يَا مُحْصِي

۵۹۔ يَا مُبْدِي اے اول بار پیدا کرنے والے۔

خاصیت :- اگر کسی عبورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو نوے مرتبہ پڑھ کر کلمہ کی انگلی حاملہ کے پیٹ کے گرد پھیرے۔ یہ عمل سات دن تک کرے انشاء اللہ حمل کچا اور بے موقعہ ساقط نہ ہوگا۔

اے دوسری بار پیدا کرنے والے۔

۶۰۔ يَا مُعِيدٌ خاصیت :- اگر کسی کا مال جاتا رہے تو سات ہزار مرتبہ عشاء کے بعد

اس مبارک نام کو پڑھے انشاء اللہ مال کا پتہ لگ جائے گا۔ اگر کوئی تنگ دست ہو جائے تو اکبیس روز گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تنگ دستی دور ہو جائے گی۔

مخلوق کو زندہ کرنے والے  
**۶۱۔ یَا حَیُّ** | خاصیت :- اگر کسی کو دردِ غم ہو۔ اور اپنے کسی عضو کے نفع ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ وہ اس اسم کو سات بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان چیزوں سے امن میں رہے گا۔

اگر کسی شخص کے سر میں یا آنکھ میں یا سینہ میں درد ہو تو ایک سو اکیس دفعہ اس نام کو پڑھ کر صبح و شام دم کرے انشاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔  
 لے مارنے والے۔

**۶۲۔ یَا مُهِیْتُ** | خاصیت :- جس شخص کو جادو کا خوف ہو روزانہ سات مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کرے کبھی کوئی جادو اثر نہ کرے گا۔ ہر ایک قسم کا جادو اس شخص کے پاس آکر مر جائے گا۔

اگر کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو پانچ مرتبہ **یَا مُهِیْتُ** اس طرح لکھ کر تعویذ لگے بانڈھ دیں۔ انشاء اللہ کبھی نظر نہ لگے گی۔

لے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔  
**۶۳۔ یَا حَیُّ** | خاصیت :- جو کوئی بیمار اس نام کو زیادہ پڑھے گا جلد شفا پائے گا۔ ستر دفعہ اس کو روز پڑھنا فضل الہی سے عمر میں برکت عطا کرتا ہے۔

لے ہمیشہ قائم رہنے والے۔  
**۶۴۔ یَا قَیُّوْمُ** | خاصیت :- جو شخص اس نام کو سحر کے وقت بکثرت پڑھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت زیادہ ہو۔ اور جو خلوت میں کثرت سے پڑھے تو وہ خوش حال ہو جائے۔

بڑا غنی بے پرواہ۔  
**۶۵۔ یَا وَجِدُ** | خاصیت :- جو شخص کھاتے وقت اس نام کو پڑھے وہ کھانا اس

کے پیٹ میں نور ہو جائے گا۔

اے بزرگی والے۔

**۶۶- يَا هَاجِدُ**

خاصیت :- اس اسم کو دس مرتبہ شربت یا دوا پر پڑھ کر مریض کو ملانا، سات روز میں بیمار کو خدا کے فضل سے تندرست ہو جائے گا۔  
تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ اس نام کا پڑھنا خلقت کی نظروں میں بہت بڑی عزت اور وقار پیدا کرتا ہے۔

اے یکتا اور اکیسے اپنی ذات میں۔

**۶۷- يَا وَاحِدٌ**

جس کے ہاں بیٹا نہ ہوتا ہو وہ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسی سال فرزند صالح پیدا ہوگا۔

اے تنہا اور یگانہ۔

**۶۸- يَا أَحَدٌ**

خاصیت :- اگر یا اَحد کے ساتھ یا واحد کو ملا کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کاٹے ہوئے پردم کرے گا انشاء اللہ سانپ کا زہر زائل ہو کر مریض تندرست ہو جائے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔

اے غنی بے پروا۔ بے نیاز۔

**۶۹- يَا صَدُ**

جو شخص آدھی رات گئے یا کچھ رات رہے صبح کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ایک سو پندرہ مرتبہ اس نام کو پڑھے۔ ظاہر و باطن میں سچا ہو۔ اور کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو۔ اگر کثرت سے پڑھتا ہے تو بھوکا نہ رہے گا۔

اے قدرت والے۔

**۷۰- يَا قَادِرٌ**

خاصیت :- اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو اکتالیس مرتبہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ مشکل حل ہو کر کام آسان ہوگا۔

اگر کسی مرض میں مبتلا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے سے شفا یاب ہوگا۔



۴۱۔ يَا مُقَدِّرُ | اے اپنی قوتِ ظاہر کرنے والے۔  
 خاصیت :- جو شخص سوتے لٹھتے اس نام کا ورد کرے گا۔  
 اس کے ہر کام آسان ہوں گے۔

۴۲۔ يَا مُقَدِّمُ | اے نیک بندوں کو اپنے قرب میں رکھنے والے۔  
 خاصیت :- اس اسم کو پڑھنے والا جنگ میں فتح حاصل کرے گا۔  
 اور ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

۴۳۔ يَا مُؤَخِّرُ | اے کافروں کو اپنی رحمت سے پیچھے رکھنے والے۔  
 خاصیت :- جو اس کو پڑھے گا اس کے سارے کام حق تعالیٰ  
 پورے کرے گا۔

۴۴۔ يَا اَوَّلُ | اے سب سے اول۔  
 خاصیت :- اگر کسی کے ہاں بیٹیا نہ ہو تو چالیس روز چالیس دفعہ پڑھے  
 صالح فرزند پیدا ہوگا۔

۴۵۔ يَا اٰخِرُ | اے سب کے پیچھے۔ یعنی سب فنا ہو جائیں گے صرف وہ اکیلا ہی  
 سب کے بعد باقی اور زندہ رہے گا۔

خاصیت :- اگر کوئی چاہے کہ میرا خاتمہ بالآخر ہو تو اس کا ورد بکثرت کرے۔

۴۶۔ يَا ظَاهِرُ | اے سب جگہ ظاہر  
 خاصیت :- نماز اشراق کے بعد جو شخص پانچ سو مرتبہ پڑھے  
 گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ میں روشنی عطا کرے گا۔

۴۷۔ يَا بَاطِنُ | اے پوشیدہ جہان کی نظروں سے۔  
 خاصیت :- جو شخص اس نام کو ایک ہزار اکیس مرتبہ ہر روز عشر  
 کی نماز کے بعد پڑھے گا۔ خلقت کا محبوب ہوگا۔ محبت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

۷۸۔ اے کارساز اور مالک۔

**يَا وَاٰلِي** | خاصیت:۔ جو شخص یہ چاہے کہ میرا گھر آباد ہو اور آندھی بارش اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے تو ہر نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔

اے بہت بلند ذات والے۔

۷۹۔ **يَا مُتَعَالِي** | خاصیت:۔ کسی سخت مشکل کے وقت اس کو ہزار دفعہ ایک مجلس

میں پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

اپنے لطف سے بندوں کے ساتھ نیکی کرنے والے۔

۸۰۔ **يَا بَرُّ** | خاصیت:۔ جس بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو سات مرتبہ **يَا بَرُّ** پڑھ کر دم

کرے انشاء اللہ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

اے قبول فرمانے والے بندوں کی توبہ کے۔

۸۱۔ **يَا تَوَّابٌ** | خاصیت:۔ نماز چاشت کے بعد جو شخص اس نام کو تین سو ساٹھ

بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو سچی توبہ نصیب فرماتا ہے۔ جو بکثرت پڑھتا رہے گا۔ اس کے تمام کام درست ہوں گے اور اس کا نفس طاعتِ الہی میں آرام پائے گا۔

اے بدلہ لینے والے کافروں سے۔

۸۲۔ **يَا مُنْتَقِمٌ** | خاصیت:۔ جو شخص آدھی رات کے وقت کھڑے ہو کر تین ہزار

مرتبہ اس نام کو پڑھے گا جس مراد کے لیے پڑھے گا۔ وہ مراد پوری ہوگی۔

اے نعمت دینے والے۔

۸۳۔ **يَا مُنْعِمٌ** | خاصیت:۔ جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ سات دفعہ لکھ

کر سات دن پلائے۔ حمل قرار پائے گا۔

اے درگزر فرمانے والے بندوں کے گناہوں کے۔

۸۴۔ **يَا عَفُوٌّ** | خاصیت:۔ جو شخص اس نام کو سو مرتبہ روزانہ پڑھتے رہے گا اس

کے پہنڈوں کے برابر گناہ معاف ہوتے رہیں گے۔

اے بہت مہربان۔

۸۵۔ يَا رَوْفُ خاصیت: جو شخص کسی مظلوم کو ظالم کے پھندے سے چھڑانا چاہے

تو اس کو دس مرتبہ پڑھے وہ ظالم اس کی سفارش قبول کرے گا۔

جس وقت دُہنِ رخصت ہو کر خاندان کے سامنے جائے سات مرتبہ يَا رَوْفُ پڑھ

لے انشاء اللہ خاندان ساری زندگی بوی پر مہربان رہے گا۔

اے دو جہان کے مالک

۸۶۔ يَا مَلِكُ الْمُلْكِ خاصیت: جو شخص اس اسم کو سات ہزار مرتبہ روز پڑھے

اور ساری عمر پڑھنے کا عزم کرے۔ مال والا۔ عزت والا۔ آبرو والا ہو کر عمر بسر کرے گا۔

اے بزرگی اور عزت والے۔

۸۷۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ خاصیت: جو شخص سو دفعہ اس کو پڑھے

کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا۔ انشاء اللہ تین روز میں شفا پائے گا۔

ہر مشکل کے لیے اس کا ورد کیا جائے مشکل آسان ہوگی۔

اے انصاف کرنے والے۔

۸۸۔ يَا مُقْسِطُ خاصیت: جو شخص اس نام کو سو مرتبہ پڑھے تو شیطان کی

بُرائی اور اس کے دسوسہ سے محفوظ رہے اور اگر سات بار پڑھے تو مقصد حاصل ہو۔

اے قیامت کے دن سب کو جمع کرنے والے۔

۸۹۔ يَا جَامِعُ خاصیت: اگر کوئی شخص سو الاکھ مرتبہ اس نام کو پڑھے گا معصوم

صفت فرشتہ رخصت بن جائے گا

اے بے پروا

۹۰۔ يَا غَنِيُّ جمعرات کے دن میں یا جمعہ کی رات میں انیس ہزار بار اسم کو پڑھنا انسان

کو غیب سے تو نگر اور دولت والا بناتا ہے مگر فضل الہی ہر کام میں شرط ہے۔  
 اے بے پروا کرنے والے۔

۹۱۔ يَا مُغْنِي | خاصیت :- جو شخص اس نام کو کثرت سے پڑھے گا کسی شخص پر  
 سختی یا مصیبت ڈالنا پسند نہ کرے گا۔ نہایت کریم النفس ہوگا خود سارے جہان سے  
 بے پروا رہے گا۔

۹۲۔ يَا مُعْطِي | اے دینے والے۔  
 خاصیت :- جو شخص ہر جمعہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور دس  
 جمعہ برابر پڑھے تو مخلوق سے بے پروا ہو جائے۔

۹۳۔ يَا مَانِع | اپنے دوستوں سے تکلیف روکنے والا  
 خاصیت :- میاں بیوی کے درمیان جب جھگڑا ہو تو اپنے بستر پر  
 جاتے وقت اس نام کو بیس مرتبہ پڑھے۔

۹۴۔ يَا ضَارِع | اے ضرر پہنچانے والا۔  
 خاصیت :- جو شہ نمر نمس امارہ اور شیطان لعین کے وسوسوں سے  
 بچنا چاہے اس کا بکثرت درور رکھے۔

۹۵۔ يَا نَافِع | اے نفع پہنچانے والے۔  
 خاصیت :- جو شخص کوئی چیز یا مال خریدتے وقت پہلے اکتالیس  
 مرتبہ پڑھے اسے کسی چیز میں نقصان نہ ہوگا۔ منافع ہوگا۔

۹۶۔ يَا نُور | اے روشنی دینے والے۔  
 خاصیت :- جمعہ کی رات کو سات بار سورہ نور اور تین ہزار مرتبہ اس  
 نام کا پڑھنا دل کو نورانی مثل آئینہ کے صاف کرتا ہے۔ ایک ہزار یہ اسم پڑھنے سے کوئی موزی  
 سانپ۔ جن آسیب وہاں ٹھہر نہیں سکتا۔ عمل مجرب ہے۔

۹۷۔ **يَا هَادِي** اے نیک راستہ چلانے والے۔

خاصیت: جو شخص ہاتھ اٹھائے اور آسمان کی طرف منہ کر کے اس نام کو بکثرت پڑھے پھر ہاتھ چہرے پر پھیرے تو اہل معرفت کا مقام پائے۔

۹۸۔ **يَا بَدِيع** اے بغیر نمونہ کے ہر ایک چیز کو پیدا کرنے والے۔

خاصیت: اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو وہ ستر بار اور ایک روایت کے مطابق ہزار بار **يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ** پڑھے۔ انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ اور معاملہ بن جائے گا۔

۹۹۔ **يَا بَاقِي** اے ہمیشہ باقی رہنے والے۔

خاصیت: جمعہ کی رات میں جو شخص اس کو سو بار پڑھے اس کے تمام عمل مقبول ہوں گے اور کسی سے رنج و تکلیف نہ پہنچے گی اور دشمن، دکھ، درد، رنج و غم اور بیماریاں دور کرنے کیلئے بکثرت پڑھے۔

۱۰۰۔ **يَا وَارِثُ** اے سب کے بعد زندہ رہ جانے والے۔

خاصیت: جو شخص ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اس اسم کو سو بار پڑھے تو رنج اور سختی سے محفوظ رہے اور جب مرے تو اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ اور جو بکثرت پڑھتا رہے اپنے زمانے میں بلند مرتبہ ہو۔

۱۰۱۔ **يَا رَشِيدُ** اے جہان کے راہنما۔

خاصیت: جو شخص اپنے کام کو حل نہ کر سکے اور اس کے حل کرنے کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آئے۔ تو اس نام کو مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان ہزار بار پڑھے جو کچھ صحیح اور بہتر ہوگا۔ اس پر ظاہر ہو جائے گا۔ اور اگر اس پر مداومت کرے تو تمام کاروبار اس کی سعی و کوشش کے بغیر بن جائیں گے۔



اسمائے مبارکہ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بزرگانِ دین نے واضح طور پر حضور نبی کریم احمد مجتبیٰ  
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کو  
بھی اسمِ اعظم بتایا ہے اور چونکہ آپ اللہ تعالیٰ کے  
سب سے محبوب بندے ہیں اس لیے یہ بات بالکل  
درست ہے کہ حضور پاک کا نام لینے سے مشکلیں آسان  
ہو جاتی ہیں۔

حضور سرورِ دو عالم کے اسمائے گرامی کا وظیفہ کرتے  
وقت اول اور آخر آپ پر درود و سلام ضرور بھیجا  
کریں۔

غریب آدمی اس نام پاک کو چار سو بار روزانہ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے غنی  
**مُحَمَّدٌ** کر دے گا۔ (تعریف والا)

اس اسم پاک کو روزانہ ورد کرنے سے تمام دنیا اس کے مطیع  
**أَحْمَدٌ** و فرمانبردار ہو جائے گی۔ (سب سے زیادہ تعریف کرنیوالا)

اللہ پاک اس نام کے پڑھنے والے پر رحمت کے دروازے کھول  
**حَامِدٌ** دے گا۔ (سرا بننے والا)

اس نام پاک کے پڑھنے سے مفلسی دور ہوتی ہے۔ انشاء اللہ  
**مَحْمُودٌ** (سرا باگیا)

(بانٹنے والا) جو کوئی اس نام کا روزانہ ورد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے  
**قَاسِمٌ** عالم بنا دے گا۔

اچھے آنے والا۔ کوئی بھی ضرورت ہو۔ اللہ تعالیٰ اس نام کے پڑھنے  
**عَاقِبٌ** والے کی آرزو پوری کرتا ہے۔

(کھولنے والا) اس نام پاک کو روزانہ پڑھا کریں تو قربت الہیہ حاصل  
**فَاتِحٌ** ہوگی۔

(ختم کرنے والا) اتوار کے دن ستر مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگیں تو ہر مراد  
**خَاتِمٌ** بر آئے گی۔

(اٹھنے والا) اس نام پاک کو کمزور طالب علم پڑھے تو علم میں ترقی  
**حَاشِرٌ** ہوگی۔ اس کا سینہ علم سے روشن ہوگا۔

(محو کرنے والا) روزانہ پڑھنا چاہیے۔ حشر کے روز اللہ پاک مشکلیں  
**مَاحٌ** آسان فرمائے گا۔

(بلانے والا) اس پاک نام کو پڑھنا۔ دنیا میں عزت اور ہر دلعزیزی حاصل  
**دَاعٍ**

ہوگی۔

بَشِيرٌ يَا سِرَاجٌ (خوشخبری دینے والا۔ چراغ) ہمیشہ پڑھنے والے پر  
قبر روشن ہوگی۔

رَسُولٌ (رسول) جب کسی مانی پریشانی میں پڑ جائیں تو روزانہ اس نام پاک کو پڑھا  
کریں۔ اللہ پریشانی دور کرے گا۔

طَاهٌ (ظن) اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ پاک برکت عطا فرماتا  
ہے۔

هَادٍ يُّهْدِي (ہادی۔ ہدایت والا) صراطِ مستقیم حاصل کرنے کے لیے ہمیشہ  
اس اسم پاک کو پڑھا کریں۔

نَكِيرٌ عذابِ قبر سے محفوظ رہنے کے لیے اس نام پاک کا ہمیشہ ورد  
کیا کریں۔

نَبِيٌّ (نبی) عرفانِ حق حاصل کرنے کے لیے اس اسم پاک کو ہمیشہ پڑھیں  
کریں۔

خَلِيلٌ (دوست جانی) اگر کسی کو بڑے خواب دکھائی دیں تو اس اسم پاک کو روزانہ  
سونے سے پہلے پڑھا کریں۔

لَيْسٌ (لیس) اگر آدھی رات کو ننگے سر سو کر ۴ بار پڑھے گا تو اللہ پاک ہر مراد  
پوری کرے گا۔

مُزْمَلٌ (کھلی والے) اس نام کو نادار مفلس کو چاہیے کہ روزانہ پڑھا کرے۔ مفلسی  
دور ہوگی۔

وَلِيٌّ (دوست) اللہ پاک کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس نام  
پاک کا وظیفہ کریں۔



نَاصِرٌ (مدد دینے والا) سفر میں اس نام پاک کو پڑھنا۔ تھکن نہ ہوگی اور سفر آسانی سے گزرے گا۔

حَبِیدٌ بُری عادتوں سے بچنے کے لیے اس نام کو دردِ زبان رکھا کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص بُری عادت سے بچا رہے گا۔

حَکِیمٌ (حکمت والا) بُری عادتوں والا اس نام کو پڑھے تو اچھی عادتوں والا بن جائے گا۔

مَدَّیْرٌ (چادر اوڑھنے والے) اس نام مبارک کو پڑھنے والا ابلیس کے مکر و شر سے محفوظ رہے گا۔

مُصَوِّرٌ اس نام مبارک کو صبح ہوتے ہی دس بار پڑھیں۔ سارا دن جھوٹ زبان سے نہ نکلے گا۔

حَبِیبٌ دوست پیارے۔ ایک ہزار بار روزانہ ورد کریں۔ تمام عالم مستخر ہو جائے گا۔

حُجَّاتٌ دلیل۔ کسی بھی ضرورت کے لیے اس نام کا ورد کرنا مشکل آسان اور حاجت پوری ہوگی۔

کَلِیمٌ روزانہ پڑھنے سے اللہ پاک پڑھنے والے کو فصیح اور بلیغ بنا دے گا۔

شَهِیدٌ اس نام مبارک کو دانتوں میں مسواک کرتے وقت پڑھنا۔ دانت بڑھاپے میں بھی قائم رہیں گے۔

مُصْطَفِیٌ چنا ہوا۔ نیک کاموں کی توفیق کے حصول کے لیے اس نام کا ورد کیا کریں۔

مُرْتَضِیٌ برگزیدہ۔ تمام آفاتِ ارض و سما سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ پڑھیں۔

**قَائِمٌ** قائم۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو رات کے وقت ایک ہزار بار پڑھیں بارش ہوگی۔

**مُخْتَارٌ** پسندیدہ۔ شہر باری اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لیے روزانہ پچاس بار پڑھیں۔

**حَافِظٌ** حافظ۔ تمام مصیبتوں سے بچنے کے لیے بہترین ذریعہ ہے اس کا ورد روزانہ کریے۔

**عَادِلٌ** عدل والا۔ اس نام پاک کی برکت سے پڑھنے والا ہر جگہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

**صَادِقٌ** سچا۔ آسیب کو دور کرنے کے لیے اس نام پاک کا ورد کر کے پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑکیں۔

**نُورٌ** نور۔ جو شخص روزانہ بلا ناغہ پڑھا کرے خواب میں کبھی نہ ڈرا کرے گا۔

**وَاعِظٌ** واعظ۔ جو شخص رمضان شریف میں سو بار روزانہ پڑھا کرے خداوند کریم اس کی ہر عبادت قبول فرمائے گا۔

**مُبِينٌ** ظاہر۔ اس اسم مبارک کے پڑھنے سے دلی مقاصد پورے ہوتے ہیں اس کا ورد دلی سکون بخشتا ہے۔

**صَاحِبٌ** صاحب۔ اس اسم کو پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے خداوند کریم شفا دیں گے۔

**بِرْهَانٌ** حجت۔ اس نام کے ورد سے مفلسی دور ہو جاتی ہے اور غیبی امداد ہوتی ہے۔

**رُؤُفٌ** نرم دل۔ اس نام کو پڑھ کر جس حاکم کے پاس جائیں گے وہ عزت سے پیش آئیگا

بے پرواہ - اس کا ورد کرنے والا شخص کبھی غریب نہ ہوگا۔ بلکہ مال مال ہو جائے گا۔

يَا غَنِيُّ

رحم والا - اس اسم کو پڑھنے والا ہر کسی کا منظور نظر ہوگا۔ اور دنیا میں شہرت و تقار ہوگا۔

يَا رَحِيْمٌ

فتح کرنے والا - اس نام کا پڑھنے والا ہر طرف سے فتح و نصرت حاصل کرے گا۔

يَا فَتَّاحٌ

سخی - اس وظیفے کو پڑھنے والا کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ مفلسی کبھی نزدیک نہ آئے گی۔ اگر مقروض ہوگا تو قرض نہ اتر جائے گا۔

يَا جَوَادُ

یتیم - اس نام کو پڑھ کر زخموں پر دم کرنے سے قدرتا زخم ٹھیک ہو جائیں گے۔

يَا يَتِيْمٌ

جو شخص بے روزگار ہو وہ اس کا ورد کیا کرے۔ انشاء اللہ روزگار جلدی مل جائے گا۔

يَا كَرِيْمٌ

غالب - برائے ہر دلعزیزی و عنان طاہری و باطنی طالب پڑھے تو مطلوب حاصل ہو۔

يَا عَزِيْزٌ

شکر گزار - آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس لفظ کو پڑھا کریں۔

يَا شَكُوْرٌ

طس - حمو - خیر و برکت کے، آسیب، بیماری کے بچاؤ کے لیے۔ ان اسموں کا لکھ کر لٹکایا جائے۔

طس حمو



پیارے رسول ﷺ

کی

پیاری دعائیں

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری مسنون دعائیں  
دی گئی ہیں انہیں یاد کریں اور حرزِ جان بنائیں۔ اپنے  
اللہ پاک سے راز و نیاز کی عادت ڈالیں اور اس ذاتِ حق  
سے تعلق استوار کرنے کی پوری پوری کوشش کریں تاکہ  
وہ ذات آپ سے خوش ہو کر آپ کو صالحین میں  
شمار کرے۔ تو وہ اسی صورت میں ہی ہو سکتا ہے  
کہ آپ اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دل و جان  
سے پیروی کریں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر فعل ہمارے  
یہ مشعلِ راہ ہے اور باعثِ نجات ہے۔

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



## سوتے وقت کی دُعا میں

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ بھٹکے گا۔

دوسری دُعا حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر یہ دُعا پڑھتے۔

اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيٰی

ترجمہ: الہی! تیرے نام سے مرنا ہوں اور زندہ ہوں گا۔

تیسری دُعا بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جُنْبِي وَبِكَ اَمْرَعُ اِنْ اَمْسَكَتَ نَفْسِي وَرَحِمْتَهَا وَاِنْ اَمْرَسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهَا عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

ترجمہ: آپ ہی کے نام سے اے رب رکھتا ہوں اپنا پہلو اور آپ ہی کی مدد سے اٹھائوں گا۔ اگر روک لی آپ نے میری جان تو اس پر رحم کر اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جیسے حفاظت کرتا ہے تو اپنے نیک بندوں کی۔

بے خوابی کا علاج حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بے خوابی کے عارضہ کی شکایت کی تو

آپ نے فرمایا، یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَّاتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ حَيُّ قَيُّومٌ  
لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ ارْهَدْ لِي لَيْلِي  
وَإِنِّمُ عَيْنِي ط

ترجمہ:۔ اے اللہ ڈوب گئے ستارے، اور آرام پایا آنکھوں نے اور آپ زندہ ہیں  
قائم ہیں، نہیں پکڑتی آپ کو اونگھ اور نہ نیند اے زندہ! اے قائم ذات! سکون دے  
مجھے رات میں اور سدا دے میری آنکھ۔

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل کرنے سے میری تکلیف رفع  
ہو گئی۔

بیدار ہونے کے وقت کی دعا کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے  
وقت جب بیدار ہوتے تو فرماتے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا مَاتْنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ  
ترجمہ:۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو بعد اس کے کہ مارا تھا  
ہمیں اور اس کی طرف جی اٹھ کر جانا ہے۔

بیت النخار میں داخل ہونے کی دعا کہ جائے ضرور میں داخل ہوتے وقت یہ دعا  
پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط  
ترجمہ:۔ اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں

آپ کی ناپاک جنموں اور جنبیوں سے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے  
بیت النخلاء سے باہر آنے کی دعائیں | روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم جب جائے ضرور سے نکلتے تو فرماتے۔

غُفْرَانَكَ - (الہی) میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں۔

۲۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
جائے ضرور سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي -

ترجمہ: حمد کے لائق ہے اللہ جس نے دور کیا مجھ سے دکھ اور آرام بخشا مجھے۔

وضو کی دعائیں | وضو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
پڑھنا ضروری ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے فرمایا۔ جو شخص کامل وضو کرے تو پھر یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنت کے  
آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے کوئی اس  
کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور  
رسول ہیں۔

۲۔ جامع ترمذی شریف کی روایت کی رو سے کلمہ شہادت کے ساتھ یہ دعا بلا لینی  
چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

الْمُنْتَظَرِينَ ط ترجمہ: الہی! کر دے مجھ کو بہ کثرت توبہ کرنے والوں سے اور  
 کر دے مجھے پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے۔  
 ۳۔ وضو کی یہ دعا بھی مروی ہے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ  
 وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ! اور آپ کی ہی تعریف ہے میں  
 اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی الہ سوا آپ کے آپ سے بخشش مانگتا ہوں اور لوٹ کر  
 آتا ہوں آپ کی طرف۔

۴۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي  
 ترجمہ: یا اللہ! بخشش میرے گناہ اور فراخ کر دے میرے لیے میرا گھر اور برکت دے  
 میرے رزق میں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
 جمعہ کے دن کی دعا وسلم کہ یہ ارشاد مروی ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ط  
 ترجمہ: میں بخشش طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی ہمیشہ زندہ  
 اور قائم رہنے والا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کی طرف۔

یہ دعائیں بار پڑھ لیا جائے تو سارے گناہ معاف کر دے جاتے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ  
 گھر سے نکلنے کی دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی گھر سے باہر جاتے

تو انہی نظر مبارک آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ



أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ -

ترجمہ :- الہی! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے یا کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔

گھر سے نکلنے ہوئے اس دعا کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت آتی ہے  
دوسری دعا بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ -

ترجمہ :- اللہ کے نام سے، میں نے بھروسہ کیا اللہ پر، نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور فائدہ کے حصول کی مگر اللہ کی توفیق سے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا  
حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ  
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاَفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ -

ترجمہ :- میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں، اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود سلام بھیج کر۔ الہی! میرے گناہ بخش دے اور کہنوں دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے۔

مسجد سے باہر آنے کی دعا  
حضرت اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے۔

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ -

ترجمہ :- آگنی! میں آپ کے فضل اور رحمت کا طلب گار ہوں۔

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
گھر میں داخل ہونے کی دعا | روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 نے فرمایا، جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم  
 کہے :- اور یہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْجِبِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ  
 بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبَّنَا تُؤَكِّلُنَا۔

ترجمہ :- اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی  
 بہتری کا، اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ  
 کرتے ہیں۔

کھانے پینے کے وقت کے ذکر | اے کھانا پینا شروع کرتے وقت سب سے  
 پہلے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھنا چاہیے جیسا کہ احادیث شریف میں وارد ہے۔

۲۔ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کرام رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہم سے فرمایا، جس وقت تم کھانے پر ہاتھ ڈالو تو یہ پڑھو۔

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَتِهِ اللَّهُ ط

ترجمہ :- اللہ کا نام لے کر اور اس کی برکت سے کھانا کھانا ہوں۔

۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ کہنا بھول جائے  
 تو جب یاد آئے یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ أَوْلَىٰ وَأَخْرَجَهُ ط

ترجمہ :- اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اول بھی اور آخر بھی۔  
۴۔ حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ پڑھتے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا  
مُسْلِمِينَ ۝

ترجمہ :- اس اللہ کی سب تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔  
۵۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے پینے کے بعد یہ پڑھتے تھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ  
لَنَا مَخْرَجًا ۝

ترجمہ :- تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا، پلایا اور حلق کے راستے بہت  
آمار اور اس کے (فضلے کے) نکالنے کا راستہ بنایا۔

دُودِیٰ یعنی دُعا | دُودِیٰ پی کر یہ دُعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ۝

ترجمہ :- اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے۔

بازار میں داخل ہوتے وقت | حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو

شخص بازار میں داخل ہو اور یہ کلمات پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ذَلِكَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ :- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اُسی کا ملک ہے اور اُسی کی تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نماز کے بعد کی دعائیں | حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو (باواز بلند) یہ پڑھتے تھے۔ **اللَّهُ أَكْبَرُ** اللہ بہت بڑا ہے۔

۲۔ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے۔

**أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ** اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

پھر یہ دعا پڑھتے،

**اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ**

**يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ**

ترجمہ :- الہی! آپ سلامتی والے ہیں۔ آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے۔

۳۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا۔ مجھے تم سے محبت ہے، میں نے عرض کیا۔ مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ فرمایا، نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرو۔

**رَبِّ اعْنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ**

ترجمہ :- الہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں۔

۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد ورد کرے گا، اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں گے تو بھی بخشے جائیں گے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ مرتبہ  
اللہ پاک ہے  
اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۲ مرتبہ  
اللہ بہت بڑا ہے۔  
الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ مرتبہ  
ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزا دہندہ و ثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں یعنی رتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا (حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں آیت الکرسی اور سورہ اخلاص دونوں کو مد کر پڑھنے کی یہ تفصیلت بیان فرمائی گئی ہے۔  
۶۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار فرماتے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۵  
عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۵  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵  
ترجمہ: پاک ہے تیرا رب عزت وال ان عیبوں سے جو کا فر کہتے ہیں اور سدا ہو

سب رسولوں پر اور ساری تعریفیں میں اللہ پروردگارِ عالم کے لیے۔  
ایک حدیث میں ہے کہ نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والے کو (عبادت کا) پورا پورا  
ثواب مل جاتا ہے۔

## صبح و شام کے وقت کی دعائیں

حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد شہدہ کی حالت میں قسبہ رنج ہو کر مندرجہ ذیل  
کلمہ توحید دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد تو اس کے نامہ اعمال میں  
دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ دس اس کی برائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بلند ہوں  
گے اور شام سے صبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ  
وَلَا الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۲۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے  
گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي  
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ترجمہ:- شروع اللہ کے نام سے۔ نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے  
۳۔ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے سنا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي  
اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۝

ترجمہ :- اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ! میرے کان عافیت  
سے رکھ۔ اے اللہ! عافیت سے رکھ میری آنکھ۔ کوئی معبود نہیں آپ کے سوا۔

۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اُسے کوئی چیز نقصان نہیں  
پہنچائے گی۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

ترجمہ :- پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے  
۵۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ  
اس کے دین و دنیا کے تمام فکر و دور کر دیتا ہے۔

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

ترجمہ :- مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا  
اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

## سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ

حضرت شاد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا (سید الاستغفار) صبح کو صدقِ دل سے پڑھے گا۔ پھر اسی دن شام سے پہلے مر جائے وہ شخص جنتی ہوگا۔ اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے وہ شخص جنتی ہوگا۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ :- اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ نے مجھے بنایا اور میں بندہ ہوں آپ کا اور میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے مطابق۔ آپ کی پناہ چاہتا ہوں برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں۔ مجھے اقرار ہے اُس احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیو میرے گناہ کیونکہ کوئی نہیں۔ بخشا گناہ آپ کے سوا۔

۴۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح و شام ان کلمات کو پڑھتے اور ترک نہیں فرماتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي



وَمَا لِي - اللَّهُمَّ اسْتَرْعَوْ رَأْتِي وَأَمِنْ رَأُو عَاتِي - اللَّهُمَّ  
 احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَ مِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ  
 شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي -

ترجمہ :- اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے عافیت دنیا میں اور آخرت میں - اے اللہ  
 میں سوال کرتا ہوں آپ سے گناہوں کی معافی - اور تندرستی کا میرے دین اور دنیا میں اور  
 اہل و مال میں - الہی! ڈھانپ لے میرے عیب اور بے فکر کر دے مجھے خوف کی چیزوں  
 سے - اے اللہ! حفاظت کر میری میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے  
 دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور پناہ لیتا ہوں آپ کی عظمت کی  
 اس سے کہ میں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے -

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص شروع دن میں سورہ یسین پڑھے اس کی سب  
 حاجتیں پوری ہو جائیں گی -

صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار  
 یہ دُعا پڑھ لے - پھر اگر اس کو اس رات موت بھی آ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ  
 سے پناہ میں رکھے گا - اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے

اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ ط

اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دیجیو -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے -

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُنْقَبِلًا وَرِزْقًا  
 طَيِّبًا ط -

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے چاہتا ہوں فائدہ مند علم اور مقبول ہونے والا عمل اور پاک روزی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو ضرورتیں پوری فرماتا ہے تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ -

امید ہے کوئی کم فرصت شخص یہ درود بھی سو بار پڑھے تو اس ثواب سے محروم نہ رہے گا۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول غمگین کی دعا اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غمگین یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَحْمَتِكَ أَسْرَجُوفًا تَكُونِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَ  
أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں مجھے ایک لمحے کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر (یعنی اپنی دست گیری کا ہاتھ میرے سر سے نہ اٹھا) اور میری حالت بالکل درست کر دے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بے قراری کے وقت کی دعا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

اے زندہ اے قائم رہنے والے۔ میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نیا چاند دیکھنے کی دعا | نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ  
 دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِأَلَا مَنٍ وَأُوْلِيْمَانٍ وَالسَّلَامَةِ  
 وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ۔

ترجمہ :- اے اللہ! یہ چاند نکال ہم پر ساتھ امن و ایمان اور سلامتی اور اسلام کے  
 (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

نیا کپڑا پہننے کے وقت | حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نیا کپڑا پہن کر  
 یہ پڑھے۔ پھر پُرانا کپڑا اللہ کے نام دے دے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں  
 رہتا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَاتِي وَ  
 أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ط

ترجمہ :- سزاوار حمد ہے وہ اللہ جس نے پہنائی مجھے وہ چیز جو چھپاؤں اس کیساتھ اپنا  
 ستر اور زینت حاصل کروں اس کے ساتھ اپنی زندگی میں۔

آئینہ دیکھنے کی دعا | متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئینہ دیکھنے وقت یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ كَمَا حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي ط

ترجمہ :- اے الہی! آپ نے جیسے میری صورت اچھی بنائی میری سیرت بھی اچھی بنا دے

**مجلس کے گناہوں کا کفارہ** | حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے۔ پھر اٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جو تدرگناہ ہوئے ہیں، وہ بخشے جائیں گے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

ترجمہ :- پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں آپ کے سوا میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

**مصیبت زدہ کو دیکھ کر** | حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی (مادی، روحانی) مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا۔ (کسی مبتلائے مرض کو دیکھ کر آہستہ پڑھے تو بہتر ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِي  
عَلَى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

ترجمہ :- اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بلا سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا اور فضیلت عطا کی مجھے اکثر مخلوق پر۔

**ادائیگی قرض کی دُعا** | حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

میں تمہیں وہ کم سکھ دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دور اور قرض ادا کر دے گا۔ صبح و شام یہ دعا پڑھنا کرو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّينِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ -

ترجمہ :- اے اللہ! میں آپ کی نپاہ چاہتا ہوں فکر و غم سے اور نپاہ چاہتا ہوں آپ کی ناتوانی اور سستی سے اور بچاؤ چاہتا ہوں آپ کے ساتھ بخل اور بزدلی سے اور نپاہ میں آتا ہوں آپ کی قرض کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے۔

دوسری دعا | حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا۔ میں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے جلدی آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ میں تجھے دو کلمے سکھا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَدَايِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ -

ترجمہ :- اے اللہ! حاجتیں پوری کر میری حدال روزی سے اور بچا حرام سے اور بے پروا کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔

کشائش رزق کی دعا | ۱۔ درج ذیل کلمہ پڑھنے کی برکت سے ستر تکلیفیں اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقر و فاقہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَأَ مِنَ اللَّهِ  
إِلَّا إِلَيْهِ ط

ترجمہ :- نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اللہ کے سوا اور  
تہیں ہے جائے پناہ اور نہ جائے نجات اللہ سے مگر اسی کی طرف -

۲ - فقر وفاقہ کی تکلیف دور کرنے کے لیے یہ بھی مروی ہے کہ ہر روز سو بار یہ ورد کیا جائے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ -

ترجمہ :- نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ سچا ظاہر

بلکہ وحشتِ قبر سے بھی امان ملے گی -

بارش کی دعا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ بارش

بند ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح سویرے ہی مع صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم  
کے عید گاہ میں تشریف لے گئے ابھی آفتاب کا ایک کنارہ ظاہر ہوا تھا - منبر پر بیٹھ  
کر آپ نے یہ دعا پڑھی -

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مَلِكُ

يَوْمِ الدِّينِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ - اللَّهُمَّ

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ

عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا

إِلَى حِينٍ ط

ترجمہ :- سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے جہانوں کا - بڑا رحم کرنے والا -

بڑا مہربان مالک دن جزا کا۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ الہی تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے تو ہی غنی ہے اور ہم محتاج ہیں برسائیم پر بارش اور کر دے بارانِ رحمت کو ہماری قوت کا سبب اور پہنچنے کا ایک وقت (موت) تک۔

**دوسری دُعا** | **اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَأَنْشُرْ رَحْمَتَكَ**  
**وَإِخْوَانِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ**

ترجمہ :- الہی! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپالیوں کو اور پھیلا دے اپنی رحمت اور زندہ کر دے اپنے مردہ شہر۔

**کثرتِ باران سے خوف کی دُعا** | حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک حدیث میں آیا ہے کہ بارش کی کثرت سے نقصان کے خدشہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعا فرمائی۔

**اللَّهُمَّ حَوِّلْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْأَكَامِ وَالْجِبَالِ**  
**وَالظَّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ**

ترجمہ :- اے اللہ ہماری اس پاس برسائیم پر نہیں۔ اے اللہ ٹیلوں پر ہو اور پہاڑوں پر ہو اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہو اور پہاڑی نالوں پر اور جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں۔

**توبہ کی دُعا** | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دُعا پڑھے۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا**

ترجمہ :- الہی! میں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں پھر کبھی نہ لوٹوں گا اس کی طرف۔

۲۔ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ اُس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ دعا پڑھ۔

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَمَحْمَتُكَ أَرْجَى  
عِنْدِي مِنْ عَمَلِي۔

ترجمہ :- اے اللہ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے اور اپنے عمل کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ امید ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
نماز تسبیح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا چار رکعت پڑھو۔ اللہ تعالیٰ سب گناہ بخش دے گا۔ ہر  
رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت ملاؤ۔ پھر نذرہ باریہ تسبیح پڑھو۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
ترجمہ :- اللہ پاک ہے اور اللہ تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود  
نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

پھر۔ کوش اور قوزہ میں، دونوں سجدوں اور ان کے درمیان کے وقفے اور جملہ  
استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اس طرح ایک رکعت میں پچتر تسبیحات ہو  
جائیں گی۔ چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھو۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو  
ورنہ ہر جمعہ کے دن ایک بار۔ ورنہ سال میں ایک دفعہ، ورنہ عمر میں ایک مرتبہ بھی  
پڑھی جاسکتی ہے۔





استعاذہ کی دعائیں | حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم مصائب سے  
بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدُمُوكِ الشَّقَاءِ  
وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتِ الْأَعْدَاءِ۔

ترجمہ :- الہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بد بختی کے ٹٹے اور  
بُری فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش موہنے سے۔

۲۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم عافیت کے لیے اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ  
وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ۔

ترجمہ :- الہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے اور  
آپ کی دی ہوئی عافیت کے بدل جانے اور آپ کے ناگہانی عتاب اور ہر طرح کے غصے

اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دعا | اثنانِ مسلم یہ ہے کہ نفاق، ریا کینہ اور غاداتِ رذیلہ  
وغیرہ سے پاک و صاف ہو۔ اس کے لیے یہ دعا پڑھنی چاہیے، جسے حضرت ابو سعید  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کو یہ دعا کرتے سنا تھا۔

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي  
مِنَ الْكُذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ۔

ترجمہ ۱۔ الہی! پاک کر میرے دل کو نفاق سے۔ اور عمل کو ریاسے اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے۔ کیونکہ آپ آنکھ کی چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں۔

سواری کی دعا سواری پر قدم رکھے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ (یعنی اللہ کے نام سے) سوار ہو چکے تو کہے۔

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ  
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

ترجمہ ۱۔ اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے یہ سواری اجونسی بھی ہو تابع کر دی ہے اور ہم اپنے رب کی طرف توڑنے والے ہیں ۝

پھر تین بار الحمد لله تین بار اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَكَ رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ  
الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ۝

ترجمہ ۱۔ تو پاک ہے اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے بخش کیونکہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

سفر کے وظائف و اذکار

- ۱۔ سفر کو جانے سے قبل ۲ رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔
- ۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی شخص کو وداع کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور فرماتے۔

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَأَخْرَجَ عَمَلِكَ ط

ترجمہ :- میں سونپتا ہوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا آخری عمل۔

۳۔ سواری پر بیٹھ جانے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دُعا فرماتے جو پہلے دی گئی ہے۔ یاد کر لیں۔

۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہوئے مدینہ شریف کی پشت پر پہنچے تو آپ نے فرمایا۔

أَيْبُونُ      تَائِبُونَ      عَابِدُونَ  
ہم واپس آئیے ہیں      توبہ کرنے والے ہیں      عبادت کرنے والے ہیں

لِرَبِّنَا حَامِدُونَ۔ اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

یہ کلمات آپ برابر فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ مدینے میں داخل ہو گئے۔

مرغ کی آواز سن کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مرغ کی آواز سنو تو اللہ کی فضیلت مانگو یعنی یوں

کہو۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ اے میں آپ کی فضیلت چاہتا ہوں۔

گدھے کی آواز سن کر چونکہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چلتا ہے اس لیے جب گدھا چلتے تو یوں کہا جائے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ترجمہ :- میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی۔ شیطان مردود سے۔

## مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّ نَبِیِّیْنَ؟ جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک اور شخص آیا۔ اُس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَیُّ نَبِیِّیْنَ؟ اُسے بھی جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔ ایک اور تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہَا۔ آپ نے اسے جواب دیا اور فرمایا اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔

چھینک کے وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی شخص چھینک لے تو اسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا چاہیے اور اس کا ساتھ ہی جب یہ سنے تو کہنے:

یَرْحَمُکَ اللّٰهُ۔ اللہ تجھ پر رحم کرے

پھر چھینک لینے والا یہ کہے۔

یَهْدِیْکُمْ اللّٰهُ وَیُصَلِّحْ بِاَلْکُمْرِ

ترجمہ:- الہی تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے۔

دانت اور کان کے درد کے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

علیٰ کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہر حالت پر جیسی بھی ہو۔ — تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ

رہے گا۔

## دُنیا و آخرت کی بہتری کیلئے دُعائیں

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی یہ دُعائیں ہوا کرتی تھیں۔

۱۔ **اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔**

الہی! اچھا کیجئے ہمارا انجام سبھی کاموں میں اور نپاہ دے ہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

۲۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَعَاوَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔**

الہی! میں سوال کرتا ہوں آپ سے درگزر اور سہولتی اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دُنیا میں اور آخرت میں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی یہ دعا ہو۔ اس کو کسی بھی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آجائے گی۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرماتے تو فرماتے: وہ سب سے زیادہ عابد تھے اور ان کی دُعائوں میں ایک دعا یہ بھی تھی۔

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي**

وَمَا لِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ط

ترجمہ:- آہنی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت، اور محبت آپ سے محبت کرنے والے کی اور ایسے عمل کی جو پہنچا دے مجھ کو آپ کی محبت تک، آہنی! کر دے اپنی محبت بہت محبوب میری طرف میری جان سے اور میرے مال سے اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كِي فَضِيلَت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ افضل ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سب سے فضیلت رکھنے والا ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے۔  
اس کلمہ مبارکہ کی فضیلت میں بہت احادیث وارد ہیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ط

کا درد رکھنا اپنے اندر بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ ارشاد نبوی ہے کہ یہ جنت کا خزانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مندرجہ ذیل کلمات مبارکہ کو باقی رہنے والی نیکیاں قرار دیتے ہوئے ان کے کثرت ورد کا ارشاد فرمایا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ط

ترجمہ:- پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ نیکی کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ۔



## بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزان اعمال میں ان کا وزن بہت بھاری ہے وہ کلمے یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

ترجمہ: پاک ہے اللہ سمیت اس کی تعریف کے پاک ہے اللہ عظمت والا۔



حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی دعائیں فرمائیں، جو ہمیں یاد نہ رہیں تو ہم نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے بہت سی دعائیں تعلیم فرمائی تھیں ان کو ہم یاد نہ رکھ سکے اور چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ سے وہ سب دعا مانگیں، تو کیا کریں؟ آپ نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعا بتائے دیتا ہوں جس میں وہ ساری دعائیں آجائیں گی۔ اللہ کے حضور میں یوں عرض کرو کہ۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَالْأَحْوَالُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے وہ سب خیر مانگتے ہیں جو تیرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے تجھ سے مانگا اور ہم ان سب چیزوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ چاہی بس تو ہی ہے جس سے مدد چاہی جائے، اور تیرے ہی کرم پر موقوف ہے۔ مقاصد اور مرادوں تک پہنچنا اور کسی مقصد کے لیے سعی و حرکت اور اس کو حاصل کرنے کی قوت و طاقت بس اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔

## آیاتِ شفا

امام طریقت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان کا بچہ بیمار ہو گیا۔ اس کی بیماری اتنی سخت ہو گئی کہ وہ قریب المرگ ہو گیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بچہ کا حال عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم آیاتِ شفا سے کیوں دُور رہتے ہو کیوں ان سے تم تک نہیں کرتے اور شفا نہیں مانگتے۔ میں بیدار ہو گیا اور اس پر غور کرنے لگا۔ تو میں نے ان آیاتِ شفا کو قرآن مجید میں چھ جگہ پایا۔ وہ یہ ہیں۔

۱- وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ . (التوبہ ۹)

اور اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے۔ مومنین کے سینوں کو۔

۲- وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ . (یونس ۵۸)

سینوں میں جو تکلیف ہے ان سے شفا ہے۔

۳- يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

لِّلنَّاسِ . (النحل ۶۹)

ان کے پیٹ سے نکلتی ہے پینے کی چیز جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں لوگوں کے لیے ان میں شفا ہے۔



۴۔ وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور قرآن میں ہم ایسی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے شفا اور رحمت

ہے۔ (الاسراء ۱۷۲)

۵۔ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (الشعراء ۲۶)

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اللہ تعالیٰ ہی شفا دیتا ہے۔

۶۔ قُلْ هُوَ الَّذِي هَدَىٰ وَشَفَانِي (حجر السجدة ۴۴)

فرما دیجئے آپ کو مومنین کے لیے یہ ہدایت اور شفا ہے۔

میں نے ان آیات کو لکھا اور پانی میں گھول کر پکے کو پلا دیا اور وہ سچے اسی وقت شفا پا گیا۔ گویا کہ اس کے پاؤں سے گرد کھول دی گئی ہو۔ (مدارج النبوة)

## نیند آنے کے لیے

اگر نیند نہ آئے یا کم آئے تو سوتے وقت یہ آیت پڑھتے رہیں نیند آجائے گی

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

# ایک عظیم مسنون عمل

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورہ فاتحہ اور آیتہ الکرسی اور سورہ آل عمران کی دو آیتیں ایک آیت شہد اللہ اِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا اَخْرَ تَک اور دوسری یہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلٰٓئِکِ سے بَعْدُ بِرِحَابِ مَآئِکِ پڑھا کرے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا اور اس کو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا اور ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور اس کی سترہ حاجتیں پوری کروں گا اور ہر خاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا اور ان پر اس کو غالب رکھوں گا۔

(معارف القرآن جلد ۲ ص ۱۴۷)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورہ آل عمران کی دو آیتیں اللہ تعالیٰ کے سامنے لٹکی ہوئی عرض کرتی ہیں۔ آپ نے ہم کو اپنی زمین کی طرف اتارا ہے اور ان لوگوں کی طرف اتارا ہے جو آپ کی نافرمانی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں میرا وہ بندہ جو تم کو ہر نماز کے بعد پڑھے گا میں اس کا بگھر جس حال میں بھی وہ ہو جنت میں بنا دوں گا اور اس کو حظیرۃ القدس میں کٹھنوں کا اور اس کو ہر دن میں ستر مرتبہ نظر رحمت سے نوازوں گا اور ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا اپنی درجہ کی حاجت ان حاجتوں میں مغفرت ہوگی اور اس کو ہر دشمن سے پناہ دوں گا اور اس کے دشمن کے مقابلہ میں اس کی مدد کروں گا۔

(ابن السنی)

تشریح :- آل عمران کی دو آیتوں سے آیت - شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور دوسری - قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلٰٓئِکِ کی ہے اور ستر حاجتوں میں سے کم درجہ کی حاجت

منفرت ہوگی۔ انتہر<sup>۶۹</sup> حاجتیں مغفرت کے علاوہ ہوگی اور جس حالت میں بھی ہوگا کا مطلب یہ ہے کہ اگر فرانس و واجبات کے علاوہ اور نفعی اعمال نہ بھی ہوں — لٹکی ہوئی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے روبرو معلق ہیں اور اسی حالت میں عرض کرتی ہیں۔

حظیرۃ القدس ایک سُرخ موتیوں کی حبت ہے جو ساری جہنتوں سے الگ اور ممتاز ہے جس کا دروازہ سُرخ سونے کا ہے اس کے محلات نہایت بلند اور بے شمار ہیں جن کی تعداد حق تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا اس کے درخت اونچے اونچے ہیں ان کے پھل جھکے ہوئے ہیں پرندے ان پر چھپا رہے ہیں۔ نہریں لبالب بھری چل رہی ہیں وہ حق تعالیٰ کی تسبیح پڑھتی ہیں جو بہت بزرگ اور ہمیشہ رہنے والا ہے اس جنت کی خوبصورتی کا یہ عالم ہے کہ کوئی شخص اس کی پوری کیفیت بیان ہی نہیں کر سکتا بس اتنا ہی کہہ سکتا ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو کہا "بن جا" بس وہ بن گئی اور جنتی اس میں جا کر بڑی خوشیاں منائیں گے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ  
 اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ  
 الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ۔  
اٰیٰتُ الْكُرْسِی | اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ لَا تَاْخُذُهٗ  
 سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ لَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مِّنْ ذَا الَّذِیْ  
 یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ۔ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ  
 لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ۔ وَسِعَ كُرْسِیُّهٗ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُؤَدُّهَا حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ كِي دَو آیتیں | شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ  
 وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ  
 مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِإِذْنِكَ الْخَيْرُ  
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ  
 النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ  
 الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ایک اور عمل

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

فَضِيلَت :- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص روزانہ  
 اس دعا کو پچیس مرتبہ پڑھے گا اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور قیامت کے دن وہ  
 شہیدوں میں اٹھایا جائے گا۔



# اسناد دعائے ایام بیض مکرم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس مبارک دعا کو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس بندہ کو دونوں سے یعنی آفتوں اور بلاؤں سے نگاہ رکھے۔ اس کو بہت کرامتیں متیسرہوں اور ثواب چار پیغمبروں کا پاوے اور چار فرشتوں کا پاوے۔ اس دعا کو عزت سے رکھے۔ عظمت اس دعا کی کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے جو اس دعا کو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بخشے جب وہ بندہ قیامت کے روز قبر سے اٹھے اس کی صورت چودہویں رات کے مانند روشن ہو اور اولین اور آخرین مخلوق کو عجیب معلوم ہو کہ اس بندے نے کیا نیکی کی ہوگی۔ اور ایک دوسرے سے پوچھیں گے کہ یہ کون سا ولی ہے اور کون سے پیغمبر ہیں۔ آواز آئے گی کہ یہ ولی نہیں نہ پیغمبر۔ یہ بندہ خدائے تعالیٰ کے بندوں سے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہے۔ اس بندے نے اپنی عمر میں ایک بار اس دعا کو پڑھا۔ اس دعا کو جو شخص اپنی عمر میں پندرہ مرتبہ پڑھے اور ہتھیلیں میں لکھ رکھے۔ جب قبر سے اٹھے۔ پس ایک براق آئے گا۔ اور اس کی زین سرخ یا قوت سے بنی ہوگی اور وہ قیامت کے میدان میں سوار ہوگا۔ آواز ہوگی کہ اس بندہ نے دنیا میں اپنی عمر میں پندرہ مرتبہ یہ دعا پڑھی ہے۔ پس آواز آئے گی اس بندے کو ایک جگہ دو۔ جو شخص پڑھے اس کو قبر کا عذاب نہ ہووے۔ اور دوسرے عذاب سے امن میں رہے اگرچہ اس کے گناہ دریا سے دو گنے ہوں۔ اللہ تعالیٰ معاف کرے گا اور حج و عمر کا ثواب ملے۔ جو شخص جو

کی رات کو اس دُعا کو پانچ مرتبہ پڑھے اور جناب سید المرسلین و شفیع المذنبین و حبیب رب العالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سختے خواب میں آپ کو دیکھے۔ اگر کوئی سغم میں مبتلا ہو اس دُعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ سغم کو دُور کرے اور جو حاجت چاہے پوری ہو۔

اگر کسی کی چوری ہو جائے چار رکعت نماز پڑھے۔ اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد قل ھو اللہ دس بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو سر سجدے میں رکھے وریہ دُعا پڑھے جب تک سر سجدے میں رکھے اللہ تعالیٰ گئی ہوئی چیز اس کو ملا دیوے۔

جو اس کو پڑھے یا سنے دشمنوں کے شر اور تمام آفتوں سے امن میں رہے۔  
 حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے جو شخص اس کو خلوص دل سے پڑھے اللہ کے فضل سے تنگی دُور ہو۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی چیز اس دُعا سے بہتر نہیں جو شخص اچھے عقائد سے پڑھے اور پاؤں زمین پر رکھے عجب نہیں کہ اس کے پاؤں سے زمین ہلے اس کو پڑھنے والے کو کوئی سغم نہ ہو۔ صبح کی نماز کے بعد جو پڑھے عمر زیادہ ہو اور دشمنوں سے فتح پادے اگر کوئی قید خانے میں ہو تو اس کے روزانہ پڑھنے سے قید سے رہائی ہو۔ جو شخص تین روز صبح کے وقت پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیوے کہ آسمان سے نیچے آئیں اور اس بندے کو تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھیں۔ اس کے دُعا سے اللہ تعالیٰ اس بندے کو ہمیشہ نصیب فرمائے اور تیس ہزار شہرستان سُرخ یا قوت سے اور سب شہرستان میں تیس ہزار محل اور سب محلوں میں تیس ہزار سرائے اور سب سراؤں میں تیس ہزار گھر اور سب گھروں

میں تیس ہزار تخت اور سب تختوں پر تیس ہزار بچھونے اور سب بچھونوں پر تیس ہزار حور عین بیٹھی ہوں اور تیس ہزار کرسی سیدھے ہاتھ کی طرف اور تیس ہزار بائیں ہاتھ کی طرف رکھی ہوں اور سب جگہ پر ایک ایک خادم بیٹھا ہو۔ اس لیے کہ اس کی خدمت کرے اور تیس ہزار قسم کا کھانا اس کو ملے۔

دعا کے معظم و مکرم یہ ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی بِحَقِّكَ يَا اللّٰهُ  
 يَا رَحْمٰنُ الرَّحْمٰنِ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی يَا رَحِیْمٌ وَ  
 كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۙ يَا مَالِكُ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ  
 يَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا قُدُّوْسُ  
 الْمَلِكِ الْقُدُّوْسُ يَا سَلَامُ سَلَامُ الْمُوْمِنِنْ يَا مُهْمِیْنِ  
 الْمُهْمِیْنِ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْعَزِیْزُ  
 وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ۙ يَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ  
 اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۙ يَا بَارِئُ الْبَارِئِ الْبَارِئِ يَا مُصَوِّرُ  
 هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ لَا اِلٰهَ  
 اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۙ يَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَ  
 الْاٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ یَا شَكُوْرُ  
 اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ یَا غَفُوْرٌ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

رَحِيمًا يَا وَدُودٌ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ يَا قَاهِرٌ وَهُوَ  
 الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ يَا حَلِيمٌ وَاللَّهُ شَكُورٌ رَحِيمٌ  
 يَا خَلَّاقُ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ يَا نُورُ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ يَا بَاسِطُ إِنْ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ  
 يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ يَا قَائِمٌ قَائِمًا بِالْقِسْطِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا حَيُّ اللَّهُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا سَمِيعُ فَسَيَكْفِيكَمُ اللَّهُ وَهُوَ  
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا بَصِيرُ إِنْ اللَّهُ بِصِيرٌ يَا عِبَادِ  
 يَا عَلِيُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ يَا حَكِيمٌ وَكَانَ اللَّهُ  
 عَزِيزًا حَكِيمًا يَا قَادِرُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ  
 يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا يَا رَحِيمُ إِنْ رَبُّكُمْ لَرُءُوفٌ  
 رَحِيمٌ يَا لَطِيفُ إِنْ رَبُّ لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ يَا خَبِيرُ  
 إِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا يَا قَرِيبُ إِنْ رَبُّ  
 قَرِيبٌ يَا بَاعِثُ إِنْ اللَّهُ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ  
 يَا سَرِيقٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ يَا وَارِثُ وَرِثَةُ اللَّهِ مِيرَاثُ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا قَوِيُّ إِنْ اللَّهُ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ يَا  
 شَهِيدُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مُبْدِيُّ  
 إِنَّمَا هُوَ يُبْدِيُّ وَيُعِيدُهُ يَا تَوَّابُ إِنْ اللَّهُ تَوَّابٌ



حَكِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا وَهَّابُ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ  
 يَا وَهَّابُ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ يَا جَبِيلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا  
 يَا وَكِيلُ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا يَا كَافِي وَكَفَى بِاللَّهِ الْمُؤْمِنِينَ  
 الْقِتَالَ يَا وَكِي وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا رَبُّ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ  
 الْعَالَمِينَ يَا غَنِي وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ يَا مُحْسِنُ  
 وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا قَدِيرُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ يَا مُفْضِلُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَيُتَمِّمُ  
 نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا يَا مُعِزُّ  
 وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ يَا رَفِيعُ  
 رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَا شَفِيعُ مَنْ ذَا الَّذِي  
 يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا كَبِيرُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ  
 عَلِيمًا كَبِيرًا يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرُّ  
 إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ يَا وَتَرُ وَالشَّفَعُ وَالْوَتْرِيَا  
 غَفَارَاتِهِ كَانَ غَفَارًا يُرْسِلُ السَّمَاءَ يَا غَافِرُ وَأَنْتَ  
 خَيْرُ الْغَافِرِينَ يَا حَمِيدُ تَنْزِيلُ مَنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ يَا  
 مَنَّانُ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ يَا بَاقِي  
 وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَحَدُ قُلُوبِ  
 اللَّهُ أَحَدُهُ يَا مَتِينُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ

الْبُتَيْنُ يَا هَادِي إِنْ أَلَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا فَتَّاحُ هُوَ الْفَتَّاحُ  
 الْعَلِيمُ يَا رَقِيبُ إِنْ أَلَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا مُحِيطُ  
 وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ يَا قَاضِي وَاللَّهُ يَقْضِي  
 بِالْحَقِّ يَا صَدُوقُ هُوَ اللَّهُ أَحَدُهُ اللَّهُ الصَّمَدُ يَا حَسِيبُ  
 إِنْ أَلَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا يَا نَصِيرُ نِعْمَ الْمَوْلَى  
 وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا وَاسِعُ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا يَا  
 مُتَعَالُ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ يَا مَنْ  
 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ وَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 أَجْمَعِينَ ۝ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ مَسْكِنًا  
 بِالْإِسْلَامِ وَثَبَّتْنَا عَلَى الْإِيْمَانِ حَتَّى نَلْقَاكَ بِهَا وَ  
 أَنْتَ عَنَّا رَاضٍ غَيْرَ غَضْبَانَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ  
 السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَمَا هُوَ  
 أَهْلُهُ بَارِكْ فِي الْمَوْتِ وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

## پانچ آیات شریفیہ کے بیان میں سے

کہا گیا ہے کہ ان میں اسمِ اعظم ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصہ ہے، وہ یہ کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی۔ یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا۔ جس وقت وزیر آئے میں تجھ کو اشارہ کروں فوراً گردن اڑا دینا۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا۔ بادشاہ کا بغض محبت سے بدل گیا اور جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو جائے تو بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔

پھر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہا تھا اور وزیر بھی ہمراہ تھا۔ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں سچ سچ بتانا۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے میں سچ ہی عرض کروں گا بادشاہ نے کہا کہ ہر روز قتل کا ارادہ کرتا ہوں۔ مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے بلکہ تیری محبت ہو جاتی ہے۔ تو بتا کہ اس کا کیا سبب ہے اور سچ سچ کہہ دے کیونکہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔

وزیر نے عرض کی حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا۔ انہوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں۔ اس کو اچھی طرح رکھنا اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا ہر ایک دشمن سے امن میں رہے گا۔ اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔ جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے سب لوگ اس پر

مہربان رہیں اور اگر سلطان اور حاکم اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو اور اگر کوئی حاجت مندان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔

بادشاہ نے جب وزیر سے یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور خود بھی یہ آیتیں لکھیں وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ اِلٰی الْمَلٰٓئِکَةِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرٰٓئِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی  
اِذْ قَالُوۡا لِنَبِیِّۤیۡنَا لَهْمُ اَبْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیۡ سَبِیْلِ  
اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ  
اَلَّا تُقَاتِلُوۡا قَالُوۡا وَمَا لَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ فِیۡ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ  
قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَاۤیْنَا فَمَا کُتِبَ عَلَیْهِمْ  
الْقِتَالُ تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِیْلًا مِنْهُمْ وَاَللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیۡنَ

دوسری آیت

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّ نَحْنُ  
اَغْنِیَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوۡا وَقَتَلَهُمُ الْاَنْبِیَاءُ بِغَیْرِ حَقٍّ  
وَنَقُولُ ذُوقُوۡا عَذَابَ الْحَرِیۡقِ

تیسری آیت

اَلَمْ تَرَ اِلٰی الَّذِیۡنَ قِیْلَ لَہُمْ کُفُوۡا اَیْدِیْکُمْ وَاَقِیْمُوۡا

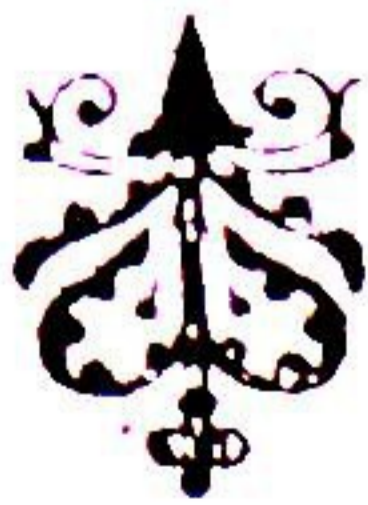
الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا  
 فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً  
 وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا  
 إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ  
 لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

### چوتھی آیت

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا  
 فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَبْ  
 قُتِلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝

### پانچویں آیت

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ  
 مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا  
 قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ  
 خَلَقُوا الْخَلْقَ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ  
 كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝



## دُعَا حَرْبِ الْبَحْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ  
 أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ  
 حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّا  
 نَسَأُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكِّنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ  
 وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ  
 السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ ابْتُلِيَ  
 الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزَلُوا زَلْزَالًا شَدِيدًا (اس جگہ دایس ہاتھ کی انگلی  
 سبابہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرے،) وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ  
 وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَمَا سُوْلُهُ إِلَّا  
 غُرُورًا هفتبنا رتین بار پڑھے، مطلب اپنا نگاہ رکھے اس جگہ یہ دعا  
 پڑھے۔ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عَزِيزًا فِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ وَذَلِيْلًا  
 فِيْ عَيْنِيْ وَانصُرْنَا (تین بار) اس جگہ پڑھے علی جمیع الخلائق  
 وَسَجَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا سَجَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسَى  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَجَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِسَيِّدِنَا دَاوُدَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيَّاحَ وَالشَّيْطَانَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ

لِسَيِّدِنَا سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوتَ

وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَشَفِيعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَسَخَّرْنَا كُلَّ

وَزِيرٍ وَآمِيرٍ وَرَعِيَّةٍ وَسَخَّرْنَا كُلَّ بَرٍّ وَفَاسِقٍ وَفَاجِرٍ وَ

سَخَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ

وَالْمَلَكُوتِ وَبِحْرِ الدُّنْيَا وَبِحْرِ الْآخِرَةِ وَسَخَّرْنَا كُلَّ

شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

بِحَقِّ كَهَيْعَتِ تِنِ بَارِطَرِ هِي دُونوں ہاتھ کی انگلیاں چھنگلیا سے ترتیب

وار بند کرے اور دوسری بار بالترتیب کھوے اور تیسری بار بالترتیب بند کرے

فَانصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ ۝ دونوں انگوٹھوں کو کھوے

وَأَفْتَحْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝ دونوں سبابہ انگلیاں کھوے

وَاعْفِرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ دونوں درمیانی انگلیاں کھوے

وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝ دونوں دوسری انگلیاں کھوے

وَارزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاغِقِينَ ۝ دونوں چھانگلیاں انگلیاں کھوے

وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ ۝ دونوں ہاتھوں کو سر لیکر پاؤں تک بجا کرے

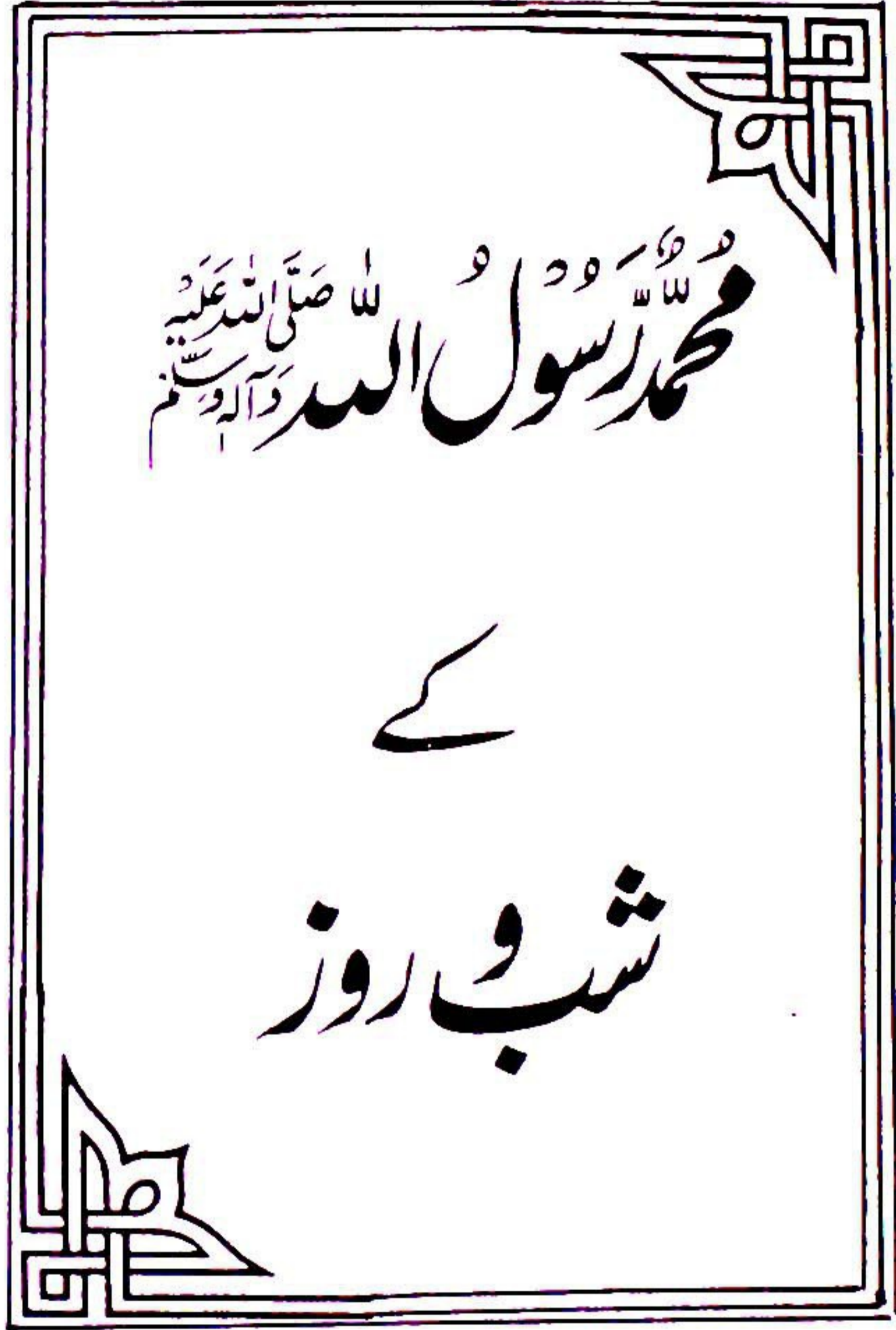
وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ بِرَأْيِكَ طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَأَنْشُرْنَا عَلَيْنَا مِنْ  
خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ نَظَرَ آسْمَانِ كِي طَرَفِ كَرِي وَأَحْمِلْنَا بِهَا حِمْلَ  
الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَ  
الْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا  
تَيْنِ بَارِدِ فِي أَيْنِ مَطْلَبِ كَا تَصَوَّرْ كَرِي مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَ  
أَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ  
لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَمُعِينًا وَحَامِيًا  
فِي حَضْرَتِنَا وَأَطْمِئِنَّ عَلَى وَجْهِهِ أَعْدَاؤُنَا تَيْنِ بَارِدِ دُونِ مَا تَهْزُرُ  
سَ مِنْ زَمِينِ بِرَارِ سَ اُورِ مَقْهَمِي اَعْدَاءِ كَا خِيَالِ كَرِي وَأَمْسِخْهُمْ عَلَى  
مَكَانَتِهِمْ تَيْنِ بَارِدِ دُونِ مَا تَهْزُرُ سَ مِنْ زَمِينِ بِرَارِ سَ اُورِ مَقْهَمِي اَعْدَاءِ كَا  
خِيَالِ كَرِي فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمِضْيَءَ وَلَا الْمَجِيءَ اِلَيْنَا وَ  
لَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى  
يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا  
اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ يَسَّ ۝ يَسَّ ۝ يَسَّ  
وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ  
مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا  
نُذِرْنَا بَآؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰثِرِينَ  
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ



إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا  
 وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ شَاهَتِ  
 الْوُجُوهُ ۝ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی کا تصور  
 کرے) وَعَدَّتِ الْوُجُوهُ ۝ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن  
 کی تباہی کا تصور کرے) لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا  
 (تین بار دونوں ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھو کے) ظَه طَسَمَ  
 (دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) حَمَّ عَسَقَ ۝  
 (دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ  
 يَلْتَقَيْنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغَيْنِ ۝ حَمَّ آگے کے  
 حَمَّ پیچھے کے حَمَّ دائیں طرف کے حَمَّ بائیں طرف کے حَمَّ  
 اُوپر کی طرف کے حَمَّ نیچے کی طرف کے حَمَّ کے بعد یہ دُعا پڑھے۔  
 دَفَعْتُ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ بَلَاءٍ ۝ وَقَضَاءِ يُجِيءُ مِنَ  
 هَذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ تَأْمَنُ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ جَمِيعِ  
 الْأَفَاتِ وَالْعَاهَاتِ حَمَّ ساتویں تہر دونوں ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے  
 اور بدن پر سر سے پاؤں تک لاوے اور اگر واسطے مقہوری اعداء کے پڑھے بعد  
 حَمَّ چھٹی کے دُعا مقہوری اعداء بھی پڑھے) حَمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ  
 النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونَ ۝ حَمَّ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنْ  
 اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَا فِرَالِذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ  
 بِسْمِ اللَّهِ يَا بِنَا تَبَارَكَ حَيْطَانُنَا يَسْ سَقْفُنَا دَائِرُ  
 ہاتھ کی انگلیاں ترتیب سے بند کرے کلمہ کھلیعص کفایتنا حم  
 عسق ترتیب سے انگلیاں بائیں ہاتھ کی بند کرے۔ حِمَايَتُنَا  
 اَمِين تین بار کہے فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 ایک بار انگلیاں دونوں ہاتھوں کی کھوے سِثْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا  
 وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ إِلَيْنَا وَبِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ عَلَيْنَا  
 وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مَحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي كُورِ  
 مَحْفُوظٍ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا فَاللَّهُ  
 خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ إِنَّ وَلِيَّكَ اللَّهُ  
 الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ہ سات بار  
 کہے۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَعَلَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ہ سات بار کہے بِسْمِ اللَّهِ  
 الشَّافِي بِسْمِ اللَّهِ الْكَافِي بِسْمِ اللَّهِ الْمُعَافِي بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي  
 لَا يَضُرُّ مَعَ إِسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ  
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تین بار کہے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تین بار کہے۔ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ہ



# نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھانے پینے کا انداز

عادات طیبہ :- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹیک لگا کر کھانا تناول نہ فرماتے۔ آپ فرماتے تھے۔ میں بندہ ہوں اور بندوں کی مانند بیٹھتا ہوں اور ایسے ہی کھاتا ہوں جیسے بندے کھاتے ہیں۔

صاحب موامہب کہتے ہیں۔ کھانے کے لیے اس طرح بیٹھنا مستحب ہے کہ دونوں زانوں کو کھڑا کرے اور دونوں قدموں کی پشت پر پشت کر کے یا اس طرح کہ دائیں پاؤں کو کھڑا کرے اور بائیں پاؤں پر بیٹھے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تواضع میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ کھانے میں کبھی عیب نہ بتاتے تھے اگر چاہا تو کھالیا ورنہ چھوڑ دیا اور یہ کبھی نہ فرمایا کہ یہ کھانا بڑا ہے۔ ترش ہے۔ نمک زیادہ ہے یا کم ہے۔ شوربا گاڑھا ہے پتلا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھتے اور آخر میں حمد کرتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیْبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ  
آپ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے اور سیدھے ہاتھ سے اپنے سامنے سے کھانا شروع کرتے۔

کھانا اگر برتن کی چوٹی تک ہوتا تو آپ چوٹی سے کھانا شروع نہ فرماتے بلکہ اپنے سامنے نیچے کی جانب سے شروع کرتے اور فرماتے کہ کھانے میں برکت چوٹی ہی میں ہوتی ہے۔ (مشکوٰۃ - ترمذی)

آپ جب کسی کھانے میں ہاتھ ڈالتے تو انگلیوں کی جھڑوں تک کھانے میں نہیں بھرتے۔

کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت شریف تین انگلیوں سے کھانا تناول فرمانے کی تھی اور ان کو چاٹ بھی لیا کرتے تھے۔ (شمائل ترمذی)

بعض روایات میں ہے کہ پہلے بیچ کی انگلی چاٹتے تھے اس کے بعد شہادت کی انگلی اس کے بعد انگوٹھا۔

کھانے یا پینے کی چیز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھونک نہیں مارتے اور اس کو بُرا جانتے۔ (ابن سعد)

آپ کھانے کو کبھی نہیں سونگھتے اور اس کو بُرا جانتے۔ (نشر الطیب)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھانے سے قبل اور کھانے کے بعد وضو (ہاتھ منہ دھونا) برکت کا سبب ہے۔ (شمائل ترمذی)

بسم اللہ کہنا بالاتفاق سنت ہے اور داہنے ہاتھ سے کھانا جمہور کے نزدیک سنت ہے۔ اور بعض کے نزدیک واجب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور داہنے ہاتھ سے پیو اس لیے کہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے اور پیتا ہے۔ (خصال نبوی)

جو شخص بسم اللہ پڑھے بغیر کھانا شروع کر دیتا تو آپ اس کا ہاتھ پکڑ لیا کرتے اور اس کو بسم اللہ پڑھنے کے لیے تاکید فرماتے۔

جس نعمت کے اول بسم اللہ اور آخر میں الحمد اللہ ہو اس نعمت سے قیامت میں سوال نہ ہوگا۔ (ابن حبان)

مرغوبات { حضور نبی کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بونگ کا گوشت پسند تھا۔ آپ  
انے اس کو دانتوں سے کاٹ کر تناول فرمایا (یعنی چھری وغیرہ سے نہیں  
کاٹا)

دانتوں سے کاٹ کر کھانے کی ترغیب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے  
چنانچہ حدیث میں آیا ہے کہ گوشت کو دانتوں سے کاٹ کر کھایا کرو کہ اس سے بطن بھی  
خوب ہوتا ہے اور بدن کو زیادہ موافق پڑتا ہے (خصائل نبوی)  
ایک حدیث شریف میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ نیچھ کا گوشت بہترین گوشت  
ہے۔ (شمال ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بھنا  
ہوا گوشت اور سالن میں کدو بہت مرغوب تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
سرکہ کو اور روغن زیتون کو اور شیریں چیزوں کو اور شہد کو بہت پسند فرماتے  
تھے۔ (زاد المعاد)

آپ نے مرغ کا گوشت - مرغاب کا اور بگری کا اور اونٹ اور گائے کا گوشت  
کھایا۔ آپ شرید کو (یعنی شوربے میں توڑی ہوئی روٹی کو) پسند فرماتے تھے۔  
آپ فلفل اور مصالحے بھی کھاتے تھے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ دودھ کے سوا کوئی چیز نہیں جو کھانے اور پینے دونوں  
کا کام دے سکے۔

کھانے کے متعلق بعض سنن طیبہ

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ

نید و آلہ وسلم کے پاس گرم کھانا لایا جاتا تو آپ اس کو اس وقت تک ڈھانپ دیتے، جب تک اس کا جوش نہ ختم ہو جاتا اور فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ سرد کھانے میں عظیم برکت ہے۔ (دارمی - مدارج النبوة)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب کھانا سامنے رکھ دیا جائے تو جوڑتے آنا ڈالو۔ اس لیے کہ جوڑوں کے آنا ڈالنے سے قدوں کو بہت آرام ملتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے کے بعد پانی نوش نہ فرماتے کیونکہ مضر مہضم ہے۔ جب تک کھانا مہضم کے قریب نہ ہو پانی نہ پینا چاہیے۔ آپ رات کا کھانا بھی تناول فرمایا کرتے تھے۔ اگرچہ کھجور کے چند دانے ہی کیوں نہ ہوں۔ فرمایا کرتے تھے کہ عشاء کا کھانا چھوڑ دینا بڑھا پالانا ہے۔

پھلوں - ترکاریوں کا استعمال ان کے مصلح چیزوں کے ساتھ فرمایا کرتے۔ (ازد المعاد) کسی دوسرے کو کھانا دینا یا کسی سے کھانا لینا ہو تو دیاں ہاتھ استعمال کرنا چاہیے۔ چند آدمیوں کے ساتھ کھانا باعث برکت ہوتا ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی جاتی ہے کہ فرمایا کہ جو دسترخوان پر گرمی ہونی چیز اٹھا کر کھاتا ہے اس کی اولاد حسین و حمیل پیدا ہوتی ہے اور اس سے محتاجی دور کی جاتی ہے۔ (مدارج النبوة)

کھانا کی مجلس میں جو شخص بزرگ اور بڑا ہو اس سے کھانا پہلے شروع کرنا چاہیے۔ کھانا کھاتے ہوئے کھانے کی چیز یا لقمہ نیچے گر جائے تو اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھانا چاہیے۔ شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔ (ابن ماجہ - مسلم)



نے پھل کا استعمال :-

جب آپ کی خدمت میں موسم کا نیا پھل پیش ہوتا تو آپ اس کو آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور یہ الفاظ دعا ارشاد فرماتے :-

اللَّهُمَّ كَمَا أَرَيْتَنَا أَوْلَادًا مَرِنًا آخِرًا -

ترجمہ :- اے اللہ جس طرح آپ نے ہمیں اس پھل کا شروع دکھلایا (اسی طرح) اس کا آخر بھی ہمیں دکھا۔

اور پھر آپ کی خدمت میں جو سب سے کم عمر بچہ ہوتا۔ اس کو عنایت فرماتے۔

مشروبات میں عادت طیبہ :-

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پانی پینے میں تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے کہ اس طرح سے پینا زیادہ خوشگوار ہے اور خوب سیر کر نیوالا ہے اور حصول شفا کے لیے اچھا ہے۔

دوسری حدیث میں صراحت کے ساتھ وارد ہے کہ جب تم میں سے کوئی پانی پئے تو پیالے میں سانس نہ لے بلکہ پیالے سے منہ ہٹا لے۔ (بشمال ترمذی)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرد اور شیریں پانی زیادہ محبوب تھا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پانی چوٹس چوٹس کر پیو اور غٹ غٹ کر کے نہ پیو۔ (مدارج البنوة)

جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے احباب کو کوئی چیز پلاتے تو آپ خود سب سے آخر میں نوش فرماتے اور فرماتے ساتی سب سے آخر میں پیتا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک بیٹھ کر پانی پینے کی تھی اور صحیح روایات میں آپ سے منقول ہے کہ آپ نے کھڑے ہو کر پینے کو منع فرمایا ہے



نیز ایک ہاتھ سے بھی پینے کو منع فرمایا ہے۔ (زاد المعاد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضورؐ کی خدمت میں  
آب زم زم کا ڈول لایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے کھڑے ہو کر پیا (اس وقت  
اس جگہ بیٹھنے کا موقع نہ تھا) (شمال ترمذی)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دودھ کو لپٹ فرماتے تھے۔ آپ نے فرمایا  
کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو کھانے اور پینے دونوں کے کام آئے بجز دودھ کے۔ کھانے  
کے بعد دعا فرماتے۔

اللَّهُمَّ زِدْنَا خَيْرًا مِنْهُ

ترجمہ :- اے اللہ ہمیں (یہ) زیادہ (اور) اس سے بہتر عطا فرما۔

آپؐ کبھی خالص دودھ نوش فرماتے اور کبھی سرد پانی ملا کر یعنی لستی۔

(مدارج النبوة)



# نبی الرحمہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول لباس و آرائش

## لباس کا معمول مبارک:

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت کہ میرے لباس شریف میں وسعت اور ترک تکلف تھی۔ مطلب یہ ہے کہ جو پاتے زیب تن فرماتے، اور تعین کی تنگی اختیار نہ فرماتے اور کسی خاص قسم کی جستجو نہ فرماتے اور کسی حال میں عمدہ نفیس کی خواہش نہ فرماتے اور نہ ادنیٰ و حقیر کا خیال فرماتے جو کچھ موجود مہیا ہوتا پہن لیتے اور جو لباس ضرورت کو پورا کر دے اسی پر اکتفا کرتے۔

اکثر حالتوں میں آپ کا لباس چادر اور ازار (یعنی تہبند) ہوتا، جو کچھ سخت اور موٹے کپڑے کا ہوتا اور کبھی پشمینہ بھی پہنا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مومن کی تمام خوبیوں میں لباس کا ستھر رکھنا اور کم پر راضی ہونا پسند ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میلے اور گندے کپڑوں کو مکروہ اور ناپسند جانتے تھے۔ (مدرج النبوة)

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تہبند کو سامنے کی جانب لٹکاتے اور عقب میں اونچا رکھتے۔ (مدرج النبوة)

جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ و غرور کی مذمت فرماتے تو صحابہ رضی اللہ عنہم عرض

کرتے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آدمی پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کی جوتیاں عمدہ ہوں اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ

ترجمہ :- بے شک اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَيُصِفُ بِحَبِّ اللَّصَافَةِ

ترجمہ :- بے شک اللہ تعالیٰ لصف ہے اور لصفنت کو پسند کرتا ہے۔

حضرت ام سلمہؓ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب ترین لباس قمیض اکرنا تھی۔ اگرچہ تہبند اور چادر شریف بھی بکثرت زیب تن فرماتے تھے لیکن قمیض پہننا زیادہ پسندیدہ تھی۔ (شمال ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید لباس پہننے کو پسند فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ حسین ترین لباس سفید کپڑوں کا ہے۔ چاہے کہ تم میں سے زندہ لوگ بھی نہیں اور اپنے مردوں کو بھی سفید کفن دیں۔ (مدارج النبوة)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کالی کھان اورھا کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپؐ ایک مرتبہ صلح کے وقت باہر تشریف لے گئے تو آپ کے بدن پر ایک سیاہ بالوں کی چادر تھی۔ (شمال ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پشمینہ یعنی اونٹنی کی پٹ بھی پہننے میں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر چادر پٹیا کرتے تھے۔ (مدارج النبوة)

حضرت سہارنوی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی بستین پونچھے تک ہوتی تھی۔ (شمال ترمذی)

عمامہ :- عمامہ کا باندھنا سنت مستحب ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمامہ باندھنے کا حکم بھی نقل کیا گیا ہے چنانچہ ارشاد ہے کہ عمامہ باندھا کرو اس سے حکم میں بڑھ جاؤ گے۔

حضرت عمرو بن حرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ منظر گویا اس وقت میرے سامنے ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے سیاہ عمامہ آپ کے سر مبارک پر تھا اور اس کا شملہ دونوں شانوں کے درمیان تھا۔

(مسلم شریف، نسائی شریف)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمامہ باندھتے تو شملہ دونوں شانوں کے درمیان چھوڑ لیتے تھے اور کبھی بے شملہ عمامہ باندھتے تھے۔ (شمائل ترمذی)

آپ عمامہ کا شملہ ایک بالشت کے قریب چھوڑتے۔ شملہ کی مقدار ایک ہاتھ سے زیادہ بھی ثابت ہے۔ عمامہ تقریباً سات گز ہوتا تھا۔ (خصائل نبوی)

صافہ کے نیچے ٹوپی رکھنا سنت ہے۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی مبارک

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفید ٹوپی اوڑھا کرتے تھے۔ وطن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سفید کپڑے کی چٹھی ہوئی ٹوپی اوڑھا کرتے تھے۔ آپ نے سوزنی نما سے ہوئے کپڑے کی گاڑھی ٹوپی بھی اوڑھی ہے۔

(السرّاج المنیر)



نعلین شریف :- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چپل نما یا کھڑاوں نما جوتا پہنا کرتے تھے آپ نے سیاہ چرمی موزے بھی پہنے اور ان پر وضو میں مسح فرمایا ہے اور آپ کے نعلین مبارک میں انگلیوں میں پہننے کے دو دو تسمے تھے۔

آپ کا نعلین پاک پالشت دو انگل لمبا تھا اور سات انگل چوڑا تھا اور دونوں نعلوں کے درمیان نیچے سے دو انگل کا فاصلہ تھا۔

آپ نے بغیر بالوں کے چمڑے کا جوتا بھی پہنا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص تم میں سے جوتا پہنے تو داسنی طرف سے ابتداء کرنا چاہیے اور جب نکالے تو بائیں پیر سے پہلے نکالے۔ دایاں پاؤں جوتا پہننے میں مقدم ہونا چاہیے اور نکالنے میں موخر۔ (شمال ترمذی)

آپ جوتا کبھی کھڑے ہو کر پہنتے اور کبھی بیٹھ کر۔

آپ اپنا جوتا اٹھاتے تو اٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی سے اٹھاتے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چمڑے کے نئے جوتے پہن کر نماز بھی

پڑھی ہے۔ کیونکہ وہ پاک ہوتے تھے۔ اور ایسی بناوٹ کے ہوتے تھے جن میں انگلیاں زمین سے لگ جاتی تھیں۔



## عادات برگزیدہ خوشبو کے بار میں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشبو کی چیز اور خوشبو کو بہت پسند فرماتے تھے اور کثرت سے اس کا استعمال فرماتے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر شب میں بھی خوشبو لگایا کرتے تھے۔ سونے سے بیدار ہوتے تو قضائے حاجت سے فراغت کے بعد وضو کرتے اور خوشبو لباس پر لگاتے۔

خدمت اقدس میں خوشبو اگر مدیہ پیش کی جاتی تو آپ اس کو ضرور قبول فرماتے خوشبو کی چیز واپس کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ (اشمال ترمذی) ریحان کی خوشبو کو بہت پسند فرماتے اس کے رد کرنے کو منع فرماتے تھے۔ ہندی کے پھول کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت محبوب رکھتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشک اور عود کی خوشبو کو تمام خوشبوؤں میں زیادہ محبوب رکھتے۔ (زاد المعاد)

آپ خوشبو سر مبارک پر بھی لگایا کرتے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں نہ لو مانا چاہئیں۔

۱۔ تکیہ ۲۔ تیل خوشبو ۳۔ دودھ

سرمہ لگانا:-

ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین مرتبہ سرمہ لگاتے تھے۔ (ترمذی)

عمران بن ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
اپنی داسنی آنکھ میں تین مرتبہ سرمہ لگاتے اور بائیں میں دو مرتبہ۔ (ابن سعد)  
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ تمہیں ائمہ استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ نظر کو تیز کرتا ہے بال اگاتا ہے  
اور آنکھ روشن کرنے والی چیزوں میں سے بہترین ہے۔

(شمائل ترمذی - ابن سعد)

سر کے مٹھے مبارک :-

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے بالوں کی لمبائی کانوں  
کے درمیان تک اور دوسری روایات میں کانوں تک اور تیسری روایت میں کانوں کی  
کو تک تھی۔ ان کے علاوہ کندھوں تک یا کندھوں کے قریب تک کی روایتیں بھی  
ہیں۔ (شمائل ترمذی)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بالوں میں کثرت سے کنگھی کیا کرتے تھے۔ آپ  
جس کسی کے پرگندہ اور بچھرے مٹھے بال دیکھتے تو کراہت سے فرماتے کہ تم میں  
سے کسی کو وہ نظر آیا ہے۔ یہ اشارہ شیطان کی طرف ہے۔ اسی طرح آپ  
بہت زیادہ ستارے اور لمبے بلبلوں والوں سے بھی کراہت فرماتے۔ اعتدال  
اور میانہ روی آپ کو بہت پسند تھی (مدارج النبوة)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے وقت مسواک کرتے، وضو کرتے اور  
سر کے بالوں اور داڑھی مبارک میں کنگھا کرتے۔

آپ پہلے داڑھی مبارک اور سر مبارک میں تیل لگاتے اور پھر کنگھا کرتے۔

ابن جریر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھی دانت کا

کنگھا تھا جس سے آپ کنگھا کرتے تھے۔

خالد بن معدان سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں کنگھا  
آئینہ تیل۔ سواک اور سرمہ لے جاتے تھے۔ (ابن سعد)

## ریش مبارک :-

سردار انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ریش مبارک اتنی گہری اور گنجان تھی کہ آپ کے  
سینہ مبارک کو بھر دیتی تھی۔ (شمالی ترمذی)

## آپ کی نشست :-

حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی  
خدمت میں آیا تو آپ کو تیار زانو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے  
ہوئے (دایاں پاؤں بائیں پر)

## انذار رفتار :-

آپ چلنے کے لیے قدم اٹھاتے تو قوت سے پاؤں اکھڑتا تھا اور قدم اس طرح رکھتے  
کہ آگے جھک پڑتا اور تواضع کے ساتھ قدم بڑھا کر چلتے چلنے میں ایسا معلوم ہوتا گویا کسی بلندی  
سے لپٹی میں اتر رہے ہیں۔ جب کسی کروٹ کی طرف کی چیز کو دیکھنا چاہتے تو پورے  
پھر کر دیکھتے (یعنی کن آنکھیوں سے دیکھنے کی عادت نہ تھی) نگاہ نیچی رکھتے۔ آسمان  
کی طرف نگاہ کرنے کے بہ نسبت زمین کی طرف آپ کی نگاہ زیادہ ہتی۔ عموماً عادت آپ  
کی گوشہ چشم سے دیکھنے کی تھی (مطلب یہ کہ غایت حیا سے پورا سراٹھا کر نگاہ بھر کر  
نہ دیکھتے) اپنے اصحاب کو چلنے میں آگے کر دیتے جس سے ملنے تو پہلے سلام فرماتے۔



حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام جب بلندی پر چڑھتے تو تکبیر اللہ اکبرؓ کہتے اور جب نیچے وادیوں میں اترتے تو تسبیح سبحان اللہ کہتے۔

تسبم۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہنسا صرف تسبم ہوتا تھا۔ (شمائل ترمذی)

بلکہ آپ محض تسبم ہی فرماتے۔ کسی ہنسی کی بات پر آپ صرف مسکرا ہی دیتے۔ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے دیکھتے تو تسبم فرماتے (یعنی خندہ پیشانی سے مسکراتے ہوئے ملتے تھے۔ (شمائل ترمذی)

آپ کا گریہ:-

ہنسنے کی طرح آپ کا رونا بھی ایسا ہی تھا کہ جس میں آواز پیدا نہ ہوتی گریہ کے وقت اتنا ضرور ہوتا کہ آپ کی آنکھیں ڈبڈباتیں اور آنسو بہہ جاتے اور سینہ سے رونے کی ہلکی ہلکی آواز سنائی دیتی۔ کبھی تو میت پر رحمت کے باعث رو دیتے کبھی امت پر نرمی اور خطرات کے باعث، کبھی اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے اور کبھی کلام اللہ سنتے سنتے رو پڑتے۔ یہ آخری رونا محبت و اشتیاق اور اللہ تعالیٰ کے جلال و خشیت کی وجہ سے ہوتا۔ (زاد المعاد)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مزاج مبارک:-

ایک مرتبہ ایک بڑھیا خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم میرے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو جنت نصیب کرے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ بوڑھی عورتیں جنت میں نہیں جائیں گی۔ یہ فرما کر آپ نماز کے لیے تشریف لے گئے اور بڑھیا نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الفاظ سنتے ہی زار و قطار رونا شروع کر دیا۔ آپ نماز سے فارغ ہو کر تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سے آپ نے فرمایا ہے کہ بوڑھی عورتیں جنت میں نہیں جائیں گی یہ بڑھیا رو رہی ہے آپ نے فرمایا کہ اس سے کہہ دو کہ بوڑھی عورتیں جنت میں جائیں گی مگر جوان ہو کر۔

## معمولاتِ سفر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے لیے خود روانہ ہوتے یا کسی اور کو روانہ فرماتے تو جمعرات کے روز کو روانگی کے لیے مناسب خیال فرماتے۔ آپ سفر میں سواری کو زیادہ تریز رفتار سے چلانا پسند فرماتے اور جب دیکھتے کہ راستہ لمبا ہے تو رفتار اور تیز کر دیتے۔ سفر میں کہیں پڑاؤ کر کے روانہ ہوتے تو عادت طیبہ تھی کہ صبح کے وقت کو نچ فرماتے۔ سفر میں کتنی ہی کم مدت کے لیے ٹھہرتے جب تک نماز دو گنا ادا نہ فرماتے وہاں سے روانہ نہیں ہوتے۔

جب کوئی مسافر سفر سے واپس آتا اور خدمت اقدس میں حاضری دیتا تو اس سے معاف کرتے اور اس کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔ (زاد المعاد)

سفر میں آپ اپنے ہمراہیوں کے ساتھ ہوتے اور کوئی کام سب کو کرنا ہوتا (مثلاً کھانا وغیرہ پکانا) تو آپ کام کاج میں ضرور حصہ لیتے۔ مثلاً ایک

ٹراؤ پر سب اصحاب نے کھانا پکانے کا ارادہ کیا اور ہر ایک نے ایک ایک کام اپنے ذمہ لیا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لکڑیاں چن لانے کا کام اپنے ذمہ لیا۔ (زاد المعاد) سفر سے واپسی پر آپ سیدھے مکان کے اندر تشریف نہیں لے جاتے بلکہ پہلے مسجد میں جا کر نماز دو گانہ ادا کرتے، اور پھر گھر میں تشریف لے جاتے، سفر سے تشریف لاتے وقت شہر میں آکر بچے راستے میں ملتے تو ان کو آپ اپنی سواری پر بیٹھا لیتے، چھوٹے بچے کو اپنے آگے بیٹھاتے اور بڑے کو پیچھے۔ (زاد المعاد)

آپ جب سفر میں جاتے یا جہاد کے لیے تو اصحاب میں سے کسی ایک صحابی کو اپنے ہمراہ سواری پر بیٹھاتے (زاد المعاد)

## اندازِ سکوت

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سکوت چار امور پر مشتمل ہوتا تھا۔

۱- حلم . ۲- بیدار مغزی . ۳- انداز کی رعایت اور ۴ فکر  
انداز کی رعایت تو یہ کہ حاضرین کی طرف نظر کرتے ہیں اور ان کی عرض معروض سننے میں برابر فرماتے تھے۔

اور فکر باقی وفانی میں فرماتے تھے یعنی دنیا کے فنا اور عقبی کی بقا کو سوچا کرتے اور حلم کو اپنے صبر یعنی ضبط کے ساتھ جمع فرمایا تھا سو آپ کو کوئی چیز اتنا غضب ناک نہ کرتی تھی کہ آپ کو از جا رفتہ کر دے اور بیدار مغزی آپ کی چار چیزوں کی جامع ہوتی تھی

- ۱- ایک نیک بات کا اختیار کرنا تاکہ اور لوگ آپ کی اقتدار کریں۔
- ۲- دوسرے بڑی بات کو ترک کرنا تاکہ اور لوگ بھی باز رہیں۔
- ۳- تیسرے رائے کو ان امور میں صرف کرنا جو آپ کی امت کے لیے مصلحت ہو
- ۴- چوتھے امت کے لیے ان امور میں اہتمام کرنا جن میں ان کی دنیا اور آخرت دونوں



## اہل مجلس سے سلوک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمہ وقت کشادہ رو رہتے، نرم اخلاق تھے۔ آسانی سے موافق ہو جاتے تھے۔ نہ درشت گو تھے، نہ چلا کر بولتے اور نہ نامناسب بات فرماتے۔ جو بات (یعنی خواہش) کسی شخص کی آپ کی طبیعت کے خلاف ہوتی تو اس سے تغافل فرما جاتے (یعنی) اس پر گرفت نہ فرماتے اور (تصریحاً) اہل سے باز پرس بھی نہ فرماتے بلکہ خاموش رہتے۔

آپ نے تین چیزوں سے اپنے کو بچا رکھا تھا۔

- ۱- ریاسے
- ۲- کثرت کلام سے
- ۳- بے سود بات سے اور تین سے دوسرے آدمیوں کو بچا رکھا تھا۔

- ۱- کسی کی مذمت نہ فرماتے۔
- ۲- کسی کو عارتہ دلاتے
- ۳- نہ کسی کا عیب تلاش کرتے

آپ وہی کلام فرماتے جس میں امیدِ ثواب کی ہوتی اور جب آپ کلام فرماتے تھے آپ کے تمام جلس اس طرح سر جھکا کر بیٹھ جاتے جیسے ان کے سروں پر پرندے آکر بیٹھ گئے ہوں۔ اور جب آپ ساکت ہوتے تب وہ بولتے۔ آپ کے سامنے کسی بات پر نزاع نہ کرتے۔

آپ کے پاس جو شخص بولتا اس کے فارغ ہونے تک سب خاموش رہتے  
( یعنی بات کے بیچ میں کوئی نہ بولتا )  
حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زبان کو لا یعنی باتوں سے محفوظ رکھتے تھے۔

## سلام میں سبقت

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تواضع میں یہ بھی ہے کہ جو بھی آپ کے  
پاس آتا آپ سلام کرنے میں سبقت فرماتے تھے اور آنے والے کے سلام کا جواب  
بھی دیتے تھے۔

## انداز کلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت آخرت کے غم میں اور ہمیشہ امورِ آخرت  
کی سوچ میں رہتے۔ کسی وقت آپ کو چین نہ ہوتا تھا اور بلا ضرورت کلام نہ فرماتے۔  
آپ کا سکوت طویل ہوتا تھا۔ کلام کو شروع اور ختم منہ بھر کر فرماتے ( یعنی گفتگو  
اول سے آخر تک نہایت صاف ہوتی ) کلام جامع فرماتے تھے۔ جس کے الفاظ مختصر  
ہوں مگر پُر مغز ہوں۔ آپ کا کلام حق و باطل میں فیصلہ کن ہوتا۔  
آپ نرم مزاج تھے۔ مزاج میں سختی نہ تھی اور نہ مخاطب کی اہانت فرماتے اگر  
نعمت قلیل بھی ہوتی تب بھی اس کی تعظیم فرماتے اور نہ کسی نعمت کی مذمت فرماتے۔



## دواؤں سے علاج

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طبی دواؤں کے ذریعہ اکثر مرضوں میں علاج کرتے تھے۔ ظاہر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طب وحی کے ذریعہ حاصل ہوتی تھی اگرچہ بعض مواقع میں قیاس و اجتہاد اور تجربہ بھی ہوگا۔ یہ کوئی بعید نہیں لیکن ادویہ روحانیہ پر انحصار کرنا اس بنا پر تھا کہ وہ اتم و اعلیٰ اور انحصار و اکمل ہیں۔

### امراض و علاج

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت طیبہ یہ تھی کہ آپ اپنا اور اپنے اہل و عیال اور صحابہ کرام کا معالجہ فرمایا کرتے تھے۔ آپ کی زیادہ تر ادویہ مفردات پر مشتمل ہیں۔

### پیٹ میں کھانے کا اندازہ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی نے پیٹ سے زیادہ برتن کبھی پُر نہیں کیا۔ ابن آدم کو چند لقمے کافی ہیں جن سے اس کی کمر سیدھی رہے۔ اگر ضروری (زیادہ) کھانا ہو تو پھر تہائی حصہ کھانا۔ کھانا چاہیے اور تہائی حصہ پانی کے لیے وقف ہے۔ اور تیسرا حصہ سانس کے لیے

(مسند - زاد المعاد)

## مرض کی غذا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مریضوں کو کھانے پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ اللہ عزوجل انہیں کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(جامع ترمذی - ابن ماجہ - زاد المعاد)

## حرام چیز میں شفا نہیں ہے

اور سنن میں مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دو امیں شرب ڈالنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا یہ مرض ہے علاج نہیں (یہ روایت ابو داؤد اور ترمذی نے نقل کی ہے)

(زاد المعاد)

نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے آپ نے فرمایا جس نے شرب سے علاج کیا اسے اللہ شفا نہ دے۔

(زاد المعاد)

## مرض میں دودھ کا استعمال

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دودھ کا شرب (دودھ میں روٹی بھجلی ہوئی یا اور کوئی غذا مرض کے قلب کو قوت دیتا ہے اور غم دور کرتا ہے۔

جب کبھی آپ سے عرض کیا جاتا کہ فایاں کو درد ہے اور وہ کھانا نہیں کھاتا۔ تو آپ فرمایا کرتے تلبینہ (دودھ آمیز غذا) بنا کر اسے پلانا چاہیے اور فرماتے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے کہ جیسے تم اپنے چہروں کو میل سے صاف کرو۔

(زاد المعاد)

## شہد کی تاثیر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ہر مہینہ میں تین دن صبح کے وقت شہد چاٹ لے پھر وہ کسی بڑی مصیبت و بلا میں مبتلا نہیں ہوتا۔

(ابن ماجہ - بیہقی - مشکوٰۃ شریف)

## قرآن و شہد میں شفا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شفا دینے والی چیزوں کو اپنے اوپر لازم کر لو (یعنی ان کا استعمال ضرور کیا کرو) ایک تو شہد دوسرے قرآن (یعنی آیات قرآن)

(ابن ماجہ - بیہقی - مشکوٰۃ شریف)

## مرض لگنا اور فال بد

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ہامہ - بیماری لگنا اور شگون بد کوئی چیز نہیں ہے۔

(ابوداؤد - مشکوٰۃ)

## کلونجی کی تاثیر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ کلونجی سے ہر بیماری سے شفا ہے مگر موت



سے نہیں - (بخاری شریف - مسلم شریف - مشکوٰۃ شریف)

## منتروں کا استعمال

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک منتروں میں شرک نہ ہو، کوئی حرج نہیں۔

(مسلم شریف - مشکوٰۃ شریف)

## روغن زیتون

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذات الجنب کی بیماری میں روغن زیتون اور ورس (ایک بوٹی) کی تعریف کی ہے۔ (ترمذی شریف - مشکوٰۃ شریف)

## دوا میں حرام چیز کی ممانعت

حنوبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم دوا سے بیماری کا علاج کرو۔ لیکن حرام چیز سے علاج نہ کرو۔ (ابوداؤد و مشکوٰۃ شریف)

## ضعف قلب کا علاج

سنن ابن داؤد میں حضرت مجاہدؒ سے مروی ہے کہ انہیں حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت پہنچی ہے فرمایا کہ میں بیمار ہو گیا تھا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھا۔ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے دل میں محسوس کی آپ نے فرمایا تجھے

دل کا مرض ہے مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں ان کی گٹھیاں نکال کر استعمال کرو۔ (اس مرض میں کھجور ایک عجیب خاصیت رکھتی ہے۔ خصوصاً مدینہ طیبہ کی عجوہ کھجور۔ یہ وحی سے متعلق ہے)

(تراوالمعاد)

صحیحین میں حضرت غامر بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں اپنے والد سے روایت پہنچی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کو ان میں سے سات کھجوریں کھائے اسے اس روز کوئی زہر یا جادو نقصان نہ دے گا۔

(تراوالمعاد)

## مرگی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اوقات آفت زدہ کے کان میں یہ آیت پڑھا کرتے تھے

أَفَحَسِبْتُمْ إِنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا  
لَا تُرْجَعُونَ

اور آیتہ الکرسی سے بھی اس کا علاج کیا جاتا تھا اور آفت زدہ کو بھی اس کا ورد رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور معوذتین پڑھنے کو بھی فرمایا کرتے تھے۔

(تراوالمعاد)

## مکھی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ

دے کر نکال دو۔ کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا  
 (صحیحین - زاد المعاد)

## نظر بد کے لیے جھاڑ پھونک

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک مرتبہ عرض کیا اے اللہ کے  
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن جعفر کو نظر لگ جاتی ہے کیا میں ان کے لیے جھاڑ پھونک  
 کروا لوں! آپ نے فرمایا ہاں، اگر کوئی چیز قصا پر سبقت کر جاتی تو وہ نظر مو سکتی  
 تھی۔ (یہ حدیث حسن صحیح ہے۔) (زاد المعاد)

فرمایا کہ اپنے مریضوں کا علاج صدقہ کے ذریعہ سے کرو۔

(الترغیب والترہیب)

اور جب عائن (نظر لگانے والے) کو اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو اسے یہ دعا  
 پڑھ کر اس شر کو دور کرنا چاہیے دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيَّ

یعنی اے اللہ اس پر برکت فرما

جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 فرمایا جب سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے انہیں نظر لگائی۔ کیا تم نے دعائے برکت نہیں  
 کی یعنی اللہم بارک علیہ نہیں پڑھانیز مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 سے بھی نظر دور ہو جاتی ہے۔ (زاد المعاد)

## بد نظری کا نبوی علاج

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کا علاج معوذتین سے فرماتے یعنی ان آیات و کلمات سے جن میں شہرہ ہے استعاذہ ہے جیسے معوذتین - سورہ فاتحہ - آیتہ الکرسی وغیرہ -

علماء کہتے ہیں کہ سب سے اہم و اعظم دعا شفاء - سورہ فاتحہ - آیتہ الکرسی اور معوذتین کا پڑھنا ہے -

اور نظر بد کے دفعیہ کے لیے یہ کہنا چاہیے "ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ اور اگر دیکھنے والا اس سے خوف زدہ ہے کہ اپنی ہی نظر کا ضرر اسے نہ پہنچے تو وہ یہ کہے -

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ

یہ نظر بد کو دور کر دے گا -

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام امراض جسمانی کے لیے رقیہ اور دعا کرتے تھے -

مثلاً بخار - تپ و لرزہ - مرگی - صداع - خوف و وحشت - بے خوابی - سموم - ہجوم - الم مصائب - غم و اندوہ - شدت و سختی - بدن میں درد تکلیف - فقر و فاقہ - قرض - جلنا -

درد دندان - جس بول - اختلاج - نکیر و صنع حمل کی تکلیف وغیرہ - ان سب کی دعائیں اور تعویذ حدیث کی کتابوں میں مذکور ہیں وہاں تلاش کرنا چاہیے -

(مدارج النبوة)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص دعا نظر اور تمام بلاؤں اور مرضوں

اور آفتوں کے لیے یہ تھی -

دعا لکے صفحہ پر درج ہے -

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ

إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا (مدارج النبوة)

ترجمہ :- اے لوگوں کے رب تکلیف کو دور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے ایسی شفا دے جو ذرا (بھی) مرض نہ چھوڑے۔

## نقشِ دمہ

یہ نقش سات روز پینے سے دمہ کا مرض جاتا رہے گا۔ عمل مجرب المجرّب ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہا	۱۹۰۱۱	۷۱۶	۱۶۵۱
۸	۵۷۹	۵۸۲	۱
د۸۱	۲	۷	۵۸۰
۳	۵۷۲	۵۷۷	۶
۵۷۸	۵	۲	۵۸۳

ا ب ع ع ع بحرمة لا الہ الا اللہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ و صحبہ وسلم

# حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات



۱- مسلمانو! خدا چاہتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے ساتھ برتاؤ کرنے میں انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ (طبرانی)

۲- جو مسلمان اپنی لڑکی کو عمدہ تربیت کرے اور اس کو عمدہ تعلیم دے اور اس کی پرورش کرنے میں اچھی طرح صرف کرے وہ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے گا۔ (طبرانی)

۳- مسلمانو! اپنی اولاد کی تربیت اچھی طرح کیا کرو۔ (طبرانی)

۴- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دے سکتا ہے اس میں سب سے بہتر عطیہ اولاد کی اچھی تعلیم و تربیت ہے۔ (مشکوٰۃ)

۵- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے! اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کی تلقین کرو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور نماز کے لئے ان کو سزا دو جب وہ دس سال کے ہو جائیں اور اس عمر کو پہنچنے کے بعد ان کے بستر الگ کر دو۔ (مشکوٰۃ شریف)

۶- لوگو! تم قیامت میں اپنے اور باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے پس تم اپنا نام اچھا رکھا کرو۔ (ابوداؤد)

۷- جس نام میں اور خدا کی تعریف کا ظہور ہوتا ہے وہ نام اللہ کو بہت پیارا ہے۔ (بخاری شریف)

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## کے خواص

- ۱- جو شخص سوتے وقت ۲۱ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے گا۔ انسان جنابت کے شر۔ چوری۔ آگ میں جلنے۔ ناگہانی موت اور سہرا و آفت سے محفوظ رہے گا۔
- ۲- مجنوں یا آسیب زدہ پر ام مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے آسیب اور جنون جاتا رہے گا۔
- ۳- ظالم ن کم کے سامنے ۵۰ مرتبہ پڑھنے سے ظالم کے دل میں ہیبت پیدا جاتی ہے
- ۴- اگر بایش کی ضرورت ہو۔ بارش نہ ہوتی ہو تو نیت خاص سے ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔
- ۵- اگر کوئی شخص جسمانی درد یا سر میں مبتلا ہو تو ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کریں۔ صحت یاب ہو جائے گا۔
- ۶- جس وقت امام جمعہ کے دن خطبہ کے لیے منبر پر آئے۔ ۱۱۳ مرتبہ پڑھ کر خطیب کے ساتھ دُعا مانگ کر حق تعالیٰ سے حاجت طلب کرے۔ پوری ہو جائے گی۔
- ۷- طلوع آفتاب کے وقت اتوار کے دن قبلہ کی طرف منہ کر کے ۴۱۳ مرتبہ پڑھیں اور درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، تو حق تعالیٰ بے حساب رزق عطا فرمائے گا۔
- ۸- جو شخص ۸۶ مرتبہ مداومت کے ساتھ نیت خالص سے پڑھتا رہے گا اس کے تمام نیک مقاصد بحکم الہی برآئیں گے۔
- ۹- اور اگر روزہ رکھ کر ۸۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیں تو مقصد بہت جلد برآئے گا۔

- ۱۰- اور اگر ۳۱۳ مرتبہ مرادمت کے ساتھ پڑھتے ہیں تو تمام لوگوں کے دل اس کے لیے مستخر ہو جائیں گے۔
- ۱۱- اور اگر ہزار مرتبہ مرادمت کے ساتھ پڑھتے رہیں تو اس کی دین و دنیا کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔
- ۱۲- اور جو شخص قید میں ہو یا کسی عجم فکر میں مبتلا ہو تو اس کو دن کو ہزار مرتبہ اور رات کو ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔
- ۱۳- اور اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو بارش کے پانی پر ۳۱۳ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کر کے پلانا چاہیے۔
- ۱۴- جو بچہ سوتے ہوئے چونک پڑتا ہو۔ ڈر جاتا ہو۔ ایک کاغذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲۱ مرتبہ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ سچے تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔
- ۱۵- اور اگر ۳۵ مرتبہ لکھ کر گھر میں لٹکائیں تو اس گھر میں شیطان اور جن داخل نہ ہو گا اور بے حساب خیر و برکت ہوگی اور اگر دکان پر لٹکائیں تو خوب نفع ہو۔
- ۱۶- اور اگر محرم کی پہلی تاریخ کو ۱۱۳ مرتبہ لکھ کر گلے میں حائل کریں تو وہ شخص اور اس کے بال بچے ہر تکلیف سے محفوظ رہیں گے۔
- ۱۷- اگر ۱۱۱ مرتبہ سفید کاغذ پر لکھ کر باغ میں دفن کرے تو پیداوار خوب ہو۔
- ۱۸- اور اگر ایک ہزار مرتبہ سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں تو دشمن کے دل میں اس کی ہیبت بیٹھ جائے۔
- ۱۹- اور اگر کفن پر ۷۰ مرتبہ لکھ دین تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔ منکر نکیر کا جواب سہل ہو۔
- ۲۰- مچھلیوں کا شکار کرنے کے لیے سیسہ کے ایک ٹکڑے پر ۳ مرتبہ لکھ کر جال میں باندھیں تو شکار خوب ہاتھ آئے۔

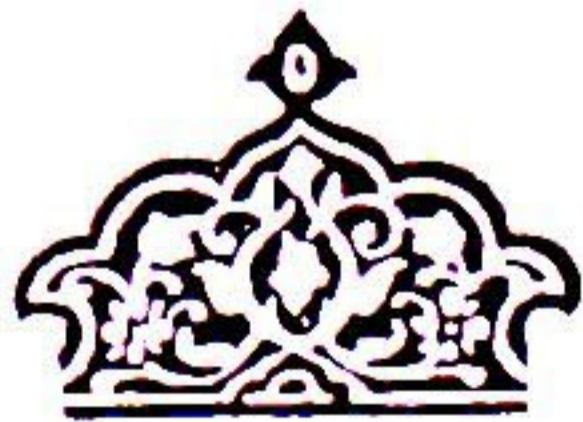


۲۱- اگر کوئی شخص عوام اور خاص کی نظر میں معزز اور مکرم بننا چاہے تو جمعرات کو روزہ لکھ کر پھوارے اور شکر سے روزہ افطار کرے اور ۱۲ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اس کے بعد مشک زعفران اور گلاب سے حروف مقطوعہ کی صورت میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھے اور اگر تہی کی دھونی دے کر بازو پر باندھ لے یا گلے میں ڈالے جو شخص بھی اسے دیکھے گا۔ دیکھتے ہی محبت کرنے لگے گا۔

۲۲- نیلے کپڑے پر اللہ لکھ کر اس کا ایک کنارہ جلا کر آسیب زدہ کو سنگھایں۔ آسیب مجبوس ہو جائے گا۔ اگر آسیب سے بات کرنا چاہیں یا آسیب کا قتل کرنا مقصود ہو تو اسی نیت سے کام چلے گا۔ اور کسی برتن میں اللہ مکرر لکھیں کہ برتن کا اندرونی حصہ خالی نہ رہے۔ پھر اس برتن کو دھو کر اس کا پانی آسیب زدہ کو پلائیں۔ آسیب جل جائے گا۔

۲۳- اگر سانپ یا بچھونے کاٹ لیا ہو تو بسم اللہ حروف مقطعات کی صورت میں اور اس کے بعد سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ لکھ کر دھو کر پلائیں۔ زہر اتر جائے گا۔ اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

۲۴- لفظ الرحمن لکھ کر ۱۵۰ مرتبہ یا رحمن بسم اللہ پڑھ کر دم کر کے اپنے پاس رکھ کر ظالم حاکم کے پاس جائیں۔ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔



# سُورَةُ فَاتِحَةٍ

## کے خواص

۱- حضرت شیخ تمیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بعض تلامذہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مثنان میں سخت وبا پھیلی تو حضرت شیخ تمیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ سورہ فاتحہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے م کے وصل کے ساتھ پڑھ کر مریضوں پر دم کرو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔ حق تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔

فتاویٰ صوفی میں ہے اگر سورہ فاتحہ اہم مرتبہ پڑھ کر مریض پر تھنھکا رنے سے بحکم الہی مریض صحت یاب ہو جاتا ہے

۲- فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورہ فاتحہ مع بسم اللہ کے ۴۱ مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگو گے مقبول ہوگی۔ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ قرض ادا ہو جائیگا عہدہ اور مرتبہ میں ترقی ہوگی۔ عالم۔ علوی و سفلی میں محبوب نظر بن جاؤ گے جس شخص کا ملازمت یا عہدہ و مرتبہ سے تنزل ہو گیا ہو وہ سنت اور فرض فجر کے درمیان سورہ فاتحہ مع بسم اللہ ملازمت کے ساتھ پڑھ کر قدرتِ خداوندی کا مشاہدہ کرے۔ لیکن پورے ۴۰ روز پڑھنا چاہیے۔ اور اگر اولاد کی تمنا ہو تو اسی ترکیب سے ۴۰ روز تک پڑھیں۔

۳- جو شخص صلوٰۃ مفروضہ کے بعد، مرتبہ سورہ فاتحہ ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ حق

تعالیٰ اس کی تمام حاجات و ضروریات غیب سے پوری فرمائے گا

۴- جسم کے کسی حصہ میں درد ہو۔ جس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر، مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں

اور یہ دعا پڑھ کر دم کریں۔

اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي سُوءَ مَا اَجَدَ فَحْشَرِي بِدَعْوَةِ  
كَبَيْتِكَ الْمَسْكِينِ الْاَمِينِ عَبْدِكَ۔

یہ دعا بھی سات مرتبہ پڑھیں۔

۵۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ مغرب کے فرض اور سنتوں کے درمیان ۴۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد طلب کرے اس کی مراد یقیناً پوری ہوگی۔ مجرب ہے۔ سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد۔

الهِمِّيْ عِلْمُكَ كَافٍ عَنِ السُّؤَالِ اَكْفِيْنِي بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ  
سُؤَالًا وَكِرْمُكَ كَافٍ عَنِ الْمَقَالِ اَكْرِمْنِي بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ  
مَقَالًا وَحَصِّلْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ۔

۶۔ اگر کسی شخص کی آنکھوں میں درد ہو تو فجر کے فرض اور سنتوں کے درمیان ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ درد جاتا رہے گا۔ یہی طریقہ دیگر امراض کے لیے پڑھنے کا ہے۔

۷۔ جو شخص فجر کی فرض اور سنتوں کے درمیان ۴۱ مرتبہ سورہ فاتحہ مداومت کے ساتھ پڑھتا رہے گا۔ حق تعالیٰ اس کو بغیر محنت و مشقت کے رزق عطا فرمائے گا۔

۸۔ یہ نقش سورہ فاتحہ کا ہے جو شخص یہ نقش اپنے پاس رکھے گا۔ ہر بلا اور آفت سے محفوظ رہے گا۔ خلقت کی نظروں میں عزت و حرمت

بڑھے گی۔ مریض کو ۷ روز دھو کر پلانے سے صحت یاب ہو جائے گا۔

۷۰۶

۱۰۴۲۲۶	۱۴۲۱۴۰	۲۸۴۱۸۵	۲۸۴۲۸	۶۶۲۲۲
۳۷۹۱۳	۷۵۸۰۸	۱۱۳۷۱۲	۱۵۱۶۱۶	۲۲۲۲۷۶
۱۶۱۰۲۹	۲۵۵۸۵۲	۱۶۷۷۷۷	۸۵۲۸۴	۱۲۲۱۸۸
۴۷۲۸۰	۱۲۲۶۶۴	۱۷۰۵۶۸	۲۶۵۲۲۸	۹۴۸۶
۲۷۴۸۰۴	۱۸۹۴۳	۵۶۸۵۶	۹۴۷۰	۱۸۰۰۴۴

## خواص آیت الکرسی

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجے گا جو اگلے دن اسی وقت تک اس شخص کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتا رہے گا۔ گناہ مٹاتا رہے گا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے کہ حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس گھر میں آیت الکرسی پڑھی جاتی ہے۔ شیطان بھاگ جاتا ہے اور تین روز تک اس گھر میں داخل نہیں ہوتا اور ہم روز تک اس مکان میں سحر کا اثر نہیں ہو سکتا۔

ایک شخص نے حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے گھر میں خیر و برکت نہیں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم آیت الکرسی کیوں نہیں پڑھتے۔

تفسیر القآن میں ہے کہ ایک شخص تنہا سفر کر رہا تھا۔ سامنے بھیر یا آگیا۔ اس نے آیت الکرسی پڑھی۔ بھیر یا دم و باکہ بھاگ گیا۔

جنات اور شیاطین آیت الکرسی کی برکت سے بھاگ جاتے ہیں۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات کو بستر پر لیٹنے وقت آیت الکرسی پڑھے گا۔ اس کا مکان اور اس پاس کے مکان خدا کے

امن و امان میں رہیں گے۔

حضرت سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص رات کو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھتا رہے۔ حق تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ۲ فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو صبح تک اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے نفسوں کو مضبوط قلعہ میں محفوظ کر لیا کرو۔

حضرت شیخ عبدالوصاحب شمرانی فرماتے ہیں کہ جو شخص دن رات ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی ۴۰ دن تک پڑھے گا۔ خدا کی قسم اس آیت کا روحانی اثر اس کو نظر آئے گا۔ فرشتے اس کی زیارت کو آئیں گے اور اس کے تمام مقاصد و ولی مرادیں پوری ہوں گی۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص پانچوں وقت فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے گا۔ مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا۔



## آیت الکرسی کے خواص

۱- آیت الکرسی کے ۱۰ احرف ہیں۔ جو شخص اس تعداد کے برابر آیت الکرسی پڑھ کر حق تعالیٰ سے جو مراد مانگے ملے گی۔ درجہ اور مرتبہ میں ترقی ہوگی۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔ قریب ادا ہو جائے گا۔ اگر حبیل میں ہوگا رہا ہو جائے گا۔ دشمن مقہور یا ہلاک ہو جائے گا اور شیطان اور جنات کی شرارت سے محفوظ رہے گا۔ عمر بھر عیش و آرام سے رہے گا۔ اور کوئی شخص قول یا فعل سے کسی قسم کی ایذا نہ پہنچا سکے گا۔ لوگوں کی نظروں میں معزز و مکرم بن جائے گا۔

۲- جو شخص بے روزگار ہو بلازمت نہ بلتی ہو۔ یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق تین ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر آیت الکرسی ۱۰۰ مرتبہ پڑھے گا۔ نوکری مل جائے گی۔

یہ خواص مجرب و آزمودہ ہیں بلا شک و شبہ

۳- نمک کی۔ چھوٹی چھوٹی کنکریاں لیں۔ اور ہر ایک کنکری پر، مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ ایک کنکری روزانہ چوسیں۔ بلغم دور ہو جائے گا۔

۴- اگر آیت الکرسی کا غذا یا کفن پر لکھ دیں تو میت عذابِ قبر سے محفوظ رہے گی۔ اور منکر نکیر میت پر سختی نہ کریں گے۔

۵- اور اگر کورے ٹھیکرے پر آیت الکرسی لکھ کر غلہ میں رکھ دیں تو وہ غلہ کیرے اور خراب ہونے سے محفوظ رہے گا۔

۶- اور اگر آیت الکرسی کا غذا پر لکھ کر مکان کے دروازے پر چسپاں کر دیں اس مکان میں چور داخل نہ ہوگا۔ خیر و برکت ہوگی اور رزق میں اضافہ ہوگا۔

۷۔ درودِ دل - درودِ جگر - پیش اور صفا کی زیادتی کے لیے کسی چیز کے برتن پر تین مرتبہ آیت الکرسی لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔

۸۔ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد جو شخص آیت الکرسی ۷۱ مرتبہ پڑھے گا۔ ایک دن خاص کیفیت اور حالتِ مشاہدہ کرے گا۔ اور خدا تعالیٰ سے جو دعائیں مانگے گا قبول ہوگی۔



## فضائل و خواص سورہِ اخلاص

کسی شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بڑا گنہگار ہوں۔ مجھے کوئی ایسا عمل ارشاد فرمائیے کہ میرے گناہ معاف ہو جائیں اور مجھے قرب خداوندی حاصل ہو حضور نے فرمایا تم کثرت سے سورہِ اخلاص پڑھا کرو۔

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گھر میں داخل ہوتے وقت پنے بیوی بچوں کو سلام کیا کرو۔ اور اگر بیوی بچے نہ ہوں تو اپنے اوپر سلام کیا کرو۔ اور حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیج کر سورہِ اخلاص پڑھا کرو۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو آرام کرتے وقت سورہِ اخلاص

معوذتین پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر جسم مبارک پر پھیرا کرتے تھے۔  
سورہ اخلاص کا یہ نقش قوت، فتح مندی، فتوحاتِ غیبی اور شفا کے امراض کے لیے  
کبریتِ احمر کا درجہ رکھتا ہے۔ مریض کو یہ نقش ۷ روز تک پانی میں گھول کر پلائیں۔

نقش یہ ہے

۱۱۰۲۲	۱۵۰۳۰	۳۰۰۶۰	۳۰۰۶	۷۰۱۴	وہ
۴۰۰۸	۸۰۱۶	۱۲۰۲۲	۱۶۰۳۲	۲۶۰۵۲	انزل
۱۷۰۳۲	۲۷۰۵۲	نام لکھیں	۹۰۱۸	۱۲۰۲۶	وہ
۵۰۱۰	۱۴۰۲۸	۱۸۰۳۶	۲۸۰۵۶	۱۰۰۲	ن
۲۹۰۵۸	۲۰۰۴	۶۰۱۲	۱۰۰۲۰	۱۹۰۳۸	م





# دَرُودِ شَرِيفِ

وہ وظیفہ جو خداوند تعالیٰ نے اپنے بندوں کو تلقین فرمایا اور اپنے پڑھنے کا اظہار فرمایا وہ درود شریف ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۲۴/۱)

تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود و سلام کثرت سے پڑھا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے بہت سے نورانی فرشتے پیدا کیے ہیں جو صرف جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات اور دن جمعہ کو آسمان سے اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دوایتیں اور لوہے کے کاغذ ہوتے ہیں ان کا کام صرف یہ ہے کہ جہاں کہیں بھی کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا ہو وہ لکھ لیتے ہیں کہ عاقبت میں نجات کی سند ہو اور محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے ایسے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں کہ جو شخص بھی خواہ کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں پھر اللہ اور اس کے فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں لیکن وہ شخص جو میرا نام سنتا ہے اور مجھ پر درود نہیں پڑھتا اس کے لیے کہتے ہیں کہ اللہ تجھے نہ بخشے، اس پر بھی اللہ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پاک سنیں کم از کم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور کہا کریں، کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرا نام سنتا اور مجھ پر درود

نہ بھیجا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ اور یہ بھی ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر درود پڑھنا لازم کیا۔ اللہ اس کی تمام حاجتیں بر لاتا ہے اور جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ سے بھول گیا اور یہ بھی فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے اللہ اس کی سو حاجتیں پوری کرتا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے روز اپنے درود پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گے۔ جو تبول کی جاوے گی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم نے جو کچھ پایا درود شریف کی کثرت سے پایا۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت میں لکھا ہے کہ آپ ہر نماز کے بعد دس بار درود شریف، دس بار قل شریف اور دس بار کلمہ توحید پڑھا کرتے تھے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن مجھ سے نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہوں گے۔ (ترمذی)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب عین قرب الہی ہے جتنا جس شخص کو آقا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرب ہوگا۔ اتنا ہی قرب خدائے تعالیٰ سے بھی حاصل ہوگا۔

سب سے بڑا فائدہ درود شریف پڑھنے کا یہ ہے کہ اس کے ذریعہ تمام دینی و دنیاوی مقاصد بر آتے ہیں اور تمام گناہ اول سے آخر تک معاف ہو جاتے ہیں۔

حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ فرشتے زمین پر اس ڈیوٹی پر لگا رکھے ہیں کہ وہ میری امت کا سلام مجھ تک پہنچادیں۔

کن کن مواقع اور اوقات میں درود شریف پڑھنا چاہیے۔

مستند اور معتبر روایات کی روشنی میں علمائے کرام نے درود شریف پڑھنے کے حسب

۲۴ مواقع بیان کیئے ہیں۔

۱- جس وقت حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک زبان پر آئے یا کسی دوسرے شخص کی زبانی آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی نہیں تو درود شریف پڑھیں۔

۲- حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ آدمی بخیر ہے جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

۳- کسی مجلس میں داخل ہو کر وہاں سے اٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۴- صبح و شام درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۵- دُعا کے شروع میں اور آخر میں درود شریف پڑھنے سے دُعا قبول ہو جاتی ہے۔

۶- مسجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت۔

۷- اذان کے بعد

۸- وضو کرتے وقت

۹- اگر کوئی چیز رکھ کر بھول جائے۔ درود شریف کی برکت سے یاد آجائے گی۔

۱۰- حج میں لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ کہنے کے بعد

۱۱- صفا و مروہ پر۔

۱۲- قبر مبارک حضور سرورِ دو عالم کی زیارت کے وقت۔

۱۳- جب کان بولے۔

۱۴- جمعہ کے دن۔

۱۵- جمعہ کی شب کو۔

۱۶- ماہ ربیع الاول میں پیر کے دن بالخصوص یوم ولادت یعنی بارہ<sup>۲</sup> ربیع الاول کو۔

- ۱۷۔ کتاب اور رسالہ کے شروع میں۔  
 ۱۸۔ نماز میں التَّحِيَّات کے بعد  
 ۱۹۔ نماز جنازہ میں دوسری بکیر کے بعد  
 ۲۰۔ جمعہ کے خطبہ میں  
 ۲۱۔ نکاح کے خطبہ کے شروع میں اور فرس یا وعظ کے شروع میں۔  
 ۲۲۔ قرآن مجید کے ختم پر۔  
 ۲۳۔ نزولِ بلیات۔ طوفانِ بابر کے وقت۔  
 ۲۴۔ رات کو تہجد کے لیے بیدار ہو کر۔  
 ۲۵۔ عطر یا گلاب یا کوئی اور خوشبو سونگھتے وقت

## ان مواقع پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے

- ۱۔ ایسی جگہ جہاں نجاست ہو۔
- ۲۔ کسی کی غیبت یا برائی کرتے وقت۔
- ۳۔ غصہ کی حالت میں
- ۴۔ مباشرت کے وقت
- ۵۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت
- ۶۔ سامانِ تجارت فروخت کرتے وقت۔ یا لہو و لوب یا اور کسی ناجائز کام کے وقت۔
- ۷۔ کوئی تعجب خیز بات سُن کر یا چھینکنے کے بعد یا جانور کو ذبح کرنے کے بعد۔



## دُرود شریف دعا کی قبولیت کی شرط

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا آسمان اور زمین کے درمیان ہی رُک جاسکتی ہے اور نہیں جاسکتی جب تک کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود نہ بھیجا جائے۔

### دَرُودِ شَرِيف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَإِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ابو داؤد نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر دُرود پڑھے وقت ثواب کا پورا سپانہ ملے تو یہ دُرود پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

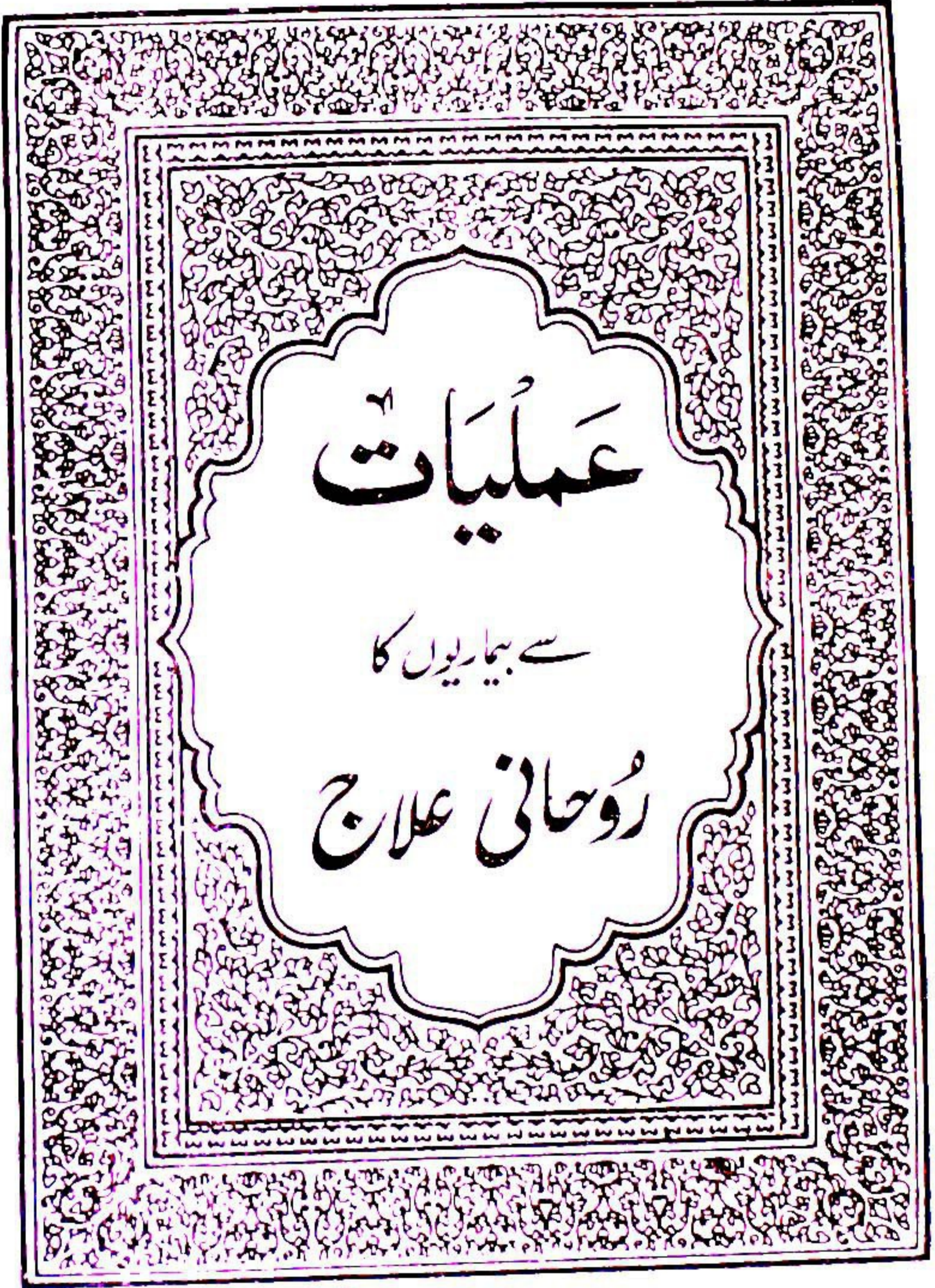
وَذُرِّيَّاتِهَا وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مُجِيدٌ

حضرت زید بن خارجه انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ پر دُرود کس طرح بھیجا جائے؟ تو آپ نے فرمایا مجھ پر دُرود بھیجا کرو اور خوب اہتمام اور دل لگا کے دعا کیا کرو اور یوں عرض کیا کرو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مُجِيدٌ







## اسلام اور ایمان

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ایمان کی دولت ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے (یعنی اس کے ارکان یہ ہیں کہ دل و جان سے) کہ تم یہ شہادت ادا کرو کہ اللہ کے سوا کوئی الہ (کوئی ذات عبادت و بندگی کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے رسول ہیں اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور ماہ رمضان کے روزے رکھو اور حج بیت اللہ کی تم استطاعت رکھتے ہو تو حج کرو۔ اور ایمان کے متعلق حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کے رسولوں اور اس کی کتابوں کو اور یوم آخر یعنی روز قیامت کو حق جانو اور ہر خیر و شر کی تقدیر کو بھی حق جانو اور حق مانو۔

”ایمان“ دین کی تمام باتوں کی تصدیق کرنے کا نام ہے

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین پانچ چیزوں کا مجموعہ ہے۔ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں، کتابوں اور اس کے رسولوں اور جنت دوزخ پر یقین رکھنا اور اس پر کہ مرنے کے بعد پھر حساب و کتاب کے لیے جی اٹھنا ہے۔ یہ ایک بات ہوئی اور پانچ نمازیں اسلام کا ستون ہیں۔ اللہ تعالیٰ نماز کے بغیر ایمان بھی قبول نہیں کرے گا۔ زکوٰۃ گناہوں کا کفارہ ہے۔ زکوٰۃ کے بغیر اللہ تعالیٰ ایمان اور نماز بھی قبول نہیں کرے گا۔ پھر جس نے یہ ارکان ادا کر لیے اور رمضان شریف کا مہینہ آگیا اور کسی عذر کے بغیر جان بوجھ کر اس میں روزے نہ رکھے تو اللہ تعالیٰ نہ اس کا ایمان قبول کرے گا اور نہ نماز اور زکوٰۃ۔ اور جس نے یہ چار رکن ادا کر لیے، اس کے بعد حج کرنے کی بھی سعادت



ہوئی۔ پھر اس نے نہ خود حج کیا۔ اور نہ اس کے بعد کسی دوسرے عزیز نے اس کی طرف سے حج کیا تو اس کا ایمان، نماز، زکوٰۃ اور روزے کچھ قبول نہیں۔

## علامتِ ایمان

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کو اپنے ماں باپ اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو۔ (بخاری شریف)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایمان کی ستر سے بھی کچھ اُدپر ساخیں ہیں۔ ان میں سب سے اعلیٰ اور افضل تو ”لا الہ الا اللہ“ کا قائل ہونا، یعنی توحید کی شہادت دینا ہے اور ان میں ادنیٰ درجے کی چیز اذیت اور تکلیف دینے والی چیزوں کا راستے سے ہٹانا ہے اور حیا ایمان کی ایک اہم شاخ ہے۔ (بخاری شریف و مسلم)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم کو اپنے اچھے عمل سے مُسرت ہو اور بُرے کام سے رنج اور قلق ہو تو مومن ہو۔ (معارف الحدیث)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیا اور شرم، ایمان سے پیدا ہوتی ہے اور ایمان کا نتیجہ جنت ہے اور بے حیائی اور فحش کلامی ورشتی فطرت سے پیدا ہوتی ہے اور اس کا نتیجہ دوزخ ہے

(مسند احمد - ترمذی)



## زیارتِ سُولِ کَرِیْمِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

باطھارت قبلہ رو ہو کر سر داہنے ہاتھ پر رکھ کر سوئے اور یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُرِنِّي وَجْهَهُ  
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْجِعْهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى آمِينَ - وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَ  
بَيْنَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ پڑھ کر سوجائے۔ یہ عمل طالبِ زیارتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مجرب ہے۔

۲۔ شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر سونے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

### ایمان پر خاتمہ

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کے پڑھنے کی عادت بنالے انشاء اللہ اس کا خاتمہ

ایمان پر ہوگا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ  
أَدْنِكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

### حفاظتِ ایمان

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ایمان کی دولت اس کی حفاظت ہر مسلمان کا

محبوب فرض ہونا چاہیے۔ منقول ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فلق اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والناس ہمیشہ پڑھا کرے تو اس کا ایمان بھی محفوظ رہے گا۔ اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص ایمان کی دولت میسر آنے پر ہمیشہ خدا تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرتا رہے گا۔ اس کا ایمان بھی محفوظ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق کہ "لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ" کہ اگر تم ہماری نعمتوں کا شکر ادا کرو گے تو ہم ان نعمتوں میں اضافہ کر دیں گے۔

## دساوس شیطانی سے حفاظت

بروز جمعہ المبارک طلوع آفتاب کے وقت یہ آیت سات کاغذوں پر لکھ کر روزانہ ایک کاغذ کی گولی بنا کر پانی کے ساتھ نگل لے۔ انشاء اللہ دساوس اور شیطان کے پیدا کردہ تفکرات سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ  
إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۗ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ  
الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۗ

۲- جس کے دل میں دساوس شیطانی پیدا ہوتا ہو وہ اس دعا کو بکثرت پڑھے۔

رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَعُوذُ بِكَ رَبِّ  
اَنْ يَّحْضُرُونَهُ

یہ عمل بکثرت گناہوں کی طرف طبیعت متوجہ رہنے اور برائی کے خیال کو دل میں آنے سے روکنے میں مجرب ہے۔

## عذاب جہنم سے حفاظت

جو شخص ان آیتوں کو برابر پڑھنے کی عادت ڈالے گا وہ عذاب جہنم سے محفوظ رہے

گاہ۔  
 حَمَّهِ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ  
 حَمَّهِ تَنْزِيلُ  
 مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 حَمَّهِ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ  
 حَمَّهِ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ  
 حَمَّهِ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

## برائے شفاعت

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ وَغَزِيْرٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ  
 حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ  
 حَسِبَى اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
 الْعَظِيمِ

## عذاب قبر سے حفاظت

جو شخص بعد نماز عشاء سورہ ملک کی کثرت کرے گا وہ اللہ عذاب قبر سے محفوظ

رہے گا۔

۲۔ سورہ یسین کی تلاوت بھی عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے۔

## تجارت میں برکت

جمعرات کے دن بادینو اس آیت کو لکھ کر مکان یا دکان کے دروازے پر لٹکانے سے خیر و برکت ہو۔

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

جو شخص جمعہ کے دن بعد عصر آیت الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے تو ایسی خیر و برکت ہو کہ جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو۔

بعد نماز جمعہ اس آیت کو لکھ کر مکان یا دکان میں رکھنے سے خیر و برکت اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

## کشائش رزق

۱۔ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ أَحْمَدُ رَسُولُ اللَّهِ ط

جو شخص بعد نماز جمعہ پاک صاف ہو کر پینتیس بار یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اسے غیب سے رزق عطا فرمائے گا۔ اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ "يَا لَطِيفُ" پڑھ کر ایک مرتبہ اللہ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

۳۔ بعد نماز فجر و مغرب سو مرتبہ "يَا لَطِيفُ" پڑھ کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھنا رزق کے لیے

نہایت مفید ہے۔

۴۔ جو شخص اس دعا کو پانچوں وقت نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا۔ خصوصاً نماز جمعہ کے بعد تو وہ شخص ہر طرح کی پریشانی و مصیبت سے بچا رہے گا۔ اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اس دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا کہ جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہوگا اور اس قدر رزق ملے گا کہ جس کی اسے توقع بھی نہ ہوگی۔ نیز اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا قرض کی ادائیگی کے لیے نہایت مفید ہے۔ اگر قرض پہاڑ کے برابر بھی ہو تو وہ بھی اس دعا کی برکت سے ادا ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے وہ دعا یہ ہے۔

يَا اللّٰهُ يَا اَحَدًا يَا وَاَحَدًا يَا مَوْجُوْدًا يَا جَوَادًا يَا بَاسِطًا يَا كَرِيْمًا  
 يَا وَهَّابًا يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيًّا يَا مُغْنِيًّا يَا فَتَّاحًا يَا رَزَّاقًا يَا عَلِيْمًا  
 يَا حَكِيْمًا يَا حَيًّا يَا قِيُوْمًا يَا رَحْمٰنًا يَا رَحِيْمًا يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ  
 وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانًا يَا مَنَّانًا اَنْفِخْنِيْ مِنْكَ  
 بِنَفْحَةٍ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ  
 الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَاكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرًا مِنْ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ  
 يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيْدُ يَا وُدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ  
 يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ  
 عَمَّنْ سِوَاكَ وَاَحْفِظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَاَنْصُرْنِيْ بِمَا  
 نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۵۔ جو شخص ان آیتوں کو بجزرت فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد پڑھے گا اس

کے رزق میں وسعت اور اس کے مال میں برکت ہوگی اور تنگ دستی دور ہوگی۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ  
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ  
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ  
فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ  
تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۶۔ سورہ منزل کا چالیس روز تک اس ترکیب کے ساتھ وقت مقررہ پڑھنا کائنات

رزق کے لیے نہایت مفید ہے۔ جگہ بھی متعین ہو تو بہتر ہے پچھلے گیارہ مرتبہ درود

شریف پڑھے۔ پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ "یا مغنی" اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ

منزل پڑھ کر کائنات رزق کے لیے دعا کرے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کرے

اگر اس عمل کو اپنا معمول بنا لیا جائے تو غیب سے طرح طرح کی امداد ہو۔

۷۔ چاندی کی انگوٹھی پر یہ آیت کندہ کر کے پہنا بہت مفید ہے۔ ایسی جگہ سے رزق

ملے کہ وہم و گمان بھی نہ ہو۔

ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَظَلَلْنَا

عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ الْمَنَّانَ وَالسَّلْوَىٰ كَلُومًا مِنْ

طَبَابَاتٍ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۝

۸۔ جب گھر میں داخل ہو تو قل ھو اللہ احد پوری سورت پڑھ لیا کرے۔

انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی۔

۹۔ سورہ المؤمن شریح اور سورہ کافرون کی کثرت خیر و برکت اور کثرت رزق کیلئے

نہایت مفید ہے۔

۱۰۔ رمضان شریف کا چاند دیکھنے کے بعد تین مرتبہ سورہ فتح پڑھ لینے سے پورا سال رزق ملتا رہے گا۔

۱۱۔ ہر روز گیارہ سو گیارہ مرتبہ "یا معنی" اور چالیس مرتبہ سورہ مزمل۔ اگر چالیس مرتبہ نہ پڑھ سکے تو کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھنے سے رزق کثیر ملے مجرب ہے۔

۱۲۔ نماز چاشت کے بعد روزانہ سو مرتبہ "یا باسط" پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوگی۔

۱۳۔ نصف رات کے بعد با وضو دو رکعت نماز کثائش رزق کی نیت سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ اخلاص اور دوسری رکعت میں بھی سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے۔ پھر قبلہ کی طرف رخ کر کے ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ایک ہزار مرتبہ "یا خفی اللطاف ادرکنی بلطف خفی"۔ پھر ایک ہزار مرتبہ "یا بدوح پڑھ کر دو رکعت پھر نماز پڑھے۔ اور اس کا ثواب ستی علی الہدانی قدس سرہ کی روح کو پہنچائے۔

۱۴۔ روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یا حی یا قیوم" اور ایک ہزار مرتبہ "یا وهاب" کا پڑھنا کثائش رزق کے لیے نہایت مفید ہے۔

## مال کا گم ہو جانا

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ دعا پڑھ کر اپنی گم شدہ چیز کے مل جانے کی دعا کرے انشاء اللہ بہت جلد وہ چیز مل جائے گی۔

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اجمع عبيني وبينك كذا فإن الله تعالى يجمع بينك وبين



ذَالِكَ الشَّيْءِ ۞

ذَالِكَ الشَّيْءِ کی جگہ اپنی گم شدہ چیز کا تذکرہ کرے۔ اسی طرح اگر کسی انسان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو ذَالِكَ الشَّيْءِ کی جگہ اس شخص کا نام لیوے

۲۔ اگر کسی چیز یا مال کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو سورہ قصص لکھ کر اس جگہ لٹکا دے جہاں مال رکھا ہوا ہو۔ انشاء اللہ وہ مال ضائع اور برباد نہیں ہوگا۔

۳۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو سورہ والضحیٰ سات مرتبہ پڑھا کر اس چیز کی واپسی کے لیے دعا کرے۔ جب وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ پر پہنچے تو اسے تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔ اگر وہ چیز نہیں ملے گی تو خدا تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے گا۔

۴۔ اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو تو جس دروازہ سے مال نکلا ہو اس دروازہ پر کھڑا ہو کر سورہ والطارق پڑھنے سے وہ مال واپس مل جائے گا۔

۵۔ جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے تو ایک سو انیس مرتبہ یا حفیظ اور ایک سو انیس مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اس چیز کے واپسی کی دعا کرے تو انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔

مغرب ہے۔ دعا یہ ہے۔

يَا بَنِي آدَمَ إِن تَكَ مِنْ تَفَالِحٍ فَلاَ بَأْسَ عَلَيْكُمْ خَرُودُ الْمَالِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي لَكُمْ لِكُلِّ شَيْءٍ جَزَاءٌ لَّئِيْلٌ وَأَعْيُنٌ مَّرِيَّةٌ

گم شدہ چیز کے مل جانے کے لیے اس دعا کی کثرت کرے۔

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ اجْمَعُوا عَلَيَّ ضَالَّتِي۔

انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے وہ چیز مل جائے گی۔

مفروہ کی واپسی

جمعہ کی رات میں نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد

تین مرتبہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ قُلْ  
 هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے۔ پھر سلام پھیر کر گیارہ مرتبہ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھ کر دو ہزار مرتبہ مع بسم  
 اللہ کے سورہ وَالصَّحْحٰی پڑھے اور پھر گیارہ مرتبہ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھ کر بھاگے ہوئے کے  
 واپسی کی دُعا مانگ کر سو جائے۔ انشاء اللہ مفروز بہت جلد واپس آ جائے گا۔

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو چالیس روز تک اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر روزانہ  
 ساٹھ مرتبہ اٹا کھائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بھاگا ہوا واپس آ جائے گا۔

فَرَدُّوْنَہٗ اِلَیْ اُمَّہٖ کِیْ تَقْرَعِیْنِہَا وَلَا تَحْزَنْ وَاَلْتَعْلَمَنَّ وَعَدَّ اللّٰہُ  
 حَقًّا وَّلٰکِنْ اَکْثَرُہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

### زوجین میں محبت

شب جمعہ میں نصف رات گزر جانے کے بعد با وضو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ لِحَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ  
 وَہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ  
 اس کے بعد پھر یہ کہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ خَسْبِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَوْ فُلَانِہٖ  
 بِنْتِ فُلَانٍ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَہَا اِلَیَّ وَذَلِّلْہٗ اَوْ ذَلِّلِہَا اِلَیَّ  
 فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص اور اس کی ماں کا نام لیوے۔ جس کی محبت مطلوب ہے  
 اور فلاں بنت فلاں اس وجہ سے ہے کہ اگر وہ عورت ہے تو اس کا نام اور اس کی  
 ماں کا نام لے۔ اور مرد ہے تو قلبہ استعمال کرے اور اگر عورت ہے تو قلبہا۔ اور  
 اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابنِ حوایا بنتِ حوا کہہ دے آزمودہ ہے۔

- ۲- اگر سورہ یوسف لکھ کر بازو سے باندھے تو بیوی اسے دل سے چاہنے لگے۔  
 ۳- اگر کسی بیٹھی چیز پر لفظ "بَدُوْح" لکھ کر جسے کھلائے وہ اس شخص کو بہت چاہنے لگے اور اس سے محبت کرے اور اگر لفظ بدوح چھری پر لکھ کر کوئی چیز اس چھری سے کاٹ کر کسی کو کھلائے تو وہ شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔  
 ۴- اگر شوہر بیوی میں ناراضگی ہو تو اس نقش کو تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے زوجین میں سے جس کو ضرورت ہو اپنے دلہنے بازو میں باندھے۔ انشاء اللہ تمام اختلافات دُور ہو جائیں گے

۷۸۶

۲۲۳ و	۲۵۶ ر	۲۵۳ و	۲۵۰ ر
۲۵۴ د	۲۴۹ و	۲۴۴ و	۲۵۵ و
۲۴۸ د	۲۵۱ و	۲۵۸ د	۲۴۵ و
۲۵۴ و	۲۴۶ د	۲۴۷ و	۲۵۲ د

” يَا دُوْدَ الْحَى الْقَيُّوْمُ وَارِنْدَه اِيں نقش معظم سورہ اخدر راقِبُ قَلْبِ فُلَانٍ  
 وَ لِدِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانٍ وَ لِدِ فُلَانٍ حَبًّا شَدِيْدًا مُّطِيْعًا شَفَا  
 دَائِمًا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا اَيَّا مَقْلِبِ الْقُؤُبِ وَالْاَبْصَارِ -“

### اولاد نہ ہونا

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر کوئی مرد جماع پر قادر نہ ہو تو دو اُبدے  
 انڈے کر چھلکا اتار کر ان میں سے ایک پر وَالسَّمَاءُ بَنِيْنَهَا بِاَيْدِ وَاِنَّا  
 لَمُوْسِعُوْنَ لَكُم مَرَدًا كَو كَهْلَايْے اور دوسرے پر وَالْاَرْضُ فَرَشْنَهَا فَنِعْمَ  
 الْمِهْدُوْنَ لَكُم مَرَدًا كَو كَهْلَايْے اور پھر جماع کرے انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہو  
 جائے گا اور اسے تقرر حمل ہوگا۔ یہ عمل چالیس روز تک کرے۔

۲- ایک پاک برتن میں اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ کے حروف اَللّٰک لکھ کر اسے گلاب سے  
 جس میں کچھ مشک بھی ملا ہو۔ دھو کر عورت کو حیض سے فرغت کے وقت پلائے پھر

ہم بستری کرے۔ انشاء اللہ استقرارِ حمل ہوگا۔

۳۔ جس کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس آیت کو بجزرت پڑھا کرے تو انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

### سہولتِ ولادت

دردِ روزہ کے وقت عورت کے بائیں ران میں یہ لکھ کر باندھنے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے۔

۲۔ سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ دردِ روزہ والی عورت کے ران میں یہ لکھ کر باندھا جائے تو ولادت میں سہولت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْخَلِیْمُ الْكَرِیْمُ  
سُبْحٰنَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ كَاَنَّهُمْ  
یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَدَا غَوْ  
فَهَلْ یُهَلِكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۳۔ جو عورت دردِ روزہ میں مبتلا ہو اس کے پیٹ یا کمر پر یہ پڑھ کر دم کرنے یا لکھ کر باندھنے سے ولادت میں سہولت ہو۔

اَدْلَمِیْرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا  
فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

## ہر قسم کے ضرر و زہر سے حفاظت

جس چیز یا طعام میں ضرر یا زہر کا خطرہ ہو، کھانا کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھ  
میں انشاء اللہ ضرر و نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرُ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ  
اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاوٰتِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَهُ  
اِسْمُهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاوٰتِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

## دفع غم و سختی و حل مشکلات

حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں جو کوئی غم یا سختی یا کسی مشکل میں مبتلا ہو۔ یہ کلمہ  
پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو تمام سختیوں سے نجات دے گا اور اس کی مشکل آسان کر دے  
گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْکَرِیْمِ اکثر اس کا ورد رکھے اور اس کے ساتھ اللہ سے حاجت طلب کرے۔

## شوگر کے علاج کا قرآنی عمل

وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَاَخْرِجْنِیْ مَخْرَجَ صِدْقٍ  
وَاَجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا

نماز عصر کے بعد تین دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں یہ عمل ۴۱ روز کریں انشاء اللہ  
شوگر کا مرض جاتا رہے گا۔

## طلب حاجت

فجر کی نماز کے بعد سورہ منزل ایک بار اس طرح پڑھیں کہ چار مقام پر چار آیتیں تین تین  
بار پڑھیں رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا  
تین بار پھر آگے وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ تین بار۔ پھر آگے يَبْتَغُونَ  
مِنْ فَضْلِ اللَّهِ پھر آگے اخیر پر وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ  
تین بار۔ بعد ازاں تین بار درود شریف اس کا ثواب حضور علیہ السلام کو پہنچا میں اور جو بھی  
حاجت ہو اللہ سے طلب کریں۔ انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

## ہر مشکل کا وظیفہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ ہر مشکل میں سجدہ میں گر کر پڑھتے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

اور اس پر مداومت بھی حدیث سے ثابت ہے۔ ہر نماز کے بعد دعا میں بھی

اور آگے پیچھے بھی پڑھتے ہیں۔ ثواب بھی اور مشکل حل بھی یہ شعر بھی ہر نماز کے بعد  
دعا میں پڑھا کریں۔

فَسَهِّلْ يَا إِلَهِي كُلَّ صَعْبٍ

بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ سَهِّلْ

\*

## حفاظتِ حمل

یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دے۔ بفضلہ تعالیٰ استقامتِ حمل نہ ہوگا۔

وَلَبِشُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا  
قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ۔

۱۔ یہ آیتیں لکھ کر حمل کے ابتدائی دنوں سے چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں۔  
چالیس روز کے بعد کھول دیں۔ پھر نویں مہینہ میں باندھ دیں۔ پھر بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد وہ عورت سے کھول کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچہ صحیح و سالم رہے گا۔

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا  
وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ  
أَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ وَتَقَطُّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا  
رَاجِعُونَ۔

## اولادِ نرینہ

۱۔ جس عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو تو یہ دعا لکھ کر دھو کر  
حاملہ کو پلائے انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَأَعْلَى الْأَوْسِ وَاللَّهُ مِنْ  
وَرَاءِهِمْ مَحِيطٌ حَيْثُ يَلُونَ بِالْحَقِّ دَهْ فَاهِ ح ص د۔

۲۔ اگر کسی عورت کی لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ نقش سنتر کا غذر پر لکھ

کہ روزانہ ایک کاغذ گولی بنا کر مٹھائی وغیرہ میں رکھ کر عورت کو کھلا میں۔ انشاء اللہ لڑکے کا پیدا ہونا  
اگر حمل میں لڑکی ہوگی تو اسقاط ہو جائے گا۔

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَ  
مِنَ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ  
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

۳۔ سورہ یوسف اس طرح پر لکھ کر کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو تو تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال  
دے۔ انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔

### بچہ کا زندہ تہ زہا

۱۔ اگر بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اکتالیس بار نیلے سوت کے بچہ کی ماں کے قدم کے برابرے کر اس پر  
سورہ منزل پڑھے اور ہر مرتبہ گرہ دیتا جائے جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائیں تو عورت کی کمر  
میں بانڈھ دے اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس دھاگے کو موم جامہ میں سی کر بچہ کے گلے  
میں بانڈھ دے۔ اس طرح گیارہ سال تک مسلسل ہر سال دھاگوں پر سورہ منزل پڑھ کر  
بچہ کے گلے میں بانڈھا جاتا رہے۔ جب بچہ گیارہ سال کا ہو جائے تو ان سب گنڈوں کو  
کسی پاک جگہ پر دفن کر دے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچہ زندہ رہے گا۔

۲۔ جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو دلہنی اجوائن پانچ چھٹانک اور سیاہ مریچ ڈھائی چھٹانک  
لے کر دو شنبہ کے دن دوپہر کو اقل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور چالیس مرتبہ سورہ  
والشمس اس طرح پڑھے کہ ہر مرتبہ ایک بار درود شریف پڑھ لے اور پھر اجوائن و سیاہ مریچ  
پر دم کرے۔ پھر حمل کے دن سے لے کر بچہ کے دودھ پھڑانے تک روزانہ صبح کو عورت



ایک دانہ سیاہ مرچ اور پانچ دانہ اجوائن کے کھایا کرے۔ اگر بچہ کو بھی دیا جائے تو اور بہتر ہے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچہ زندہ رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

## اولاد کا مطیع ہونا

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھا کرے اور ذریت کی بدگ اپنے لڑکے کا نام ذہن میں رکھے۔

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

۲۔ اگر نافرمان اولاد پر ایک ہزار مرتبہ الشہید پڑھا کر دم کرے تو وہ فرمانبردار ہو جائیگا

## برائے مقبولیت

جو شخص اس آیت کو نگینہ پر کندہ کر کے یا تعویذ بنا کر پہنے وہ لوگوں میں بہت مقبول

ہوگا۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ وَحَفِظْنَاهَا

مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيزٍ

۲۔ جو شخص سورہ محمد کو لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پئے گا اس کی نام طور پر عزت

ہوگی۔ نہایت مجرب ہے۔

۳۔ اسم باری تعالیٰ کو سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی

عزت ہوگی۔

۴۔ بعض اولیاء اللہ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چھ سو پچیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایک وقار اور عظمت عطا

فرمائے گا۔ مجرب ہے۔

## جنات سے حفاظت

سیدنا حضرت ابودجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج رات میں نے ایک آواز چکی کی آواز جیسی سنی اور جو کبھی مکھی کی بھبھناہٹ کی صورت میں سنائی دیتی تھی اور بجلی جیسی چمک دکھائی۔ میں نے سر اٹھایا تو دیکھا کہ ایک سیاہ سیاہ میرے گھر کے صحن کے اوپر کی جانب بڑھ رہا ہے۔ میرے دیکھنے پر اس نے میری جانب انگارہ پھینکا جیسے کہ آگ کی چنگاری ہو۔ تو آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ قدم دو ات لاؤ اور یہ دعا لکھو۔

سیدنا حضرت ابودجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو لے کر میں تعویذ بنا کر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو گیا۔ پوری رات صحن کے رونے کی آواز آتی رہی۔ اور یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے ابودجانہ تم نے مجھ کو اس تعویذ سے جدا دیا۔ اسے ہٹا لو میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی میں تمہارے گھر ملکہ تمہارے پڑوس میں بھی نہیں آؤں گا۔ اور نہ اس جگہ جہاں یہ تعویذ ہوگا۔

تو جسے رات میں جن نظر آتا ہو وہ اس تعویذ کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور جس گھر میں آتا ہو۔ وہ اس گھر کے دروازے پر اسے لکھ کر چپکادے اشاء اللہ کبھی جن نہیں آئے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ هٰذَا كِتٰبٌ مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ  
اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اِلٰی مَنْ یُّطْرَقُ الدَّارُ مِنَ الْعُمَارِ وَالزُّوَارِ  
اِلَّا طَارِقًا یُّطْرَقُ بِخَیْرٍ ۝ مَا بَعْدُ فَاِنْ لَنَا وَلكُمْ فِی الْحَقِّ

سَاعَةً فَإِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مَوْلِعًا أَوْ فَجِرًا مُقْتَحِمًا فَهَذَا كِتَابٌ  
يُنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ وَرُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ أَتُرْكُوا صَاحِبَ كِتَابِي  
هَذَا وَأَنْطَلِقُوا إِلَى عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ وَإِلَى مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ مَعَهُ  
اللَّهُ إِلَهًا آخِرًا إِلَّا اللَّهُ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ  
لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ حَمَلًا لَا يَنْصُرُونَ حَمْرَ عَسَقٍ  
تَفَرَّقَ أَعْدَاءُ اللَّهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا حَوْلَ قُوَّةٍ  
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَسَيَكْفِيكَمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
۲- سورہ فاتحہ، آیتہ الکرسی اور سورہ جن کی شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب  
زدہ کے منہ پر چھینٹا مارا جائے بفضیلتہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

## دشمن سے حفاظت

اگر اس دعا کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے پورے بدن پر پھیرے تو دشمن سے محفوظ  
رہے گا۔ دشمن کے هجوم سے بھی گزر جائے تو وہ اسے نہیں دیکھ سکیں گے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ  
الْخَبِيرُ۔

۲- امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لیے کبیر  
ہے۔

حَمْرَ عَسَقٍ كَذَلِكَ يُوحَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

- ۳- اگر روزانہ صبح سویرے سورۃ طہ پڑھ لیا کرے تو دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔  
 ۴- سورۃ نازعات دشمن کے مقابل میں پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔  
 ۵- کسی تنہا جگہ میں بیٹھ کر سورۃ کو تین سو مرتبہ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کی نیت سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کی مدد کرے گا اور دشمنوں پر غلبہ رہے گا بہت کارآمد عمل ہے۔

## موذی جانور سے حفاظت

جو شخص صبح و شام اس آیت کو تین مرتبہ پڑھے گا تو وہ حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔

وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

۲- جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پورے بدن پر پھونکے تو وہ تمام حشرات الارض اور چور سے محفوظ رہے گا۔

## سانپ کا ڈبنا

سانپ کے ڈسے ہوئے کو یہ عمل کاغذ پر لکھ کر دھو کر پانے سے انشاء اللہ سانپ کا زہر اس سے نازل ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

سارا سارا الی سارا ہالی یون یون الی با مال واصل با طوطو کا لعمومار  
 اساب یا فارس اردو باب ہا کان ما ابین لہا تارا ان رکاس متہرنا  
 کا طن صلوبیرص صاروب اثا وین ودی

۲- جسے سانپ نے کاٹ لیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھے تو انشاء اللہ سانپ کا زہر اثر نہیں کرے گا۔ بچھو کے کانٹے کا بھی عمل یہ ہے۔

نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ .

۳۔ اگر کسی زہریے جانور مثلاً سانپ وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو جس جگہ پر کاٹا ہو اس کے  
ارد گرد گھماتے ہوئے سات مرتبہ یہ آیت ایک ہی سانس میں پڑھ کر دم کرنے سے انشاء  
اللہ اس کا زہر ختم ہو جائے گا۔

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ .

۴۔ جسے سانپ نے ڈس لیا ہو اسے اَلْعَلِيمُ الْحَكِيمُ لکھ کر روغن زیتون میں ملا  
کر کھانے سے فوراً اچھا ہو جائے گا۔

## بچھو کا ڈنک مارنا

اگر کسی کو بچھو نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل پڑھ کر جھارنا مفید ہے انشاء اللہ ضرور فائدہ  
ہوگا۔ عمل یہ ہے

شَجَّةٌ قَرِيْبَةٌ مِلْحَةٌ بِحَرْقُظْفَا .

## کتے کا کاٹ لینا

اگر کسی کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل کسی نئے برتن پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر  
اس شخص کو پلانے سے انشاء اللہ کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

” ا ب ج ا ع ۵ ۵ د ب ا ب اللہ “

۲۔ اگر کسی کے اوپر کتا حملہ کرے تو گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ لے۔ انشاء اللہ اس کے شر  
سے محفوظ رہے گا۔

” وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ “

## دردِ سر

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ حروف لکھ کر سر میں باندھتے جائیں انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ مجرب ترین عمل ہے۔ " د م ہ م ل ہ "۔

۲۔ جس کے آدھے سر میں درد ہو اس پر گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ بہت مجرب ہے۔

لَا يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفِقُونَ ۝

- ۳۔ بعد نماز عصر سورۃ تکاثر پڑھ کر دم کرنا دردِ سر کے واسطے مفید ہے۔
- ۴۔ دردِ سر والے پر سورۃ والعصر تین مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔
- ۵۔ سورۃ کوثر سات بار پڑھ کر دم کرنے سے دردِ سر جاتا رہے گا۔

## ضعفِ دماغ

جس کا دماغ کمزور ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا قَوَّیُّ پڑھا کرے۔

۲۔ اگر کسی کا دماغ کمزور ہو تو ان آیات کو چینی کے پیسٹ پر لکھ کر اسے دھو کر یہ پانی اسے پلایا جائے۔

عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ  
وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي  
لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

۳۔ یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کی جائے یا لکھ کر سر میں باندھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ

دماغ کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

## نسیان

ہر فرض نماز کے بعد اَلرَّحْمٰنِ سو مرتبہ پڑھتے سے نسیان دور ہو جاتا ہے۔

۲۔ نسیان دور کرنے کے لیے ہر فرض نماز کے بعد تیس مرتبہ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھی جائے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي وَاخْلَعْ عُنُقِي مَنْ

لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي۔

۳۔ دفع نسیان کے لیے یہ آیت بعد نمازِ شام سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

## بے خوابی

بے خوابی دور کرنے کے لیے سوتے وقت سات مرتبہ یہ بکثرت پڑھنا بہت مفید ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

۲۔ سوتے وقت گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھ لینے سے نیند خوب آئے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا



## مرگی

مرگی کے مریض کے سر میں یہ آیت تین بار لکھ کر باندھنا مفید ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ شَرَّ لَكُمْ  
يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

۲۔ جس کو مرگی کا مرض ہو اس کے کان میں یہ دُعا پڑھ کر بھپورنگی جائے انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْمَص طس و كهيص يس  
وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ حمعسق ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ

۳۔ سورۃ الشمس مرگی کے مریض کے کان میں پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

۴۔ سورۃ تحریم پوری پڑھ کر پانی پیڑم کر کے مرگی کے مریض کو پلا جائے۔

۵۔ جو شخص سورۃ سجدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسے مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔

## سیرام

سیرام کے مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی جائے اور بارش کے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی جائے تو انشاء اللہ مرض ٹھیک ہو جائے گا۔

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا إِلَهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ قُلْنَا  
يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا

اسم باری تعالیٰ یا مُقْسِطُ تین سو بار پڑھ کر سیرام کے مریض کو پلا جائے  
انشاء اللہ آفاقہ ہوگا۔



## مالخولیا

جسے دوہم کی بیماری ہو اس پر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ معوذتین اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے۔

مَا جُتُّرِبِ السَّحَرِ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ۔

۲۔ سورہ ق لکھ کر پانی سے دھو کر ملانا دفع مالخولیا کے لیے مفید ہے۔

## آشوبِ چشم

نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورہ ملک پڑھ کر دم کرنا آشوبِ چشم کے واسطے مفید ہے۔

۱۔ آشوبِ چشم پر پندرہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے۔ انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔  
رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ نَا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۳۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ آشوبِ چشم سے نجات ملے گی۔

## ناخونہ

۱۔ تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے انشاء اللہ ناخونہ ختم ہو جائے گا۔  
۲۔ یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے ناخونہ سے محفوظ رہے گا۔

وَمَا لَنَا إِلَّا أَنْتَ وَكُلِّ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنْصَبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

## موتیا بند

موتیا کے پے ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر چھونک مار کر آنکھوں پر پھیرا جائے۔ موتیا بند کے واسطے مفید ہے۔

فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ط

۲۔ سورہ یسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ موتیا جاتا رہے گا۔

## زخم چشم

سورہ ہمزہ پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کیا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔  
۲۔ جس کی آنکھ میں زخم ہو یا چوٹ لگ گئی ہو اس کے گیارہ مرتبہ انشاء اللہ شفا ہوگی پڑھ کر دم کیا جائے۔

## ضعف بصر

ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ بار یا نور پڑھ کر انگشت شہادت پر چھونک مار کر آنکھوں پر پھیر لیا جائے۔ ضعف بصر کے لیے مفید ہے۔

## دردِ کان

جس کے کان میں درد ہو اس کے اسم باری تعالیٰ یا سَمِيعِ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشَّرَهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ط

## بہرین

اگر کوئی شخص اونچا سُننا ہو تو یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کیا جائے۔  
وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِزْ بِالذِّكْرِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

## نکبیر

جسے نکبیر کی بیماری ہو یا منہ سے خون آتا ہو تو یہ نقش لکھ کر پانی سے دھو کر اسے پلایا جائے اور کچھ کر مریض کو باندھا بھی جائے۔

لوطا	لوطا	لوطا
لوطا	لوطا	لوطا
لوطا	لوطا	لوطا

۱- سفید کاغذ پر تین مرتبہ کالی روشنائی سے یا بَدِیعُ لکھیں۔ کاغذ کو جلا دیں۔ جلا ہوا کاغذ انگلیوں سے مسل کر نکبیر کے مریض کو سنگھائیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے نکبیر کا مرض جاتا رہے گا۔

۲- جسے نکبیر ہوا سے یہ آیت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ خون کا آنا بند ہو جائے گا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قَتِلَ انْقَلَبْتُمْ

## نزلہ وزکام

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت لکھانے

چیز پر پڑھ کر مریض کو کھدایا جائے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَوْ يَجْعَلُ لَكَ  
عِوَجًا۔

تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر نزلہ و زکام کے مریض پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ اچھا  
ہو جائے گا۔

### درد دانت

جس کے دانت میں درد ہو وہ اس آیت کو کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر دانت کے نیچے دبا کر  
انشاء اللہ دانت کا درد جاتا رہے گا۔

لِكُلِّ نَبَأٍ مُسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

۲۔ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر دانتوں پر دم  
کیا جائے گا۔

الْقُونَ يَلْقُونَ تَلْقُونَ

### زبان کی سوجن

اگلیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے زبان کی سوجن ختم ہو جائے گی۔

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَكُنَّ زَالَتَا  
إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۝

۲۔ زبان کی سوجن پر تین سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا مؤمن پڑھ کر دم کرنے سے  
سوجن جاتا رہے گا۔

### لقوہ

جس شخص کو لقوہ ہو گیا ہو اسے یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ

قَدْ تَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط  
۲۔ اسی آیت کو ایک سو ایک بار پانی پر دم کر کے لقمہ کے مریض کو پلا میں۔

## منہ کی پھنسیاں

سورہ کوثر اکیس مرتبہ بادام پڑھ کر اسے گھس کر پھنسیوں اور چھالوں پر لگایا جائے انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گی۔

۲۔ سورہ والضحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کر کے چبانے سے انشاء اللہ تمام پھنسیاں ختم ہو جائیں گی۔

۳۔ سورہ اخلاص بھی اکتالیس بار چینی پر دم کر کے استعمال کرنا مفید ہے۔

## حلق کی خراش اور درد

حلق کی خراش اور درد کے لیے ایک سو ایک بار یہ آیت گائے کے مکھن پر دم کر کے حلق کے اندر لگائیں۔ اور اسی آیت کو سات بار نمک پر بھی پڑھ کر لگائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔  
مغرب ہے۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ

۲۔ حلق کے درد کے لیے یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں پھین انشاء اللہ شفا ہوگی۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّي سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ رَحِيمٍ ط

۲ - یہ آیت لکھ کر پہنا گئے کی تمام بیماریوں کے لیے نہایت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا مُغِیْثًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

### دردِ گردن

گردن کے درد کے لیے یہ آیت کسی کا غذا یا کپڑے پر لکھ کر گھٹے میں لٹکائی جائے نہایت مفید ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فِیْہِیْ اِلٰی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝

### ہچکی

تین سانس میں پانی پییں اور ہر سانس پر سات مرتبہ یا حَفِیْظُ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔

### دردِ سینہ

سینہ کے درد کے لیے یہ آیت لکھ کر گھٹے میں پہنا بہت مفید ہے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَہٗ لِیْسَلٰمٍ ۝

۲ - اکتالیس مرتبہ یہ آیت آبِ زَمِ زَمِ پر پڑھ کر پلانے سے انشاء اللہ دردِ سینہ ختم ہو جائے گا۔ مجرب ہے

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

### کھانسی

اگر کسی کو کھانسی ہو گئی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ سیاہ نمک پر دم کر کے چٹایا جائے

وَ شَدَدْنَا مُلْکَہٗ ۚ وَ اٰتٰیۡنَہٗ الْحِکْمَۃَ ۚ وَ فَضَّلَ الْخِطَابِ ۝

۲- سورہ اخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا کھانسی کے لیے بہت مفید ہے۔

۳- اکتالیس بار یہ آیت پانی پر پڑھ کر پلانے سے انشاء اللہ کھانسی میں کمی ہو جائے گی

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۝

۴- اگر کسی کو کالی کھانسی ہو گئی ہو تو سات دن تک اکتالیس مرتبہ سورہ الم نشرح پانی

پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی سورت کو لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا

ہوگی۔ مجرب ہے۔

۵- سورہ غاشیہ تین بار پانی پر دم کر کے پلانا اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنانے سے

کالی کھانسی ختم ہو جائے گی۔ بہت مفید ہے۔

### درد پھیپھڑے

اگر کسی کے پھیپھڑے میں درد ہو یا پانی پھر گیا ہو، اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف

اور گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل مریض کو پلایا جائے نہایت

مجبرب ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ الشَّمْسُ

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَ

وَضَعَهَا الْمِيزَانَ سَمَرَجَ الْبَحْرَيْنِ تَاك (سورہ الرحمن)

۲- پھیپھڑے کے مریض کو السلام المؤمن تین سو بار مٹھانی پر دم کر کے کھدایا

۳- سورہ یسین ابتداء سے پے مبین تک سات بار پانی پر دم کر کے پھیپھڑے کے مریض کو

پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر اسی کے گلے میں ڈال جائے بہت نافع ہے۔



## دمہ

۱۔ آیتہ الکرسی خَالِدُونَ تک لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالی جائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

۲۔ چینی کے پلیٹ میں زردہ رنگ سے یہ نام لکھ کر مریض کو پلایا جائے فوراً آرام آ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ	یَا فَارِقُ

۳۔ سورہ فاتحہ چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر سات یوم تک مسلسل دمہ کے مریض کو پلائی جائے بہت مفید ہے۔

## کالی کھانسی

چینی کی رکابی پر زردہ رنگ سے لکھ کر صبح، شام گیارہ روز پانی سے دھو کر پڑھیں۔ مریض کو فوراً آرام آ جائے گا۔ اہم یہ ہیں۔

یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ
قَصُّ	قَصُّ	قَصُّ

مَا نِعَاتُ الْمَاءِ

## دردِ دل

اگر کسی کے دل میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح ٹسکا جائے کہ تعویذ دل پر ٹسکا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔



يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ

## پسلی چلنا اور نمونہ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھ کر ایک دو گھونٹ ۱۰ روز سے دھو کر تین وقت پلا میں۔ احتیاطاً دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیے تاکہ نمونہ کا اثر پوری طرح زائل ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ  
يَا فَتَّاحُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِیْزُ  
يَا شَافِیُ يَا شَافِیُ يَا شَافِیُ  
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

## دل کا دھڑکنا

اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائی جائے کہ تعویذ ہمیشہ دل پر ہی پڑا رہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

۲۔ کسی بڑن پر سورہ العنکبوت لکھ کر آب زمزم سے دھو کر بلایا دل کی دھڑکن کے ازالہ کے لیے زیادہ کثیر ہے۔

۳۔ بعد نماز فجر کسی مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے آلیس دن تک اختلاج قلب کے مریض کو پڑایا جائے۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

لَبَنَّا لَا تَزِجْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

سورہ یسین بارش کے پانی پر دم کر کے اختلاجِ قلب کے مریض کو گیارہ دن تک پینا نہایت مفید ہے بہت مجرب ہے۔

## دل کا ڈوبنا

اس آیت کو پانی پر دم کر کے سات دن تک پلنا دل کے تمام امراض کے لیے فائدہ بخش ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ سِئْرَةَ سُوْرَتِ تَكْوِيْنِ  
پڑھیں۔ (سورہ فتح)

## دردِ معدہ

جس کے معدہ میں درد ہو اسے بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلایا جائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ  
رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

۲۔ سورہ یسین بارش کے پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک معدہ کے مریض کو پلانا نہایت اکیس ہے۔

۳۔ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ  
معدہ کا درد جاتا رہے گا۔

قُلْ اِنِّيْ هَدَانِيْ رَبِّيْ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

۴۔ اگر فم معدہ میں درد ہو تو گیارہ روز تک یہ آیت گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں لٹکایا بھی جائے انشاء اللہ درد باکل ختم ہو جائے گا۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنْهٖ اَخْلَقَكُمْ عَبَثًا وَاَنْكُمْ اَلِيْنًا لَا تُرْجَعُوْنَ

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ط

### درد پیٹ

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔  
وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ د۔

۲۔ گیارہ بار یہ آیت پانی پر یا کسی پینے کی چیز پر دم کر کے پلانے سے انشاء اللہ پیٹ کا درد جاتا رہے گا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ۔

۳۔ سورہ ناسخ، سورہ اخلاص، معوذتین اور سات مرتبہ یہ دعا پانی پر پڑھ کر پینا تو بیخ کے لیے بہت نافع ہے۔

أَعُوذُ بِوَجْهِ الْعَظِيمِ وَقُدْرَتِهِ الَّتِي لَا تَمْنَعُ مِنْهَا مِنْ شَرِّ  
مَا أَحَدٌ مِنْهُ۔

۴۔ پانچ سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ "يَا بَسِيطُ يَا كَرِيمُ" پانی پر پڑھ کر پینا بھی تو بیخ کے لیے بہت نفع بخش ہے۔

### دست

اگر کسی کو خونی دست آتے ہوں تو اسم باری تعالیٰ "يَا حَفِيفُ" تین سو مرتبہ پانی پر دم کر کے پینا بہت فائدہ مند ہے۔

۲۔ جسے دست آ رہے ہوں اسے پچھلے دن بسم اللہ شریف اور دوسرے بسم اللہ شریف کے بعد "اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ" لکھ کر پیٹ پر باندھ کر انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔

قے

اگر منی آتی ہو تو یہ آیت تین بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَي  
 مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ  
 أَصْلَحَ بِاللَّهِمْ

اگر خون کی قے آتی ہو تو اکیس روز تک بعد نماز ظہر اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر  
 کے پلایا جائے انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔ اور خون آنا بند ہو جائے گا۔  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَتَبَارَكَ  
 اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

### اختلاج قلب

اختلاج قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے، بلڈ پریشر  
 پیہم صدما یا تیز ادویات کے استعمال کی بنا پر ہو سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ  
 مختلف ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا میں

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت تہا منہ چینی کے شربت پر دم کر کے

پیں۔

لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے  
 وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔

اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ احتیاج قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک کاغذ پر موٹے قلم سے بہت خوشخط **اللہ لکھیں** اور رات کو سوتے وقت گہری نگاہ سے اس اسم پر نظر جمائیں اور آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ اللہ کا نور بارش کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً دس منٹ بعد آنکھیں کھولیں اور بات کئے بغیر سو جائیں چند دن کے اس عمل سے احتیاج قلب کی تکلیف اللہ کے فضل سے ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔

## آنٹوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السَّلَاسِلُ فِي مَرْجِعِ الْبَحْرَيْنِ يَا اَللّٰهُ

تین پلٹیوں پر لکھ کر روزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چالیس روز پیئیں۔  
انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

## درد جگر

جگر میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر بانڈھا جائے۔ اور اسی کو بارش کے پانی پر دم کر کے ایک ہفتہ تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ بہت مجرب ہے۔  
اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۲۔ جگر میں درد، زخم اور پتھری وغیرہ ہو تو اس دعا کو لکھ کر مقام درد پر بانڈھنا بہت مفید ہے۔  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا قُوَّةَ يَا مَنْ قُوِيْ يَا مَنْ اَمْرٌ بِاِذْنِ اللّٰهِ - جگر کی تمام بیماریوں کے لیے اکیس بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پدنا بہت مفید ہے۔

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

## پتہ کی بیماری

۱۔ پتہ کی بیماری کے لیے گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى

۲۔ اکیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کر کے چٹانا اور اسی آیت کو لکھ کر مقامِ طحال پر باندھنا بہت نافع ہے۔

مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

۳۔ سورہ والناس گیارہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ پتہ کی بیماریاں جاتی رہیں گی۔

۴۔ سورہ والضحیٰ لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے۔

## جلودھر

جسے استنفار کی بیماری ہو گئی ہو اسے تین بار سورہ واقعہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

## یرقان

جسے یرقان ہو گیا ہو اسے سورہ لَحْمِ يَكْنِ الذِّينِ لَكْه كَرَكْنِي مِيں ڈال جائے انشاء

اللہ العزیز یرقان جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

۵۔ ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا یرقان کے لیے بہت مفید ہے۔

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

یرقان جگر کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض کا علاج تعویذ گنڈا اور دم و رُود سے

ہی زیادہ مؤثر ہے۔

۷۸۶

س	ر	ش	ل
ق	ع	ل	ت
خ	م	ف	ت
ن	ص	د	ض

مندرجہ بالا تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

## درد گردہ

گردہ میں درد ریاحی ہو یا پتھری کا ہو۔ دونوں حالتوں میں مومی کاغذ پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں یا درد کی جگہ باندھیں۔ اس تعویذ کو دھو کر پلانا بھی بے انتہا مفید ہے۔  
انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ ریت بنا کر پٹیاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ن ق

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۔ سورہ لایلف کھانے پر دم کر کے کھینا درد و رُود کو نافع ہے۔

۲۔ بارش کے پانی پر اکس مرتبہ یہ آیت دم کر کے پلانا درد و رُود کی پتھری میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

۳۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

عَلَيْهِمْ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تَك - اپ ۲۷، سورۃ الحديد

## درودِ شانہ

شانہ میں درود ہوتا گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پڑھا جائے۔  
 يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ  
 رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ  
 الرَّحِيْمُ

## پیشاب میں شکر آنا شانہ کی کمزوری

اس نقش کو زردہ رنگ سے لکھ کر مومی کاغذ میں لپیٹ کر گٹے میں ڈالیں اور پلیٹوں پر  
 لکھ کر صبح و شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر مینے یا لولی دوسرے صاحب  
 لکھ کر پلائیں۔

ح	م	ص	ع
ق	ر	ا	ع
ت	ل	ك	ا
ی	ا	ت	ل

## سوزاک، آتشک

جب بھی پانی پینے پر عمل لکھو گا، نالی میں گھول کر پیئیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ	يَا حَفِيْظُ	يَا حَفِيْظُ
يَا حَفِيْظُ	يَا حَفِيْظُ	يَا حَفِيْظُ
يَا حَفِيْظُ	يَا حَفِيْظُ	يَا حَفِيْظُ



## پیشاب کی بندش

۱- عرق گلاب پر ایک سو ایک بار یہ آیت دم کر کے پلانے سے پیشاب کی رکاوٹ ختم ہو جائے گی

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

۲- ایک شخص کا پیشاب بالکل رک گیا تھا تو کسی بزرگ نے یہ آیت لکھ کر بازو دی جس سے فوراً پیشاب جاری ہو گیا۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّثْهِرٍ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا  
فَأُتْقِيَ الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدِيرَةٍ

## جریان

جریان کے مریض کو سورہ حجرات تین بار پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہو جائے گی۔

۲- جسے جریان ہو گیا ہو اسے بعد نماز مغرب سورہ فاطر پوسٹ اسبغول پر دم کر کے مسلسل اکیس روز تک استعمال کرایا جائے۔

۳- بعد نماز عصر اول و آخرت سات سات مرتبہ درود شریف اور سو بار یہ آیت پڑھنا جریان کے لیے بہت مفید ہے۔

رَبَّنَا أَنْتُمْ إِلَهُنَا نُورِنَا وَأُغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

## نامردی

نامرد کو یہ آیت ایک سو مرتبہ تخم مولیٰ پر دم کر کے اکیس دن تک گائے کے دودھ

کے ساتھ استعمال کرنا بہت مفید ہے

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ

۲- صبح و شام اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ یا قومی یا

مُعِين کا ورد نامردی دور کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

۳- روزانہ بعد نماز فجر تین سو بار اَيَّاكَ نَعْبُدُ وَايَّاكَ نَسْتَعِينُ تین چہ تک پڑھنا

نامردی میں فائدہ بخش ہے۔

## کثرت احتلام

۱- اگر سوتے وقت سورہ نوح پڑھ لی جائے تو احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

۲- اگر کثرت احتلام کا مرض ہو تو سورہ معارج لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

۳- سوتے وقت شہادت کی انگلی سے اپنے سینے پر یا عمداً اس طرح لکھے کہ پڑھنے والے کے سامنے سیدھا ہو۔ بفضلہ تعالیٰ کثرت احتلام کا مرض جاتا رہے گا۔

## بواسیر

یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھنا بواسیر کے لیے بہت مفید ہے۔

لَا يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا

۲- فجر کی سنتوں میں ہمیشہ یہ سورتیں پڑھنا بواسیر و بواسیر کے لیے بے حد فائدہ

مند ہے۔ پہلی رکعت میں اَلْحَرِّ شَرِّحْ اور دوسری رکعت میں اَلْحَرِّ تَرَكِيْفَ

پڑھیں۔

بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی

بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے اور طہارت کرتے وقت زبان سے فِعْلُنْ فِعْلُنْ  
فِعْلُنْ پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لیے مَآئِیْ قَبِیْرًا طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس  
طرح بادی بواسیر میں پڑھیں ہیں۔

### دردِ دران

۱۔ اگر دردِ دران ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے۔

لَسِنُ أَنْجِينَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ۔

۲۔ دران کے درد میں یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے بہت جلدی فائدہ ہوگا۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فِى قَرِيْبٍ أُجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ  
إِذَا دَعَانِ۔

### دردِ پٹلی

پٹلی کے درد میں یہ آیت لکھ کر مقامِ درد پر باندھنا بہت مفید ہے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ  
أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ  
تَوَلَّاهُ لَا تَتَذَكَّرُونَ۔

### پستانوں کا عدمِ ابھار

کسی عورت کا پستان ابھرا ہوا نہ ہو بالکل چھوٹا ہو تو چالیس دن تک یہ آیت روزانہ التالیس  
مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

هَشِيمَاتُ ذُو الرِّيحِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا  
 جس عورت کا پستان بہت چھوٹا ہو تو ایک ہزار مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا صَاحِدُ  
 پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے اس کی چھاتی پر ملا جائے۔

## دودھ کی کمی

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ پیدا نہ ہو یا ہو تو ایک سو ایک بار یہ آیت بارش  
 کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ خوب دودھ پیدا ہوگا۔

وَهِيَ تَجْرِي بِهَمْرِ فِي مَوْجِ كَالْجِبَالِ فِيهِمَا عَيْنَانِ  
 تَجْرِيَنِ

۲۔ پستان میں دودھ کی کمی ہو تو یہ آیت خمیری موٹی پر لکھ کر سات روز تک کھلایا  
 جائے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

۳۔ اسم باری تعالیٰ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کرنا دودھ کی کمی  
 کو دور کرنے کے لیے بہت نافع ہے۔

## درم پستان

اگر پستانوں پر درم آگیا ہے تو سورہ اخلاص اور معوذتین دس دس بار پانی پر دم  
 کر کے پلایا جائے انشاء اللہ درم ختم ہو جائے گا۔

۲۔ پستان درم کر گیا ہو تو یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پھیرا جائے جہاں درم

ہو۔  
 وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنَا وَهُدًى

وَشِفَاءٌ -

## سیلان الرحم

سیلان الرحم کی بیماری ہوگئی ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے کتالیس روز تک پلایا جائے انشاء اللہ مرض جانا رہے گا۔

وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۖ وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا  
هُوَ شِفَاءٌ ۖ بِحَقِّ آيَاتِكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

## کمی حیض

جس عورت کو حیض بہت کم مقدار میں آتا ہو اسے روزانہ سات سو مرتبہ یہ آیت آبِ زم زم پر دم کر کے ایک ہفتہ تک پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں بھی ڈالا جائے

وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ ۖ

۲- حیض کی کمی کی بیماری ہو تو روزانہ تین سو کتالیس مرتبہ یہ آیت آبِ زم زم پر دم کر کے گیارہ روز تک پلایا جائے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

## کثرت حیض

اگر حیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہو تو یہ آیت لکھ کر پیٹ پر باندھ جائے۔

صَدْرِكُمْ عَلَيَّ فَهَلْ لِي بِرَجْعُونَ ۝

۲- حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سوتہ دھری پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ خون کا آنا بند ہو جائے گا۔

۳۔ تین سو تیرہ بار سورہ کوثر روزانہ بارشش کے پانی پر دم کر کے پلانا کثرتِ حیض کی بیماری میں بہت مفید ہے۔

### مسان

مسان کے مریض کو خالص سول کے تیل پر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت دم کر کے اکیس روز تک صبح و شام ماش کیا جائے۔

أُولَٰئِكَ يَدْرَأُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذُنُوبِهِمْ ۗ  
وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ فِيهِ مَوْلًى ۗ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۲۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ مَعِ وَصَلِ بِسْمِ اللّٰهِ كِی مِیْم کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں ملا کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ کر مٹھائی یا پانی پر دم کر کے مسان کے مریض کو کھدیا جائے۔ انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

### خارش

سیدنا حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ صبح و شام سات سات مرتبہ سورہ قدر پانی پر دم کر کے پلانا خارش کے لیے بہت مفید ہے۔

کسی شخص کو خارش کی علامت ہوگئی وہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور اپنی بیماری کے بارے میں عرض کیا تو انہوں نے فرمایا کہ روزانہ صبح و شام اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پیو۔ بفضلہ تعالیٰ اس عمل سے ٹھیک ہو جائے گا۔

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لِحِمَاتِهِمْ ۖ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا ۖ آخَرَ فَتَبَارَكَ  
اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۗ

## جذام

ابن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جس کو جذام کا مرض ہو گیا تھا جس سے اس کا گوشت بھی کٹ کر گرنے لگا تھا۔ اس نے کسی بزرگ سے اپنی بیماری کے متعلق عرض کیا تو انھوں نے یہ آیت پڑھ کر دم کیا جس سے وہ اچھا ہو گیا

وَإِيُّوبَ إِذِ نَادَى رَبَّهُ أَلَيْسَ لِي الضَّرُّ وَأَنْتَ  
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ط

## برص

جسے برص کی بیماری ہو اگر وہ ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اسم باری تعالیٰ الْمَجِيدُ بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ وہ اچھا ہو جائے گا۔  
۲۔ گیارہ مرتبہ یہ آیت گھونچنے کے تیل پر دم کر کے مبروس کو مالش کرنا نہایت مفید و مجرب ہے۔

ثُمَّ نَسُوهُمَا لِحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَنَا قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

## چھپک

اگر چھپک کی بیماری پھیل رہی ہو تو ایک نیلا دھاگہ لے کر اس پر سورہ الرحمن پڑھے اور ہر قبائلی الاءِرتکما تکذبن پردھاگہ پر پھونک مار کر گرہ لگاتا جائے اور پھر اسے لڑکے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ چھپک سے محفوظ رہے گا

## بخار

ہر طرح کے بخار میں اس دعا کو تین دن تک روزانہ کاغذ پر لکھ کر صبح نہاڑ منہ دھو

کر پڑا بہت مفید ہے۔ باری کا بخار جاتا رہے گا۔

قُنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ  
عام بخار کے لیے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى  
میعادی بخار کے لیے :- خسره - موتی جھر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ  
يَا شَافِيُ يَا شَافِيُ يَا شَافِيُ  
هَرِيْدُ الصُّبُوْحُ قُدُوْسُ

زرودہ کے رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں اور اس نقش کو پلیٹ پر لکھ  
کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد استعمال کریں۔

بخار کے مریض کے پشت پر اذان اور اقامت انگلی سے لکھ دے خدا تعالیٰ شفا  
دے گا۔

### پریشان خواب

۱۔ جو نیند کی حالت میں پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالے  
یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِى الْاٰخِرَةِ لَا يَبْدِلُ  
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔

۲۔ سوتے وقت سورہ معارج پڑھ لے تو پریشان خواب سے محفوظ رہے گا۔





## حفاظت دوران سفر

سفر پر جانے سے پہلے گھریا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد

يَا حَفِيظُ يَا دُودُ يَا رَحِيمُ يَا مُرِيدُ يَا حَفِيظُ  
يَا دُودُ يَا دُودُ يَا اللَّهُ يَا حَفِيظُ

پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک مار دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دوران سفر سہ آفت سے اور ناگہانی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔ دوران سفر غیبی امداد ہوگی۔

## حسب خواہش شادی کیلئے

مندرجہ ذیل نقش کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے بنا لیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھیں اور پھر خانہ پُری اس طرح کریں کہ پہلے وہ چار خانے لکھیں جس پر نمبر اڈا لگایا ہے۔ پھر نمبر (۲) کی خانہ پُری کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ لیں۔ اس کے نیچے مُحب (یعنی جو شادی کرنا چاہتا ہے) کا نام اور اس نام کے بعد اَلْحُبُّ لکھ کر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ:

۳)	وَلَمْ	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
۵)	هُوَ	اللَّهُ	أَحَدٌ	اللَّهُ
۷)	يُولَدُ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ
۱۱)	قَدْ	هُوَ	اللَّهُ	أَحَدٌ
۱۰)	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
۴)	تَمَّ	كُفُوًا	أَحَدٌ	قَدْ
۲)	اللَّهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
(۸)	كُفُوًا	أَحَدٌ		

اَلْحُبُّ

یہ تعویذ نخب اپنے تکیہ کے نیچے رکھئے۔ اگر بہت جلدی اثر منسوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دبا دیں۔ ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہیئے۔ یہ پتھر زمین پر رکھیں۔ کسی تختہ، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔ یہ عمل صرف جائز مقصد کے لیے کیا جائے نا جائز کام کے لیے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

## کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو مرتبہ  
بِحَوْلٍ وَقُوَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ  
الْمُتَكَبِّرُ ط

## آنکھوں کے امراض

یہ امراض ہانپہ کی خرابی یا بیرونی عوارض مثلاً گرمی، سرخی، چوٹ گردوغبار، دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتے ہیں۔

### موتیا اور سڑیال

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَقُّ النُّورُ پڑھ کر آنکھوں کی نیکیوں کے پودوں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

## رتوندہ یا شب کوری

رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے میں یارات کو چیزیں یا تو نظر نہیں آتی یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں يَا عَمَّا تَوَيْلَ يَا عَمَّا تَوَيْلَ يَا عَمَّا تَوَيْلَ

گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤ صاف شدہ کلوئنجی پردم کر کے دیں اور صبح و شام ایک ایک چھٹی تازہ پانی سے استعمال کریں۔

## نگاہ کی کمزوری

مُعِينُ السَّلَاةِ هَاءَتْ الْحَيْنِ الصَّابِ الْغِلَامِ امْرِي  
 صبح سو رُج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر ایک بڑے پیالے پانی پردم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے نہار منہ پی لیں اور باقی پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہو جائے تو پانی کسی گلے یا کپڑی میں ڈال دیں۔ اب دوسرا حلو بھریں اسی طرح پہلے بائیں آنکھ کو دھوئیں اور پھر دائیں آنکھ کو۔ یہ عمل نوے دن کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

## تتلی کا علاج

کاغذ پر فِہن قَطَارِ الْقَلَمِ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تتلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یا وود پڑھیں انگلی پر پھونک ماریں اور تتلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب (x) کا نشان بنا دیں

## تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ  
 يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ  
 يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی غصنو کا اکر جانا۔ اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یا خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردہ کے رنگ سے پٹیوں پر لکھیں ایک صبح اور شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔

### تبادلہ کی منسوخی کیلئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لیے عشاء کی نماز کے بعد انیس روز تک ایس مرتبہ **تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ** پوری سورت پڑھ کر دعا کریں۔

### تبادلہ کرانے کیلئے

اگر ایک جگہ سے دوسری جگہ میں تبادلہ کرانا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ لیں چالیس روز دعا کریں۔ کسی مجبوری سے مانع ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کرے جائیں۔

### ٹی۔ بی (تپ دق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّتِکَ ایتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ

تین پٹیوں پر لکھ کر ایک صبح، ایک شام کو پانی سے دھو کر پلائیں فوراً مرض جاتا ہے گا۔ اکتالیس روز یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض کا نشان تک نہ رہے گا۔





ہر ماہ کے علیحدہ علیحدہ نفل نماز، روزہ اور وظائف

## مُحْرَمُ الْحَرَامُ

جب چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْيَمِينِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ**  
**وَالِإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى رَبِّي وَمَا بَكَ اللَّهُ ط**  
 سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی  
 بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں۔  
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورہ  
 اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا بہت افضل ہے اول شب بعد نماز عشاء **آٹھ**  
 رکعت نماز چاسلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ  
 گیارہ دفعہ پڑھو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے روز حشر اللہ پاک اس نماز  
 پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی شفاعت فرمائے گا۔

اول شب بعد نماز عشاء ماہ محرم چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور

سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر بعد  
سالم کے یہ دعا گیارہ مرتبہ پڑھے

سُبُوْحٌ قُدُوْسٌ رَبَّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

اس نماز کے پڑھنے سے بے شمار عبادات کا ثواب درگاہ رب العزت سے  
عطا کیا جائے گا۔

محرم کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ  
کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔

پہلی شب محرم الحرام سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء اول آخر مع درود  
شریف کے ایک سو دفعہ یہ دعا بھی پڑھنی افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ  
وَلَا مُعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ  
مِنْكَ الْجَدُّ۔

## نفل نماز پہلی تاریخ محرم الحرام

پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے سورہ  
اخلاص تیرہ بار۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر  
بعد سلام کے یہ دعائے مکرم ایک مرتبہ پڑھے۔

اللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ هٰذِهِ سَنَةٌ حَبِیْدَةٌ  
اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنْ

السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كَيْدِي شَرِّ وَمِنَ الْبَلَاءِ وَالْأَفَاتِ وَ  
 أَسْأَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ بِالسُّوِّءِ وَالِإِسْتِغَالَ  
 بِمَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ يَا بَدْرُ يَا رُؤُوفُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

ترجمہ :- اے اللہ تو ایسا ہے جس کی نہ ابتداء ہے نہ انتہا۔ یہ نیا برس ہے تجھ سے پناہ  
 مانگتا ہوں اس برس میں نگہانی شیطان راندے گئے سے اور امان ظالم بادشاہ سے  
 اور ہر شریر کے شر سے اور بزدل اور آفتوں سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور  
 انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور مانگتا ہوں مشغول اس چیز کی جو مجھ کو نزدیک  
 کرے تیری طرف اے نیک کار اے مہربان اے رحم کرنے والے اے صاحب بزرگی  
 اور انعام کے ۝

اللہ پاک اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائے گا اور انشاء  
 اللہ تعالیٰ وہ دنیا سے با ایمان اٹھے گا۔

## نفل نماز شب عاشورہ

عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھتے ہر رکعت میں بعد  
 سورہ فاتحہ کے آیتہ الکرسی تین تین دفعہ سورہ اخلاص دس دس دفعہ پڑھے۔ بعد سلام  
 کے سورہ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ پاک سے بخشش  
 طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم اپنی رحمتِ کاملہ سے اس نماز کے پڑھنے والوں  
 کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

شب عاشورہ - بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت  
 میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے درود

پاک ستر مرتبہ۔ استغفار ستر دفعہ پڑھ کر دعائے مغفرت کرے۔ اللہ رب العزت اس نماز پڑھنے والوں کی قبر کو روشن کر کے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا اور بروزِ حشر اسے مغفرت عطا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

شب عاشورہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔  
یہ نماز واسطے بخشش گناہ کے لیے افضل ہے پروردگار عالم اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## یوم عاشورہ

عاشورہ کے دن بعد نماز فجر برآمد ہونے آفتاب کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے جو بھی سورہ یاد ہو پڑھے اور بعد سلام کے ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ یوم عاشورہ کسی وقت با وضو ہو کر ستر مرتبہ پڑھے۔

حَسْبِيَ اللَّهُ وَعِزُّ الْوَكِيلِ ط

مغفرت گناہ کے لیے یہ وظیفہ پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔





# دُعَاءُ عَاشُورَاءَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا قَابِلَ تَوْبَةٍ أَدْرَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
 يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّونِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
 يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
 يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى هَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
 يَا مُغِيثَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
 يَا رَافِعَ أَدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
 يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
 يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلَّى عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَقْضِ حَاجَاتِنَا  
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَطِلْ عُمُرَنَا فِي طَاعَتِكَ وَمُحَبَّتِكَ وَبِرِّصَانِكَ وَ  
 أَحْيِنَا حَيَاةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

الزَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَأَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَجَدِّهِ وَبَنِيهِ  
 فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ ۝ پھر سات بار پڑھے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ مِلَّ الْمِيزَانِ  
 وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغِ الرِّضَى وَزِينَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَاءَ  
 مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عِدَدَ الشَّعْرِ وَالْوُثْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ  
 اللَّهِ الثَّمَاتِ كُلِّهَا نَسْأَلُكَ السَّلَامَةَ بِرِحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 وَهُوَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝ وَلَا  
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ  
 وَالْمُسْلِمَاتِ عِدَدَ ذَرَاتِ الْوُجُودِ وَعِدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ  
 لِلدَّرَبِ الْعَلِيِّ ۝

درگاہ رب العزّة سے اس نماز اور دعائے کے پڑھنے والے کو بے شمار عبادت کا ثواب

عطا ہوگا۔

عاشورہ کے دن چار رکعت نماز ظہر سے پہلے پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ  
 کے سورہ زلزال ایک بار۔ سورہ کافرون ایک بار۔ سورہ اخلاص ایک بار بعد سلام کے ستر  
 مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خداوند قدوس  
 اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چھ رکعت نماز تین سلام سے اس ترکیب سے  
 پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ تو پڑھنی ہے بعد سورہ فاتحہ کے پہلی رکعت میں سورہ

شمس ایک بار۔ دوسری میں سورہ قدر ایک بار تیسری میں سورہ زلزال ایک بار چوتھی میں سورہ اخلاص ایک بار، پانچویں میں سورہ فلق ایک بار چھٹی میں سورہ ناس ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے سرسجدہ میں رکھ کر سورہ کافرون ایک مرتبہ پڑھ کر جس مراد کے لیے دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دربار خداوندی میں قبول ہوگی۔

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۵ مرتبہ سورہ اخلاص ہر چار رکعتوں میں پڑھے اور یہ نماز حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخش دیں۔

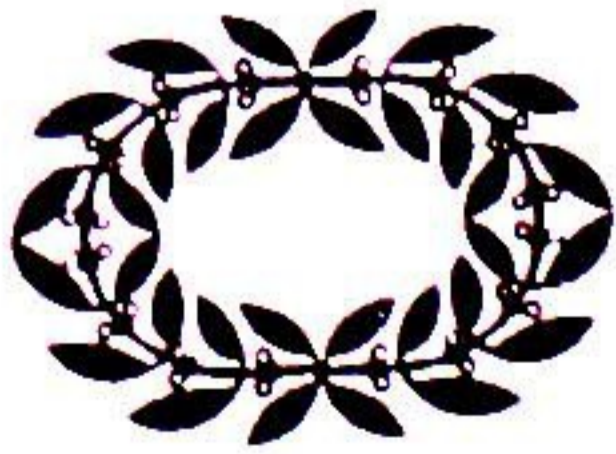
## نفل روزہ

محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھنے یا پہلی تاریخ کا اور نویں دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔

اور اس کا ورد رکھنا بہت افضل ہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ

النَّصِيرُ ۝



# صَفَرُ الْمَطْفَرِ

حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہِ صفر بڑی صعوبت والا مہینہ ہے آپ اس ماہ کے شروع ہونے پر افسردہ اور ختم ہونے پر مسرت کا اظہار فرماتے تھے فرمایا ماہِ صفر میں ایک لاکھ بیس ہزار بلائیں آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔ لیکن جو لوگ اس ماہ میں عبادتِ الہی میں اپنا وقت گزاریں گے ان پر ان بلاؤں کا اثر نہ ہوگا۔ اور اللہ پاک اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

## نفل نماز

ماہِ صفر کا چاند دیکھ کر نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کے درمیان چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر بعد سلام پھینے کے ایک ہزار مرتبہ اس دُروڈ پاک کو پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَرْحَمِيِّ وَرَحْمَةً اللَّهُ وَبَرَكَاتَهُ

اللہ تعالیٰ اس نماز اور دُروڈ پاک پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

اولِ شب بعد نمازِ عشاء چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون پندرہ بار۔ دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پندرہ بار۔

تیسری میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فلق پندرہ بار۔ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ  
 ناس پندرہ بار تھے یہ نماز بعد نماز عشاء پڑھنی چاہیے۔ پھر سلام کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے  
 اَيَّاكَ نَعْبُدُ وَايَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھنا ہے نماز عشاء کے قدر  
 اور نفل اس نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک تمام بلاؤں آفتوں  
 سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## نفل آخری چار رکعت

ماہِ صفر کے آخری بدھ جسے آخری چہار شنبہ کہتے ہیں بوقت چاشت غسل کر کے دو  
 رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد سورہ فاتحہ کے پھر  
 بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ  
 وَسَلِّمْ ۝ پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھنی ہے۔

اللَّهُمَّ صَرِّفْ عَنِّي سُوءَ هَذَا الْيَوْمِ وَأَعْصِمْنِي مِنْ سُوءِهِ وَ  
 نَجِّنِي عَمَّا صَابَ فِيهِ مِنْ بَحْرَسَاتِهِ وَكُرْبَاتِهِ بِفَضْلِكَ  
 يَا دَافِعَ الشُّرُوبِ يَا مَالِكَ النُّشُورِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور دعا کی بركت سے اللہ پاک اسے تمام بلاؤں اور  
 صعوبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

آخری چہار شنبہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھنے ہر رکعت میں بعد سورہ

فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورہ نضح اسٹی بار سورہ والتین اسٹی مرتبہ۔ سورہ نصر اسٹی ۸۰ مرتبہ اور سورہ اخلاص اسٹی مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

چہار شنبہ قبل نماز عصر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کوثر ستر ستر مرتبہ۔ سورہ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے یہ دعائے مکرمہ ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا شَدِیْدُ الْقُوٰی یَا شَدِیْدُ  
الْمَحَالِ یَا مَفْضَلُ یَا مُکْرَمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا لَاحِمُ  
السَّارِحِیْنِ ؕ

اس نماز اور دعائے پڑھنے والے کو اگلے دن کی تمام آفات بلیات سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔

### دُعَا

آخری چہار شنبہ کو نماز فجر تا غشاء ہر نماز کے بعد یہ آیات قرآنی ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پیئے اور سب کو بھی پلائے۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِی  
الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوسٰی وَهٰرُونَ  
سَلَامٌ عَلٰی الْیٰسِیْنَ ؕ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ وَطِبُّمُ فَاَدْخَلُوْهَا  
خَالِدِیْنَ ؕ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ؕ

یہ سات آیات قرآنی درازی عمر حفاظت جان و مال کے لیے بہت افضل ہے۔

# بَیْعُ الْأَوَّلِ

ماہ ربیع الاول بے حد متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے اور اسی برگزیدہ مہینہ میں نشانہ عالم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں جلوہ افروز ہوئے اس لیے یہ بڑی رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے۔

## نفل نماز

پہلی تاریخ ماہ ربیع الاول بعد نماز عشاء، سولہ رکعت نماز آٹھ سدم بے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص میں تین مرتبہ پڑھنی ہے پھر سدم کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ دُود پاک پڑھنا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَرَحْمَةً لِّلَّهِ وَبَرَكَاتٍ

اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور دُود شریف پڑھنے والے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے فیضیاب ہوں گے لیکن باوجود سزا ضروری ہے ماہ مبارک کی باقی تاریخ بعد نماز ظہر بہ نیت بدیہ بروح اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیس رکعت نماز دس سدم سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو حید پر قائم ہوں اور

اور شرک سے بیزار ہوں نیز باذنوسوئے  
ربیع الاول کی بارہویں - تیرہویں - چودھویں شب کو بعد نماز عشاء اس دعا کو سات  
ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مذکورہ دعا یہ ہے

يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

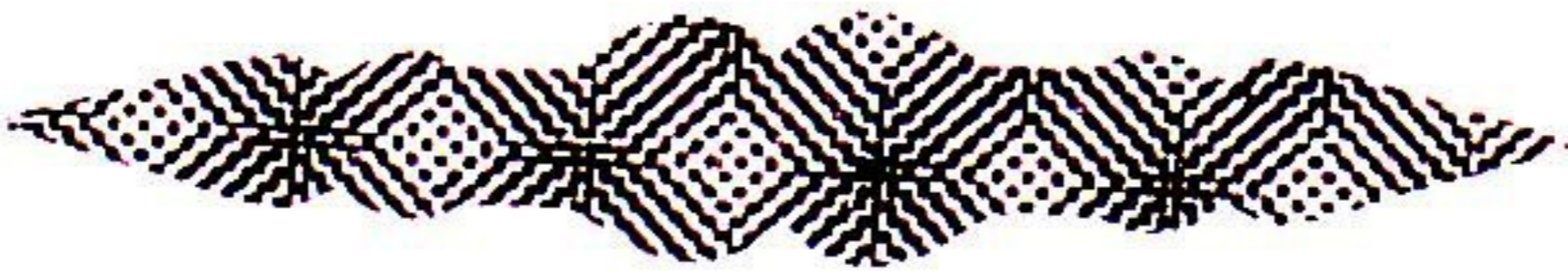
یہ دعا ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ بارہ تاریخ پیر  
یا جمعرات یا جمعہ کی ہو۔

ماہ ربیع الاول میں سب مہینوں سے زیادہ درود پاک پڑھنے کی بہت فضیلت ہے  
کثرت کے ساتھ اس ماہ میں درود شریف پڑھنا چاہیے۔

دُرُودِ شَرِيفِ

صَلَّى اللهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط





# رَبِيعُ الثَّانِي

ماہِ رَبِيعِ الثَّانِي بھی نہایت افضل ترین مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ درود

پاک پڑھنا ہے۔

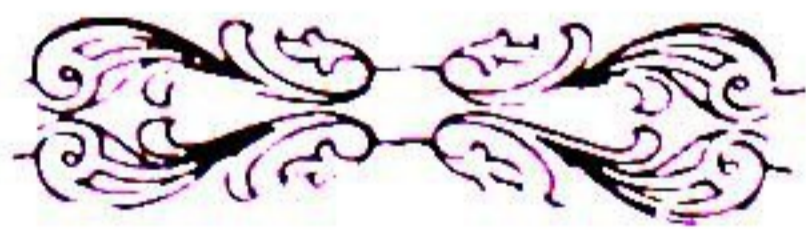
## نفل نماز

پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء، آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور

پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر تین بار۔ دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین بار۔ پھر تمیزی۔ چوتھی۔ پانچویں۔ چھٹی۔ ساتویں آٹھویں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا ہوگا۔

ماہِ رَبِيعِ الثَّانِي کی پہلی۔ پندرہویں۔ انیسویں شب بعد نماز عشاء، چار رکعت نماز دو

سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کی پروردگار عالم روزِ حشر مغفرت فرمائے گا۔



# جمادی الاول

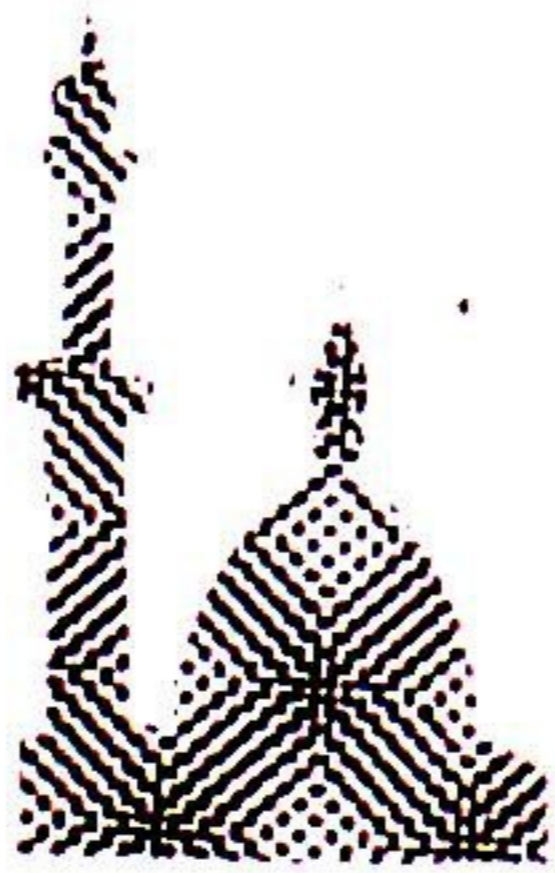
ماہ جمادی الاول نہایت بزرگ اور افضالیت کا مہینہ ہے اور اس کی عبادت کا بہت ثواب

## نفل نماز

اس ماہ کی پہلی تاریخ بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بہت افضل ہے اور اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب پاک پروردگار کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اسے بے شمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا۔



# جمادی الثانی

ماہ جمادی الثانی بڑی خیر و برکت کا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ترین ہے یہ مہینہ استقبال ماہِ رجب ہے اور اس کی عبادت کا مقصد ماہِ رجب کی حرمت ہے۔

## نفل نماز

پہلی تاریخ بعد نمازِ عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک ایک دفعہ پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ العظیم اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم بہت بڑی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

جمادی الثانی کی اکیس شب سے آخری تاریخ تک روزانہ ہر شب کو بعد نمازِ عشاء میں رکعت نماز دس سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حرمتِ رجب کا ثواب عطا کرے گا۔ یعنی اس نماز کا مقصد ہے کہ ماہِ رجب کے مبارک مہینہ کا استقبال عبادتِ الہی سے کیا۔ اس لیے اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

## نفل روزہ

جمادی الثانی کی آخری تاریخ روزہ رکھنا واسطے استقبالِ رجب المرجب افضل ہے۔



# رَجَبُ الْمُحَرَّبِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہِ رَجَبِ کی بے شمار فضیلت ہے اس ماہِ مبارک کی عبادت بہت افضل ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہِ رَجَبِ کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا إِلَى شَهْرِ رَمَضَانَ

## نفل نماز

ماہِ رَجَبِ کی پہلی شب نمازِ عشرہ کے بعد دس رکعت نمازِ پانچ سہم سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین تین مرتبہ اور سورہ اخلاص تین دفعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کرے گا۔ اور ہزار درجہ اس کے باند کرے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لِمَا لَمْ يَلْمَأْزَمَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مَعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

پہلی شب بعد نمازِ عشرہ چار رکعت نمازِ دو سہم سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ شرح ایک بار۔ سورہ اخلاص ایک بار سورہ فلق ایک بار۔ سورہ ناس

ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سدم پھیرے تو کلمہ توحید تینتیس بار اور دُرود شریف تینتیس دفعہ مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر بعد سدم کے کلمہ توحید تینتیس دفعہ دُرود شریف تینتیس دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت قبول ہوگی۔

ماہِ رَجَبِ فِيهَا تَارِيخٌ سَبْعٌ مِنْ رَمَازِ الْبَعْدِ مِنْ مَرْتَبَةِ اس دَعَا كُوْطِرُ هُنَّ كِي بَهْت

فَضِيَّتْ هِيَ ۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ  
اِلَيْذِ تَوْبَةٍ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمِيْلُكَ نَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا  
مِنًا وَّلَا حَيٰوَةً وَّلَا نَشُوْرًا

ماہِ رَجَبِ كِي فِيهَا تَارِيخٌ بَعْدَ شَمَازِ ظَهْرٍ دُوْرِكْعَتِ شَمَازِ پڑھے ۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھنی ہے ۔ بعد سدم کے اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ رب العزت سے اس نماز پڑھنے والے کے نماز گناہ معاف ہو کر مغفرت ہوگی ۔

لَيْلَةُ الْمَرْغَابِ اِسِي مَهِيْنَةُ فِي هُوْتِيْ اُوْر اِس مَهِيْنَةُ كِي سِي جَمْعُ كِي رَت كَا نَام لِيَا تِ  
الرِّغَابِ هِيَ اِس رَت فِي بَعْدِ مَغْرَبِ كِي بَارِدُ رِكْعَتِ نَفْلِ حِيْجَرِ سَدَمِ سِي اُوَا كِي جَانِي فِي  
هَر رِكْعَتِ فِي بَعْدِ اَلْحَمْدِ كِي اِنَا اَنْزَلْنَا فِيْنِ بَارِدُ اُوْر اَخْلَاصِ بَارِدُ مَرْتَبَةُ پڑھے بَعْدِ فَرَاغِ سِتْرِ  
بَارِ پڑھے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے ۔

سُبُوْحٌ قُدُوْسٌ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اُوْر پھر ستر اَمَّا نِي

اور بے رِبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَيَحَادَ زُعْمًا تَعْلَمُ أَنْتَ الْعَزِيزُ  
الْاَعْظَمُ ستر مرتبہ پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔  
انشاء اللہ تعالیٰ۔

ماہِ رَجَبِ كے پہلے جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز ایک سلام سے  
پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیتہ الکرسی سات بار سورہ اخلاص پانچ مرتبہ  
پڑھے۔ بعد سلام کے چھپس مرتبہ یہ پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْكَبِيرِ الْمُسْتَعَالِ

پھر ایک سو مرتبہ یہ استغفار پڑھے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ غَفَّارُ  
الدُّنُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ إِلَيْهِ

بعد ازاں ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر جو بھی دعا کرے خواہ دنیاوی یا دینی انشاء  
اللہ تعالیٰ درگاہ الہی میں ضرور قبول ہوگی۔

پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر  
رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔  
بعد نماز کے یہ دعا پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَقٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلَهًا وَاحِدًا صَمَدًا فَرْدًا وَتَرًا لَمْ  
يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے درخت کے سوكھے

پتے جھڑ جاتے ہیں۔

ماہِ رجب کے کسی جمعہ کی شب کو بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیتہ الکرسی گیارہ مرتبہ۔ سورہ زلزال گیارہ مرتبہ۔ سورہ تکوین گیارہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے درگاہ الہی میں اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

ماہِ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ پاک اسے نیکیوں میں بدل دے گا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ غَفَّارُ  
الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعِيُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ماہِ رجب کی کسی تاریخ کو نمازِ ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورہ کہف ایک بار سورہ یٰس ایک بار۔ سورہ حٰجرات ایک بار۔ سورہ دخان ایک بار سورہ معارج ایک بار پڑھے پھر سورہ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

اللہ پاک ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائے گا۔

## نفل نمازِ شبِ معراج

ماہِ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے ستر

مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

دوسری چار رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد  
سدم کے بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔

إِنَّكَ قَوِيٌّ مُّعِينٌ وَاحِدِيٌّ دَلِيلٌ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ  
وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

تیسری چار رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں  
بعد سدم کے بیٹھ کر ستر مرتبہ سورہ الحمد شرح پڑھے پھر درگاہ رب العزت میں نما ملنگے۔  
انشاء اللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی۔ وہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

## نفل روزہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ماہِ رَجَبِ کے روزوں کی بہت  
بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ ستائش تاریخ کے روزہ کا بہت بڑا ثواب  
ہے اس روزہ سے عذاب قبر اور دوزخ سے قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ ماہِ  
رجب کے ایک روزہ کا ثواب ہزار روزوں کے برابر ہے۔





# شعبان المعظم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہ شعبان المعظم بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا بجز ثواب اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

## نفل نماز

ماہ شعبان کی پہلی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ دُردِ پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت کرے گا۔

ماہ شعبان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا واسطے مغفرت گناہ گناہ بہت افضل ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
إِلَيْهِ تَوْبَةُ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ ضَرًّا أَوْ لَنْفَعًا وَلَا  
مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نَشُورًا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ دُردِ شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا بروز جمعرات اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہے۔

ہوجائے گی۔

ماہ شعبان پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے اس نماز کی بہت قیمت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

شعبان کے پہلے جمعہ کو بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز ادا کرنے پر ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے ایک بار آیتہ الکرسی۔ دس بار سورہ اخلاص، ایک ایک سورہ فلق، ایک بار سورہ ناس پڑھنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقی ایمان کے لیے بہت افضل رہے گی۔

## چودہ شعبان للعظم

شعبان کی چودہ تاریخ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ سحر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔

پندرہ شب کو سورہ بقرہ کا آخری رکوع (أَمَّا الرَّسُولُ) سے کافرین تک کیس

مرتبہ پڑھنا واسطے امن و سلامتی حفاظت جان و مال افضل ہے۔

شب پندرہویں سورہ لیس تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔

ترقی رزق، درازی عمر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

شعبان کی پندرہویں شب سورہ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ  
تعالیٰ پروردگار عالم ستر حاجت دنیا کی اور ستر حاجت عقبی کی قبول فرمائے گا۔

## شب قدر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرہویں شب کی  
عبادت بہت افضل ہے۔ فرمایا اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کے لیے بے شمار  
دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی رات مجھ سے  
بخشش طلب کرے اور میں اس کو عذاب و دوزخ سے نجات دے کر اس کی  
مغفرت کروں۔

فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس شب کی عبادت کرنے والے پر دوزخ کی آگ اللہ  
پاک حرام کر دیتا ہے۔

شعبان کی پندرہویں شب کو غسل کرے اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کرے تو صرف  
باوضو ہو کر دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی ایک  
بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ یہ نماز بہت افضل ہے۔

شعبان کی پندرہویں شب دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے  
بعد آیتہ الکرسی ایک بار۔ سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ بعد سدم کے درود شریف  
ایک سو دفعہ پڑھ کر رزق ترقی کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے باعث رزق  
میں ترقی ہو جائے گی۔

شب پندرہویں بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھے۔  
ہلپی بار درازی عمر باخیر۔ دوسری بار دفع بلا۔ تیسری بار مخلوق کا محتج نہ ہونے کی نیت

سے ہر دو گانہ کے بعد سورہ یس ایک بار یا سورہ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دعا  
نصف شعبان المعظم پڑھے۔

## دُعَا نِصْفِ شَعْبَانَ

اللَّهُمَّ يَا ذَا النَّمَنِ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرَ اللَّاجِبِينَ  
وَجَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ  
كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي أُمَّ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مُحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا  
أَوْ مُقْتَرًا عَلَى فِي الرِّزْقِ فَأَمْحُ اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَ  
حِرْمَانِي وَطُرْدِي وَأَقْتَتَارِي فَقِي وَأَثْبِتْنِي عِنْدَكَ فِي أُمَّ الْكِتَابِ  
سَعِيدًا أَمْرُؤًا وَمَوْفِقًا لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ  
فِي كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا  
اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِتُ وَعِنْدَكَ أُمَّ الْكِتَابِ إِلَهِي بِالتَّجَلِّي  
الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمَكْرَمِ الَّتِي  
يُفْرَقُ فِيهَا كُلُّ أُمَّرٍ حَكِيمٍ وَيُبْرَمُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ  
الْبَلَاءِ وَالْبُلُوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ بِدَعْوَتِهِ

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
 الْعَالَمِينَ

## نفل نماز پندرہ تاریخ :-

شعبان کی پندرہ تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سو سو سے پڑھے پہلی رکعت میں  
 سورہ فاتحہ کے بعد سورہ زلزائل ایک بار - سورہ اخلاص دس بار - دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے  
 سورہ التکاثر ایک بار - سورہ اخلاص دس دفعہ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون تین بار  
 سورہ اخلاص دس مرتبہ - چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی تین بار - سورہ اخلاص  
 پچیس مرتبہ پڑھے - اس نماز کی بے حد فضیلت ہے - اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے  
 پر خاص نظر کر م قیامت کے دن فرمائے گا - اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے  
 دین دنیا کی جہلائی حاصل ہوگی -

شب میں قرآن شریف درود شریف - صلوة التبیح اور وظائف پڑھیں حضرت  
 علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّا أَنْزَلْنَا  
 پڑھے - ہر مصیبت سے نجات ملے - ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے  
 ہیں -

## شب قدر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوفٌ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي يَا غَفُورٌ  
 يَا غَفُورٌ - يَا غَفُورٌ -

## صَلَاةُ التَّبَسُّحِ كَيْ فَضِيلَتُ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے، پچھلے، ظاہر، پوشیدہ پرانے نئے، عمدہ، اسہوا۔ چھوٹے بڑے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ یہ نماز بعد زوال قبل نماز ظہر ادا کرنی چاہیے یا دوسرے وقت میں خواہ روزانہ یا ہر آٹھویں روز یا سال میں ایک مرتبہ ورنہ کم از کم تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔

### طریقہ ادا کی

چار رکعت نفل صلوٰۃ التَّبَسُّحِ کی نیت باندھیں اقل سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ پورا پڑھے پھر نپدرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھیں اگر اس کے ساتھ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھیں تو زیادہ ثواب ہے پھر الْحَمْدُ لِلَّهِ اور سورۃ پڑھیں پھر دس بار رکوع میں دس بار پھر قومہ میں دس بار پھر اول سجدہ میں دس بار پھر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھیں اسی طرح چاروں رکعتیں پڑھیں یہ یاد رہے کہ شروع میں قرأت سے پہلے نپدرہ مرتبہ پڑھنی ہے پھر دس دس بار پڑھنی ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

نیز پہلی میں سورہ الْهٰكِمُ وَالتَّنٰكُثُ دوسری میں وَالْعَصْرِ اور تیسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھی میں قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھیں۔

اگر کسی کو یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو کوئی اور سورتیں پڑھ لیں



## نفل روزہ

ماہ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے۔ جو کوئی یہ روزہ رکھے گا۔  
باری تعالیٰ اس کی پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

# رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے اور یہ صبر و شکر اور عبادت کا مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا۔ اس کی بہت بڑی جزا خداوند تعالیٰ عطا فرمائے گا۔  
ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز عشاء تین مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔  
اور بابرکت ہے۔

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز تہجد آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا  
كَسَبَتْ اس کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے  
عطا کی جائیں گی۔

ماہ رمضان المبارک میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعا کے مغفرت کو تین مرتبہ پڑھنا

بہت افضل ہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ إِلَيْهِ  
تَوْبَةُ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا  
حَيَاةً وَلَا نَشُورًا

رعنان شریف میں ہر نماز عشاء و تراویح کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمہ طیب پڑھنے کی بہت  
فنیلیت ہے۔ اول مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ  
سے آزاد ہونا۔ تیسری بار پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

## پہلی شب قدر

حضور انور سرورِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے  
جو ہر دیا عورت یہ خواہش کرتے کہ میری قبر نور کی بددشمنی سے منور ہو تو اسے چاہیے کہ ماہ  
رمضان کی شب قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادت الہی بجالائے تاکہ ان مبارک اور متبرک  
راتوں کی عبادت سے اللہ پاک اس کے نامہ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا  
فرمائے۔

شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

اکیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے  
سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود  
پاک پڑھے۔

اشارت اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت  
کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر



ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے نماز ختم کر کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے

ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورہ قدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

## دوسری شب قدر

ماہ مبارک کی تیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ واسطے مغفرت گناہ کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

تیسویں قدر کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک دفعہ سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ کلمہ تجید پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

تیسویں شب کو سورہ یس ایک مرتبہ۔ سورہ رحمن ایک مرتبہ پڑھنی بہت افضل اور مجرب بابرکت ہے۔

## تیسری شب قدر

ماہ رمضان کی پچیس تاریخ کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے

بعد سلام کے کلمہ طیب ایک سو دفعہ پڑھنا ہے درگاہ رب العزت سے انشاء اللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

پچیسویں شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک مرتبہ۔ سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے۔

یہ نماز واسطے نجات عذاب قبر بہت افضل ہے پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورہ دخان پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس سورہ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورہ فتح پڑھنا واسطے ہر مراد کے بہت افضل ہے۔

### چوتھی شب قدر

ستائیس شب قدر کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک مرتبہ، سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ العظیم

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت بعد سورہ فاتحہ کے سورہ خدیس سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ یہ تسبیح معظم پڑھنی ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلیٰ سے نہ اٹھنے پائیں گے کہ اللہ

پاک اس کو اور اس کے والدین کے گناہ معاف نہ کرنا کہ مغفرت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ  
فشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لیے جنت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام  
بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ اور آخر  
میں اس تسبیح کی برکت سے خداوند تعالیٰ اس کو ہر نعمت سے نوازے گا۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ  
قدر تین دفعہ۔ سورہ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سر  
رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اس کے بعد جو حاجت دنیاوی یا دنیوی طلب کرے وہ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ باری  
تعالیٰ میں قبول ہوگی۔

ستائیسویں شب کو سورہ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت گناہ بہت فضیلت  
والی ہے۔

## پانچویں شب قدر

انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ  
کے سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورہ  
الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے  
یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔

انشاء اللہ تبارک و تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے  
ساتھ اٹھائے گا۔

ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں

بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربار خداوندی سے بخشش اور نعمت عطا کی جائے گی۔

ماہ رمضان المبارک کی انتیس شب کو سات مرتبہ سورہ واقعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورہ قدر پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔



اگر جسم کے کسی حصے میں فالج ہو جائے تو یہ دعا پڑھیں

فَتَبْرَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ط

ترجمہ:- تو بڑی برکت والا ہے جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

تشریح:- یعنی اس میں روح ڈالی اس بے جان کو جان دار کیا۔ نطق اور سمع اور بصر عنایت کی۔ (اس کا ورد رکھیں)

# جمعة الوداع



رمضان المبارک کے آخری جمعہ المبارک کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ زلزالے ایک بار۔ سورہ اخلاص دس مرتبہ دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرونے تین مرتبہ پڑھے۔ بعد اسلام کے دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ تکوین ایک بار سورہ اخلاص دس دفعہ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیتہ الکرسی تین مرتبہ، سورہ اخلاص سچیس مرتبہ۔ بعد سلام کے درود شریف دس دفعہ پڑھے اسے نماز کے بے شمار فضائل ہیں اور اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت تک بے انتہا عبادت سے کا ثواب عطا فرمائے گا۔

إِنشَاءً عَلَيَا



# سؤال المکرم

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ سوال المکرم پڑھی عظمت و بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

## نفل نماز

پہلی شب ماہ شوال بعد نماز عشاء چار رکعت نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص - ۲۱، ۲۱ مرتبہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے لیے اللہ پاک جنت کے دروازے کھول دے گا۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دے گا۔

شوال کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین دفعہ۔ سورہ فلق تین تین دفعہ۔ سورہ ناس تین تین دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے کلمہ تجید ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

## عید الفطر

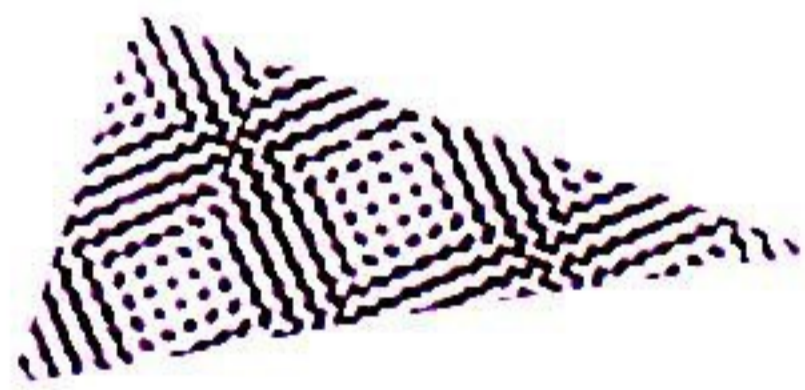
شوال کی پہلی تاریخ بعد نماز ظہر آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سچس سچس مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ - ستر مرتبہ اِسْتِغْفَار اور ستر مرتبہ یہ دُرُود شریف پڑھنا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

انشاء اللہ العظیم اس نماز پڑھنے والے کی اللہ پاک ستر حاجت دنیا کی اور ستر حاجت  
آخرت کی قبول فرمائے گا اور اس کے بے شمار دروازے اپنی رحمت کے کھول  
دے گا۔

## نفل روزہ

ماہ شوال المکرم کی دوسری تاریخ سے چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ فرمایا  
رسول اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو رکھے چھ روزے شوال کے تو دے گا اللہ  
پاک اسے ثواب ہزار روزے کا اور کرے گا۔ اس پر آگ دوزخ کو حرم اور اس کے نام  
اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب عطا کرے گا۔ خواہ یہ روزے برابر رکھے یا دوسری کا  
رکھ کر چھوڑ دیں مگر اسی ماہ تمام روزے رکھ کر پورے کرنے ہوں گے۔



اگر نماز پڑھنے سے بے توشا کرے اگر نہیں پڑھے تو

نکڑ کرے



# ذیقعدہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ ذمی قعدہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

## نفل نماز

ماہ ذیقعدہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تیس مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا اور حشر کے دن اس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

ماہ ذیقعدہ کی ہر رات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہر رات عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

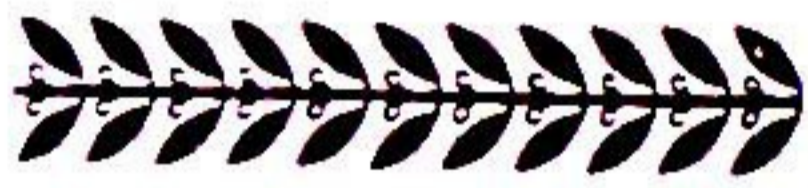
ذیقعدہ کے مہینے میں ہر جمعہ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھنی ہیں۔

اس نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ حج و عمرہ کا ثواب اللہ پاک عطا فرمائے گا۔



## نفل روزہ

ماہ ذیقعد میں جو کوئی کسی دن ایک روزہ رکھے۔ اللہ پاک اس کو ثواب عمرے کا عطا فرمائے گا۔ اور اس ماہ میں پیر کے روز جو کوئی روزہ رکھے بے شمار عبادت کا ثواب ملے گا۔



## ذی الحجہ

اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ

بکرا عید سے پہلے والے دن عصر کی نماز کے بعد شروع کرنا ہے اور عید کے تیسرے دن کی عشاء تک پڑھنا ہے اور ہر نماز کے بعد کم از کم تین بار۔ سات بار۔ نو بار اور گیارہ بار پڑھے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ماہ ذی الحجہ کو بڑی بزرگی اور فضیلت کا مہینہ فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس ماہ کے دس دن بہت تبرک میں اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے اور فرمایا کہ دس دن میں تین دن یوم ترویہ یعنی آٹھ تاریخ یوم عرفہ یعنی ۹ تاریخ یوم نحر ذی الحجہ کی دس تاریخ ہیں یہ تین دن تمام دنوں سے زیادہ مبارک ہیں اور اس کی عبادت کا بے انتہا ثواب بھی ہے۔

ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے۔

ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔  
ذی الحجہ کی پہلی تاریخ اور چھٹی تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر حسب ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ذی الحجہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھنا ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَدَا إِلَهًا  
وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا وَالْحَرِيثُ خَدُّ صَاحِبًا وَلَا  
وَلَدًا

ذی الحجہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو ایک دفعہ پڑھنے ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا  
صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

ذی الحجہ کی چوتھی اور نویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر ایک سو مرتبہ حسب ذیل کلمات پڑھنا ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

الْمَلِكُ وَالْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت  
میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کوثر تین تین بار سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی عظمت کے سبب اللہ پاک اس کے نامہ اعمال میں بے شمار  
نیکیاں عطا فرما کر بے شمار برائیاں مٹا دے گا۔

ذی الحجہ کی دوسری شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سہم سے پڑھے اور ہر رکعت  
میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی تین بار سورہ اخلاص تین بار سورہ فلق تین بار۔ سورہ الناس  
تین بار پڑھنی ہیں۔

بعد سہم کے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل ذی  
پڑھیں۔

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْمَكْنُوتِ  
سُبْحَانَ ذِي الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ  
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا عَلَى كُلِّ حَالٍ اللَّهُ أَكْبَرُ كَثِيرًا رَبَّنَا  
جَلَّ جَلَالُهُ وَقُدْرَتُهُ بِكُلِّ مَكَانٍ

دعا کے بعد پچھ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں جو بھی دعا مانگی  
گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ذی الحجہ کی پہلی تاریخ کے بعد جو جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے

ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کوثر ایک بار سورہ اخلاص ایک بار پڑھے۔ صدق  
دل سے اس نماز کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا  
انشاء اللہ تعالیٰ۔

ذی الحجہ کے پہلے جمعہ کو بعد نماز ظہر چھ رکعت نماز تین سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت  
میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں پھر بعد سلام کے دس مرتبہ  
مندرجہ ذیل کلمات پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ط

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر نماز کی قبولیت اور بخشش گناہ کے لیے  
خدا تعالیٰ سے دعائیں گئے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اپنی قدرت کاملہ سے اس نماز پڑھنے  
والے کو اس کے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت فرمائے گا۔

عشرہ ذی الحجہ میں روزانہ با وضو کسی وقت بھی سورہ فجر کا پڑھنا بہت افضل ہے۔  
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی ان مبارک ایام حرمت کو مد نظر  
رکھتے ہوئے سورہ فجر کا ذکر کرے گا حق تعالیٰ یوم حساب اس کی بخشش فرمائے گا۔ اور  
اس کے لیے اس دن کوئی خوف نہ ہوگا۔

ذی الحجہ کے دس دن برابر بکثرت سے سورہ والضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت

ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سورہ کے  
پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ آتش و دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔  
عید الاضحیٰ کے دن کسی وقت با وضو قرآن کریم کی کم از کم سو آیات تلاوت کرے  
اللہ پاک اسے بہشت کی بے شمار نعمتیں انشاء اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

## نفل روزہ

ماہ ذی الحجہ کی پہلی سے نو تاریخ تک کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ سات۔ آٹھ۔ نو تاریخ کے روزے رکھنے کے بہت فضائل ہیں اللہ پاک ان روزوں کا بہت ثواب عطا فرمائے گا۔



### أُورَادُ السُّلْطَانِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ جَبْرِيٍّ رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ

رَبِّ اِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِي الْمُنْكَسِرَ  
 وَاجْمَعْ شَمْلِي الْمُنْدَرِّجَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمَنُ الْمُقْتَدِرُ  
 اِكْفِنِي يَا كَافِيَ هُوَ الْعَبْدُ الْمَفْتَقِرُ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَلِيًّا  
 وَكَفَى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا اِنَّ الشُّرَكَاءَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ وَمَا اللّٰهُ  
 يُرِيْدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ فَقُطِعْ دَابِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ  
 ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

\*

## نوافلِ شب و روز

**نمازِ شب** | ہفتہ کی شب بعد نمازِ عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھیں  
 ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قرآن پاک سے جو بھی سورت یاد ہو  
 پڑھی جاسکتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک اپنی رحمت سے  
 اس گناہ معاف کر کے مغفرت فرماتا ہے اور اس کے لیے بہشت میں اعلیٰ مقام عطا  
 کرے گا۔

**نمازِ یکِ شب** | بروز اتوار نمازِ ظہر کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر  
 رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ بقرہ کا آخری رکوع امن  
 الرسول تاکا فرین ط ایک ایک بار پڑھیں۔ خداوند کریم اس نماز پڑھنے والے کو  
 ہر رکعت کے عوض ہزار رکعت کا ثواب عطا کرے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی  
 تمام دنیا و آخرت کی دعا قبول کرے گا۔

**نمازِ دوِ شب** | پیر کی شب بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں  
 سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے  
 بعد سلام کے آیتہ اللہی پندرہ بار اور استغفار پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ  
 اس نماز پڑھنے والے کے تمام ظاہر و باطن گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ  
 مغفرت فرمائے گا۔

**نمازِ شنبہ** | منگل کی شب بعد نمازِ عشاء بارہ رکعت نمازِ چھ سلام سے پڑھیں  
 ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ نصر پانچ بار پڑھیں۔  
 انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو خداوند کریم مغفرت فرما کر مہشت بریں میں  
 اعلیٰ درجہ کا محل عطا فرمائے گا۔

**نمازِ چہار شنبہ** | بروز بدھ صبح دس گیارہ کے درمیان یا بعد نمازِ ظہر بارہ  
 رکعت نمازِ چھ سلام سے پڑھنی ہے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ  
 اخلاص تین بار۔ سورہ فلق تین بار۔ سورہ ناس تین بار پڑھیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ اس  
 نماز پڑھنے والے کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ اس  
 پر سے عذابِ قبر مٹا دے گا اور بروز حساب اسے صدیقیوں میں شامل کرے گا۔

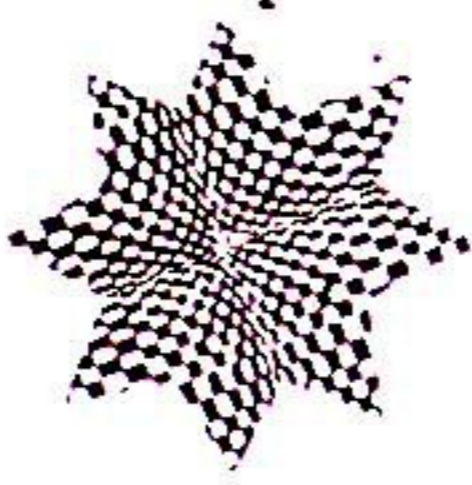
**نمازِ پنج شنبہ** | جمعرات کی شب بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں  
 سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پانچ مرتبہ۔ سورہ اخلاص پانچ مرتبہ۔ سورہ فلق پانچ  
 مرتبہ۔ سورہ ناس پانچ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے استغفار پندرہ مرتبہ  
 پڑھنی ہے۔

اللہ تبارک تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ بروز حساب صدیقیوں  
 اور شہیدوں میں اٹھائے گا اس نماز کو پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخشنے کا بے حد  
 ثواب ہے۔

**نمازِ جمعہ** | بروز جمعہ صبح دس گیارہ بجے کے درمیان چار رکعت نماز دو سلام  
 سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اعلیٰ ایک بار۔ سورہ اخلاص

پندرہ بار دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر ایک بار۔ سورہ اخلاص پندرہ بار  
پڑھے۔ پھر اسی ترکیب سے دو رکعت اور پڑھنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کی ہر دعا قبول فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ  
اس کی قبر میں روشنی ہوگی اور دوزخ سے نجات پا کر داخل بہشت کیا جائے گا۔



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
أَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد اسلم خوشنویس



قرآنی نقوش کا ایک مجموعہ

قرآنی نقوش

مشتاق بک کازمہ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

# قرآن عظیم کی ایک سو چودہ سورتوں کے فضائل مع نقوش

## بسم اللہ شریف کے فوائد تمام دینی و دنیوی حاجت کیلئے

۱۔ دوزخ کے ۱۹ فرشتوں سے نجات کے لیے  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی  
بسم اللہ شریف کا و دہر روز بکثرت رکھے اسے انیس فرشتوں کے  
عذاب سے نجات ملے گی کیونکہ بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہیں۔

## حاجت روائی و دفعیہ مشکل کے لیے

۲۔ جب کوئی مشکل درپیش ہو۔ تو بسم اللہ شریف کو بظہارت کامل ۷۸۷ بار سات  
روز تک پڑھے ہر مشکل آسان ہو اور اگر ہمیشہ ورد رکھے تو کسی دوسرے  
عمل کی ضرورت ہی پیش نہ آئے بعد نماز فجر ایک ہزار پانچ سو مرتبہ جس  
مطلب کے واسطے پڑھے وہ برائے کیونکہ اکابرین فرماتے ہیں کہ یہی  
اسم اعظم ہے۔

## کشائش رزق کے لیے

ترک حیوانات کر کے بسم اللہ شریف کو دریا کے کنارے بعد نماز فجر بارہ ہزار

اور بعد نماز مغرب بارہ ہزار بار پڑھے اول آخر ۴۱، ۴۱ بار درود شریف ضرور پڑھا جائے۔ یہ طریقہ ہر اہم سے اہم حاجت کے لیے مجرب ہے۔

## تسخیر حکام و حصول دولت و منصب و عزت کیلئے

جمعرات کے روز روزہ رکھے اور چھوہارے سے افطار کرے بعد نماز مغرب بسم اللہ شریف ایک سو اکیس بار پڑھے بعد اس کے نماز عشاء پڑھ کر سونے کی نیت سے لیٹے اور نیت روزے کی کر کے بسم اللہ پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سو رہے جب صبح ہو اور روز جمعہ ہو تو نماز فجر پڑھ کر بسم اللہ شریف کو ایک سو اکیس بار پڑھے اور اس طرح سے بسم اللہ کو زعفران اور گلاب وغیرہ سے لکھے

ب س ن م ا ل ل ۵ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م اور موم جامہ کے اپنے بازو پر باندھ لے اس عمل شریف کو جو کوئی کرے گا لوگوں کی نظروں میں مثل چودہویں رات کے ہوگا اور اس کا وقار سب کے دلوں میں ہوگا۔

## کھیت باغ کی شادابی کیلئے

جو کوئی بسم اللہ شریف کو کاغذ پر ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر اپنے کھیت میں باغ میں دفن کرے تو وہ کھیت یا باغ ہر بھر رہے گا۔ اور غلہ خوب پیدا ہوگا۔

## فضائل فواید سورہ فاتحہ شفا کے امراض

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ام القرآن شفا ہے ہر درد اور بیماری کے لیے علماء و فرما تے ہیں کہ جب کوئی شخص بیمار ہو تو اس پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور سات بار یہ دعا بھی پڑھے بیمار شفا پائے گا

اللَّهُمَّ ذَهَبٌ عَنِّي سَوْءٌ مَا أَحَدٌ رَفَعْتَهُ بِدَاعْوَةٍ  
بَيْتِكَ الْمُبَارَكِ الْأَمِينِ الْمَكِينِ عِنْدَكَ

### حاجت برائے

جب کوئی حاجت پیش آئے غسل کرے کپڑے پاک صاف پہنے بدن میں خوشبو لگائے پھر مصلے پر بیٹھ کر آیتہ الکرسی، امن الرسول، چارے قل ہر ایک ۳، ۳ بار پڑھے اور بدن پر دم کرے اور فاتحہ دے کر سورہ فاتحہ کو اس طرح پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ روزانہ ۸۲ بار

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پیر کے دن ۶۸ بار

مَا لِكَ يَوْمِ الدِّينِ منگل کے دن ۲۴۳ بار

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ بدھ کے دن ۶۳۶ بار

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ جمعرات کے دن ۱۰۷۳ بار

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ جمع کے دن ۱۸۰۷ بار

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ امین

ہفتہ کے دن ۱۳۰۴ بار

پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں مراد بر آئے گی اور اسی ترتیب سے ہمیشہ درد کرتا رہے تو ضروریات زندگی میں کبھی کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہ پڑے گی ہر مہم آسان ہوگی بڑے سے بڑے اخراجات کا غیب سے سامان ہو جایا کرے گا نقشِ سورۃ فاتحہ کا یہ ہے اس کے کل اعداد ۹۴۶۱ ہیں اور چار خانہ پنجم میں ہے ہر کام کے لیے مجرب ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۳۲۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۵
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۱

## سُورَةُ بَقَرَةَ كِے فضائل فوائد

جو کوئی سورہ بقرہ کو سات روز سات بار ہر روز پڑھا کرے وہ مرضِ سرع یعنی مرگی اور جنونِ جذام اور برص اور آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے گا جو کوئی شخص آیتہ الکرسی تیرہ سو مرتبہ پڑھے گا سب حاجتیں برآئیں گی اور حاکم جابر مہربان ہوگا۔ اور اگر مرگی یعنی سرع پر گیارہ بار پڑھے سرع دور ہو

جائے اور اگر سورہ بقرہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے محفوظ رہے نقش سورہ بقرہ کا یہ ہے اس کے کل اعداد ۹۴۹۶۰۹ اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۰۵	۲۳۶۹۰۸	۲۳۶۸۹۴
۲۳۶۹۰۷	۲۳۶۸۹۵	۲۳۶۵۰۶	۲۳۶۹۰۶
۲۳۶۸۹۶	۲۳۶۸۶۵	۲۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۰۰
۲۳۶۹۶۴	۲۳۶۸۹۹	۲۳۶۸۹۷	۲۳۶۹۰۹

## خواص سورہ آل عمران

جب کوئی شخص قرضدار ہو جائے تو تیرہ بار ہر روز سورہ آل عمران پڑھا کرے۔ قرض سے سبکدوش ہوگا جو کوئی اللہ لآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ سے وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ط تک کا غزپر مشک وزعفران اور گلاب و مشک وغیرہ نہ ملے تو کالی روشنائی گلاب میں حل کر کے اس سے لکھے اور ترکل میں رکھے مگر ترکل قبل طلوع آفتاب کے کٹا ہو اور موم سے منہ بند کر کے لڑکے کے گھے میں ڈالے ام الصبیان سے لڑکے کا محفوظ رہے گا اور جو کوئی بہن کی جھٹی پر لکھ کر انگوٹھی کے نیگینے کے نیچے رکھ کر پہنے گا۔ مفلس سے دولت مند ہوگا اور مال غیب سے ہاتھ آئے اور جو کوئی شخص یہ آیت قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ کو پڑھا کرے گا وہ جہان میں عزت پائے گا۔ اس سورہ کا نقش اپنے پاس

رکھنا کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اس کا نقش یہ ہے اس کے کل اعداد ۸۴۹۵۶ ہیں

۷۸۶

۶۱۶۵۲	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۴	۶۱۶۵۳	۶۱۶۵۰
۶۱۶۴۶	۶۱۶۵۶	۶۱۶۵۱

## خواص سورۃ نساء

جو کوئی عورت فاحشہ ہو یا زوج یا زوجہ میں ناموافقیت ہو اس سورۃ کو پانی پر سات بار دم کرے اور عورت کو پلا دے پارسا ہو جائے گی اور اگر مرد عورت کو پلا دے گا باہم موافقت ہو جائے اور اگر زعفران اور گلاب سے لکھ کر دھو کر پلا دے خفقان دور ہو جائے گا اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا سمیع مکروہات دنیاوی سے محفوظ رہے گا اس کے کل اعداد ۱۱۳۸۵۹۳ ہیں اور چال خانہ بیختم میں ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۲۶	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۲۷
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۲۱
۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۳۰	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۳۰

نقش مجرب اور آزمودہ ہے

## خواص سورہ مادہ و فوائد

سورہ مادہ اور سورہ انعام و سورہ اعراف سورہ انفال سورہ توبہ میں کثیر فوائد ہیں جو کوئی سورہ مادہ کو اسم بار پڑھے فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا اور اگر پانی پر دم کر کے استسقا کے مریض کو پلائے شفا پائے گا اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی محتاج نہ ہوگا غیب سے روزی ملے اس کے کل اعداد ۵۱۸۵۴۶ میں نقش مجرب و معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۴۹
۲۱۲۱۴۱	۲۱۲۱۴۵	۲۱۲۱۴۵	۲۱۲۱۴۰
۲۱۲۱۳۱	۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۳۷	۲۱۲۱۳۴
۲۱۲۱۳۸	۲۱۲۱۳۳	۲۱۲۱۳۱	۲۱۲۱۴۳

## خواص سورہ انعام

جب کوئی حاجت ہو تو واسطے رفع حاجت اور دفع مشکل کے ایک جلسہ میں اکتالیس بار سورہ انعام پڑھے جس مطلب کے واسطے پڑھے گا حسبِ درجہ و خواہ مطلب برائے گا اور جو مشکل ہوگی آسان ہوگی جو کوئی سورہ انعام کے نقش کو لکھ کر اپنی سواری کے گلے میں ڈالے گا جملہ آفات اور جمیع بلیات سے بچا رہے گا اور واسطے حصولِ جاہ کے نقش اس سورہ کا لکھ کر اپنے پاس رکھے



اس کے کل اعداد ۹۳۵۳۱۹ ہیں چال خانہ پنجم میں ہے

۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۲۵	۲۳۳۸۳۸	۲۳۳۸۲۴
۲۳۳۸۳۷	۲۳۳۸۳۵	۲۳۳۸۳۱	۲۳۳۸۳۶
۲۳۳۸۳۶	۲۳۳۸۴۰	۲۳۳۸۲۳	۲۳۳۸۴۰
۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۱۹	۲۳۳۸۲۷	۲۳۳۸۳۹

## خواص سُورۃ اعراف

جو کوئی تین بار سورہ اعراف پڑھے حاکم جابر مہربانی سے پیش آئے اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا اور اس سورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے امن و امان سے رہے اس کے کل اعداد ۲۵۳۵۹۲ ہیں اور چال خانہ ۹ ہیں

۷۸۶

۶۳۳۹۷	۶۳۳۹۷	۶۳۴۰۴	۶۳۳۹۰
۶۳۴۰۳	۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۶	۶۳۴۰۲
۶۳۳۹۲	۶۳۴۰۶	۶۳۳۹۹	۶۳۳۹۵
۶۳۴۰۰	۶۳۳۹۴	۶۳۳۹۳	۶۳۴۰۵

## خواص سُورۃ انفال

جب کوئی حاجت درپیش ہو سات بار سورہ انفال پڑھے حاجت بر

آئے گی کوئی ناحق قید ہو جائے تو سات بار پڑھے قیدی رہا ہو جائے گا اور  
نقش اس کے واسطے حل مشکلات و رفع جمیع حاجات کے اپنے پاس رکھے جو  
مشکل پیش آئے گی آسان ہوگی اس کے کل اعداد ۴۱۲۳۷۵ ہیں۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰۳۰۹۳	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۰۱۰۰	۱۰۳۰۸۶
۱۰۳۰۹۹	۱۰۳۰۸۷	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۰۹۷
۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۰۹۲	۱۰۳۰۵۴	۱۰۳۰۹۱
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۰	۱۰۳۰۸۵	۱۰۳۰۱۱

## خواجہ سوزہ توبہ

جو شخص اس کو بات بار پڑھے اور حاکم کے سامنے جائے وہ اس سے  
نرمی کے ساتھ پیش آوے گا اور اس کا مطیع ہو جاوے گا اور جو اس نقش  
کو اپنے پاس رکھے گا اس کا مال و اسباب چوری نہ ہوگا اور برکت ہوگی  
اور اس نقش کو گھول کر باغ و زراعت میں پانی دے گا پھل خوب لاوے  
گا۔ اس کے کل اعداد ۱۵۲۸۶۱۵ اور چال خانہ سیزدہم میں ہے نقش یہ ہے

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۱۰۰	۱۷۵۹۹۶
۱۷۵۹۰۹	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۹۰۷
۱۷۵۸۹۸	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۱
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

## خواص سورہ یونس

جو کوئی سورہ یونس کو ۲۱ بار پڑھے گا اپنے دشمنوں پر فتح پادے گا اور غالب رہے گا اور اگر زعفران و مشک و گلاب سے لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے آسیب دور ہوگا اور اگر مہم پیش آئے تو تیرہ بار پڑھے مشکل آسان ہو اور اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قبر حاکم خام سے محفوظ رہے گا اس کے کل اعداد ۵۵۰۱۰۸ اور چال خانہ ۹ میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۷۵۲۶	۱۳۷۵۳۰	۱۳۷۵۲۳	۱۳۷۵۱۹
۱۳۷۵۳۲	۱۳۷۵۲۰	۱۳۷۵۲۵	۱۳۷۵۲۱
۱۳۷۵۲۱	۱۳۷۵۳۵	۱۳۷۵۲۸	۱۳۷۵۲۴
۱۳۷۵۲۹	۱۳۷۵۲۳	۱۳۷۵۲۲	۱۳۷۵۱۴

## خواص سورہ ہود

جب کوئی مشکل پیش آدے تو تیرہ بار سورہ ہود کو پڑھے جب کوئی دشمنوں سے مغلوب ہو بہرن کی جھٹی پر اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمنوں پر ظفر یاب ہوگا۔ اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے مشکل آسان ہوگی۔

اس کے کل اعداد ۵۱۴۸۵۱ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے نقش لکھے پر

۱۲۸۶۹۵	۱۲۸۶۹۸	۱۲۸۷۰۰	۱۲۸۶۸۰
۱۲۸۷۰۰	۱۲۸۶۸۸	۱۲۸۶۹۴	۱۲۸۶۹۹
۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۷۰۳	۱۲۸۷۹۶	۱۲۸۶۹۳
۱۲۸۶۹۷	۱۲۸۶۹۲	۱۲۸۶۹۰	۱۲۸۷۰۲

## خواص سورہ یوسف

اگر کسی حاکم سے کوئی حاجت ہو تو سورہ یوسف کو تیرہ بار پڑھے تب  
 دلخواہ کام پورے ہوں گے اور اگر اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو تو پھر  
 عہدہ جلد پر مامور ہوگا اور اگر کوئی شخص مفلس ہو تو اس سورہ کو لکھ کر  
 گھول کر پیئے اور پیتے وقت دعا مانگے تھوڑے ہی دنوں میں غنی ہو جائے گا  
 اور اگر اس کا نقش اپنے پاس رکھے ترقی مناسب اور حصول عزت کیلئے  
 مفید ہے اس سورہ کے کل اعداد ۵۰۳۹۸۰ ہیں اور چال خانہ ہم میں ہے  
 نقش یہ ہے۔

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۰۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۳
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	۱۲۶۰۰۲

## خواص سُورہ رعد

اگر کوئی لڑکا بہت روتا ہو تو انیس بار پڑھ کر سورہ رعد دم کیا کرے لڑکا خوش و خرم رہے گا جب کسی ملک کا حاکم جابر رعایا کو ناحق ایذا پہنچاتا ہو تو اس سورہ کو کاغذ پر لکھے اور مینہ کے پانی سے دھو کر اس کے گھر میں ڈالے حاکم معزول ہو جائے گا مگر بہتر ہے کہ جب لکھے تو گرج اور کڑک اور پانی برستا ہو تو جلد موثر ہوگا اور نقش اس سورہ کا لکھ کر گھٹے میں ڈالے جس کے گھٹے میں یہ نقش ہوگا وہ آسیب سے امن اور امان میں رہے گا اس کے کل اعداد ۶۹۲ ہیں نقش یہ ہے۔

۶۸۶

۸۱۵۶۵	۸۱۵۶۰	۸۱۵۶۷
۸۱۵۶۶	۸۱۵۶۴	۸۱۵۶۲
۸۱۵۶۱	۸۱۵۶۸	۸۱۵۶۳

## خواص سُورہ ابراہیم

اگر کوئی رد سحر سے نامرد ہو جائے تو تین بار روز سورہ ابراہیم کو پڑھے نامردی دور ہوگی اور مشک و زعفران سے لکھ کر پینے۔ قوت اصلی سے زیادہ قوت ہوگی اگر کوئی شخص اس سورہ کو سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر لڑکے کے بازو پر باندھے گا۔ لڑکا نظر بد اور رونے سے محفوظ رہے گا اور



## خواص سورہ نحل

اگر کسی شخص کو دشمنوں اور ظالموں سے ہلاکت کا خوف ہو تو سورہ نحل ایک بیٹھاک میں ایک آدمی یا کسی آدمی ایک سو آٹھ بار پڑھیں دشمن اس کا میطع ہو گا یا آوارہ و پریشیاں و خوار ہو جائے گا اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن قابو نہ پائے اور سزنگوں رہے گا اس کے کل اعداد ۵۲۰۱۸۸ میں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۳۳۹۷	۱۷۳۳۹۲	۱۷۳۳۹۹
۱۷۳۳۹۸	۱۷۳۳۹۶	۱۷۳۳۹۴
۱۷۳۳۹۳	۱۷۳۳۹۰	۱۷۳۳۹۵

## خواص سورہ بنی اسرائیل

جب کوئی حاجت پیش آئے تو سات بار سورہ بنی اسرائیل پڑھے اگر لڑکا کند ذہن ہو یا زبان میں لکنت ہو تو مشک عنبر و زعفران سے لکھ کر گھسول کر پلاوے ذہن اور فصیح البیان ہو اور واسطے زبان بندی حاسدوں کے اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس نقش کے کل اعداد ۳۸۶۱۳ ہیں۔  
چال خانہ پنجم میں ہے۔ نقش اگے صفحہ پر دیکھیں۔

۹۶۵۳	۹۶۵۶	۹۶۵۹	۵۶۴۵
۹۶۵۸	۹۶۴۶	۹۶۵۲	۹۶۵۷
۹۶۴۷	۹۶۶۱	۹۶۵۴	۹۶۵۱
۹۶۵۵	۹۶۵۰	۹۶۴۸	۹۶۶۰

## خواص سورہ کہف

اگر کوئی شخص قرض داری میں مبتلا ہو اور اسے قرضہ کی کوئی صورت نہ ہو تو چاہیے بعد نماز جمعہ کے تین بار سورہ کہف پڑھے اللہ تعالیٰ بار قرضہ سے سبکدوش کرے گا اور اگر اس سورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر بلا جادو ٹونے سے محفوظ رہے گا اور دشمن کی بدگوئی سے بند رہے گی اس کے کل اعداد ۵۰۵۵ ہیں اور چال خانہ پنجم ہے۔

۱۲۶۳۷۹	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۵۸	۱۲۶۳۷۱
۱۲۶۳۸۴	۱۲۶۳۷۲	۱۲۶۳۷۸	۱۲۶۳۸۳
۱۲۶۳۷۳	۱۲۶۳۸۷	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۷۷
۱۲۶۳۸۱	۱۲۶۳۷۶	۱۲۶۳۷۴	۱۲۶۳۸۶

## خواص سورہ مریم

جو کوئی سورہ مریم کو سات بار پڑھے غنی ہو جائے مرد بستہ تین بار پڑھے



گاکشادہ ہو جائے گا اگر کسی کا باغ ویران ہو گیا ہو لکھ کر پانی میں گھسول کر درختوں کو پانی دے درخت خوب پھولیں پھلیں گے جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر گھسول کر پیئے جمیع آفات سے محفوظ رہے گا اور نقش واسطے حصول غنا کے مفید ہے کل اعداد اس کے ۲۸۹۶۴۴ ہیں

۷۸۶

۹ ۶ ۵ ۴ ۹	۹ ۶ ۵ ۴ ۴	۹ ۶ ۵ ۵ ۱
۹ ۶ ۵ ۵ ۰	۹ ۶ ۵ ۴ ۰	۹ ۶ ۵ ۴ ۶
۹ ۶ ۵ ۴ ۵	۹ ۶ ۵ ۵ ۲	۹ ۶ ۵ ۴ ۷

## خواص سورۃ ظ

جس لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو اکیس بار پڑھے یا سبز ریشمی کپڑے پر لکھ کر گھسے میں ڈالے شادی مرد صالح سے ہو جائے گی اولاد نیک پیدا ہوگی اور جو کوئی نقش اس کا اپنے پاس رکھے گا سحر سے بچا رہے گا اس کے کل اعداد ۳۹۹۲۸۳ ہیں اور چال خانہ سینزدہم میں ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۵۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۵۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

## خواص سُوْرَةُ انْبِيَاءِ

اگر کوئی غمگین پریشان حال ہو تو سُوْرَةُ انْبِيَاءِ کو تین بار روز پڑھے کوئی غم باقی نہ رہے دل شاد باد ہو اور قلب نورِ ایمان سے منور ہو اور نقش واسطے مقہوری اعداد کے لکھ کر اپنے پاس رکھے بابرکت اس نقش کے غالب رہے اس کے کل اعداد ۳۸۲۲۱۹ ہیں اور چال خانہ سیزدہم میں ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۵۵۵۴	۹۵۵۵۷	۹۵۵۶۱	۹۵۵۴۷
۹۵۵۶۰	۹۵۵۴۸	۹۵۵۵۳	۹۵۵۵۸
۹۵۵۴۹	۹۵۵۶۳	۹۵۵۵۵	۹۵۵۵۲
۹۵۵۵۶	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۰	۹۵۵۶۲

## خواص سُوْرَةُ حَجِّ

جب کشتی پر سوار ہو سُوْرَةُ حَجِّ کو تین بار پڑھے کشتی ساحل مقصود پر پہنچے سلامتی جان اور مال رہے گا۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ اس کے کل اعداد ۳۸۲۳۴ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷۴۴۹	۱۲۷۴۴۴	۱۲۷۴۵۱
۱۲۷۴۵۰	۱۲۷۴۴۰	۱۲۷۴۴۶
۱۲۷۴۴۵	۱۲۷۴۵۲	۱۲۷۴۴۷



## سُورَةُ فِرْقَانٍ

اگر کسی کو ظالم نے ناحق تنگ کیا ہو اور اس کے ظلم سے تنگ آ گیا ہو تو ایک سو آٹھ مرتبہ سُورہ فرقان پڑھے ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تو یہ قسم کے فتنہ و فساد سے محفوظ رہے گا۔ نقش کے اعداد ۱۰۹۵۷۵ ہیں۔ نقش حسب ذیل ہے۔

۵۲۳۹۳	۵۲۳۹۶	۵۲۳۴۰۰	۵۲۳۸۶
۵۲۳۹۹	۵۲۳۸۷	۵۲۳۹۲	۵۲۳۹۷
۵۲۳۸۸	۵۲۴۰۲	۵۲۳۹۴	۵۲۳۹۱
۵۲۳۹۵	۵۲۳۹۰	۵۲۳۸۹	۵۲۴۰۱

## سُورَةُ شَعْرَاءِ

اگر کسی کے غلام یا لونڈی یا فرزند سرکش ہوں اور بھاگتے ہوں سورہ شعراء کو سات بار با وضو پڑھے وہ مطیع و منقاد ہوں گے اور اگر اس سورہ کا نقش لکھ کر غلام کے گلے میں ڈالے وہ مطیع رہے گا۔ اگر کسی کا فرزند بھاگ جاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ کبھی نہ بھاگے گا۔ اس کے اعداد ۳۸۷۳۰۳۰۳۰۳۰ ہیں نقش لکھنے پر ملاحظہ فرمائیں

۱۰۰۹ ۳۴	۱۰۰۹ ۳۷	۱۰۰۹ ۴۰	۱۰۰۹ ۴۷
۱۰۰۹ ۳۹	۱۰۰۹ ۲۸	۱۰۰۹ ۳۳	۱۰۰۹ ۳۸
۱۰۰۹ ۴۵	۱۰۰۹ ۴۲	۱۰۰۹ ۳۵	۱۰۰۹ ۳۲
۱۰۰۹ ۳۶	۱۰۰۹ ۳۱	۱۰۰۹ ۳۰	۱۰۰۹ ۲۱

## سُورَةُ نَمْلِ

جب کسی کو کوئی حاجت پیش ہو تو سورہ نمل کو ایک بار ہر روز ایک ہفتہ تک پڑھے، حاجت بر آئے جو کوئی اس کو بہن کی جھلی پر رکھے اور صندوق میں رکھے وہ گھر سانپ بچھو و دیگر جانوروں کے گزند سے بچا رہے گا اور نقش اس سورہ کا لکھ کر پاس رکھے۔

اس کے کل اعداد ۳۴۰۹۶۲ ہیں۔

۱۱۳۶۵۵	۱۱۳۶۵۰	۱۱۳۶۵۷
۱۱۳۶۵۶	۱۱۳۶۵۴	۱۱۳۶۵۲
۱۱۳۶۵۱	۱۱۳۶۵۸	۱۱۳۶۵۳

## سُورَةُ قَصَصِ

جو کوئی بیمار کو تین روز تک سورہ قصص پانی پر دم کر کے پلائے۔ بیمار

شفا پائے اگر کوئی شخص غائب ہو یا کسی کے پیٹ میں درد ہو یا استسقا یا  
جذام ہو اس سورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ غائب حاضر ہو اور بیماری  
دور ہو اس کے کل اعداد ۳۰۵۱۲۰ ہیں اور چال خانہ نو میں ہے۔ نقش یہ

۷۸۶

۱۰۱۷۷۹	۱۰۱۷۸۳	۱۰۱۷۸۶	۱۰۱۷۷۲
۱۰۱۷۸۵	۱۰۱۷۷۳	۱۰۱۷۷۸	۱۰۱۷۸۴
۱۰۱۷۷۴	۱۰۱۷۸۸	۱۰۱۷۸۱	۱۰۱۷۷۷
۱۰۱۷۸۲	۱۰۱۷۷۶	۱۰۱۷۷۵	۱۰۱۷۸۷

ہے۔

## سُورَةُ عَبَسَوت

غم، مصیبت کو دور کرنے کے لیے سات بار پڑھے روز ایک دفعہ  
پڑھیں اور سات دن پڑھیں۔ یا روزانہ اس کا نقش لکھ کر (مشک وزعفران)  
پیئے۔ اور نقش کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۲۷۵۲۹۷ ہیں اور  
چال خانہ پنجم میں ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۸۸۲۴	۶۸۸۲۷	۶۸۸۳۰	۶۸۸۱۶
۶۸۸۲۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۸۳۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۲
۶۸۸۲۶	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۳۱

## خواص سورہ روم

واسطے دفع ہونے شر اعدا کے سورہ روم اکیس مرتبہ پڑھے دشمن پر فتح پائے اور ہمیشہ دشمن سرنگوں رہے اور اگر چاہے تو سورہ مذکور لکھ کر شیشے میں رکھ کر منہ اس کا خوب بند کر دے اور اپنے پاس رکھے دشمن اس کا ذیل و خوار رہے اگر واسطے ناک و منکوحہ کے بھی عمل کرے گا موثر ہوگا اور جو اس کا نقش اپنے پاس رکھے گا ہمیشہ اعدا پر فتح یاب رہے گا۔ اعداد اس نقش کے کل ۲۷۰۳۷۷ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

-۸۶-

۶۷۲۹۴	۶۷۲۹۷	۶۷۵۰۰	۶۷۲۸۶
۶۷۲۹۵	۶۷۲۸۴	۶۷۲۹۳	۶۷۲۹۸
۶۷۲۸۸	۶۷۵۰۲	۶۷۲۹۵	۶۷۲۹۲
۶۷۲۹۶	۶۷۲۹۱	۶۷۲۸۹	۶۷۵۰۱

## سورہ لقمان

واسطے بر بیماری کے تین بار سورہ لقمان پڑھے بیمار اچھا ہو جائے قاضی عیاض نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے گا۔ دریا میں غرق نہ ہوگا اگر کسی کے شکم میں درد ہو نقش سورہ لقمان کا لکھ کر پیٹ پر باندھے اس کے اعداد ۱۵۹۰۰۰ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۵۳۰۰۱	۵۲۹۹۶	۵۳۰۰۳
۵۳۰۰۲	۵۳۰۰۰	۵۲۹۹۸
۵۲۹۹۷	۵۳۰۰۲	۵۲۹۹۹

## سورہ سجده

سات بار سورہ سجده کو پڑھ کر بیمار پر دم کرے یا مشک وزعفران سے لکھ کر بلاوے بیمار اچھا ہو جائے اگر کسی کو جذام یا دق ہو اس سورہ کا نقش اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالیٰ شفا پائے اس کے کل اعداد ۱۱۳۳۳۲ ہیں اور چال خانہ نہم میں سے نقش یہ ہے۔

۲۸۳۳۲	۲۸۳۳۶	۲۸۳۳۹	۲۸۳۲۵
۲۸۳۳۸	۲۸۳۲۶	۲۸۳۳۱	۲۸۳۳۷
۲۸۳۲۷	۲۸۳۲۱	۲۸۳۳۲	۲۸۳۳۰
۲۸۳۳۵	۲۸۳۲۹	۲۸۳۲۸	۲۸۳۲۰

## سورہ احزاب

اگر کوئی شخص اس پر ظلم و تعدی کرتا ہو تو سورہ احزاب کو سات بار پڑھے اس کے ظلم سے نجات ملے گی اور دشمن اس کا مطیع ہو جائے گا اور اگر کسی لڑکے یا



رط کی کانساج نہ ہوتا ہو تو نقش لکھ کر اس کے بازو پر باندھے اس کے کل اعداد  
۳۵۵۲۵۸ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۸۱۴	۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۷
۸۸۸۱۵	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۲۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲
۸۸۸۱۶	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۱

## خواص سورہ سبا

واسطے تدبیر نظام کے سات بار سورہ سبا پڑھے اور جو کوئی اس سورہ کو  
کاغذ پر لکھ کر سفید کپڑے میں باندھ کر اپنے بازو پر باندھے گا جانور ان موزی کے گزند  
سے بچا رہے گا اور دافع بلیات کے لیے نقش سورہ سبا کو لکھ کر اپنے پاس  
رکھے اس کے کل اعداد ۲۵۳۴۱۹ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۴۴۷۴	۸۴۴۶۹	۸۴۴۷۶
۸۴۴۷۵	۸۴۴۷۲	۸۴۴۷۱
۸۴۴۷۰	۸۴۴۷۷	۸۴۴۷۳

## خواص سورہ فاطر

اگر کسی قسم کی حاکم سے حاجت ہو سورہ فاطر کو پچھتر بار پڑھے جو عرض

گزارا منظور ہو بغیر سیاہی کے قلم سے عرضی پر سورہ فاطر لکھے اور اپنا مطلب  
 عرضی میں لکھے جو لکھے گا مطلب برآری ہوگی اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے  
 مطلب دلی برائے اس کے کل اعداد ۳۴۲۴۴۳ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۶۹۳	۶۰۶۹۶	۶۰۶۹۹	۶۰۶۸۵
۶۰۶۹۸	۶۰۶۸۶	۶۰۶۹۲	۶۰۶۹۷
۶۰۶۸۷	۶۰۷۰۱	۶۰۶۹۷	۶۰۶۹۱
۶۰۶۹۸	۶۰۶۹۰	۶۰۶۸۸	۶۰۷۰۰

## خواص سورہ لیس

جس بیمار یا آسیب زدہ پر ہاتھ رکھ کر ایک بار پڑھتا ہے تو شفا ہوگی اگر  
 ۱۱ بار روزانہ پڑھے حاملہ ہو اور نیک صالح فرزند سے گود بھرے اگر محتاج پڑھے  
 غنی ہو جائے اور مسح پر دم کرے سحر دور ہو آسیب والے پر دم کرے۔ آسیب  
 بھاگے اگر اس نقش کو سونے کی تختی پر شرف شمس میں کندہ کر کے پہنے جو  
 حاجت ہوگی روا ہوگی اور کبھی محتاج نہ ہوگا اس نقش کے کل اعداد ۲۵۹۳ ہیں

۷۸۶

۶۴۸	۶۵۱	۶۰۵۴	۶۴۰
۶۵۳	۶۴۱	۶۴۷	۶۵۲
۶۴۲	۶۵۶	۶۴۹	۶۴۶
۶۵۰	۶۴۵	۶۴۳	۶۵۵

## سُورَةُ وَالصَّفَاتِ

جو کوئی سورہ وَالصَّفَاتِ کو سات بار پڑھے جو مطلب ہے برآوے دار المنظوم  
میں لکھا ہے کہ جس گھر میں جن ہو اس سورہ کو لکھ کر صندوق میں بند کر کے رکھ دے جن  
کے آزار دینے سے بچا رہے گا اور اگر اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے روزی  
میں برکت ہو اس کے کل اعداد ۴۵۴۶۲۶ ہیں۔

۴۸۶

۶۶۱۸۸	۶۶۱۹۱	۶۶۱۹۴	۶۶۱۸۱
۶۶۱۹۳	۶۶۱۸۲	۶۶۱۸۷	۶۶۱۹۲
۶۶۱۸۳	۶۶۱۹۶	۶۶۱۸۵	۶۶۱۸۶
۶۶۱۹۰	۶۶۱۸۵	۶۶۱۸۴	۶۶۱۹۵

## خواص سُورَةُ ص

واسطے دفع ہونے نظر بد کے سُورَةُ ص سات بار پڑھ کر دم کرنے یا نقش لکھ کر  
اپنے بازو پر باندھے نظر بد سے محفوظ رہے اس کے کل اعداد ۳۳۹۳۲۲ ہیں  
اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۴۸۶

۵۷۳۳۴	۵۷۳۳۷	۵۷۳۳۰	۵۷۳۲۶
۵۷۳۳۹	۵۷۳۲۷	۵۷۳۳۳	۵۷۳۳۸
۵۷۳۲۸	۵۷۳۳۲	۵۷۳۳۵	۵۷۳۳۲
۵۷۳۳۶	۵۷۳۳۱	۵۷۳۳۹	۵۷۳۳۱

## خواص سورہ زمر

جو کوئی چاہے عزت دوبارہ حاصل ہو۔ ہر روز سات بار سورہ زمر کو پڑھے اور خدا سے دعا کرے قبول ہو اور مال میں برکت ہو اور نقش اس سورہ کا لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ اس کے کل اعداد ۸۵۸۵۳۰ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۷

۱۰۲۱۹۶	۱۰۲۱۹۱	۱۰۲۱۹۸
۱۰۲۱۹۷	۱۰۲۱۹۵	۱۰۲۱۹۳
۱۰۲۱۹۲	۱۰۲۱۹۹	۱۰۲۱۹۴

## خواص سورہ مؤمن

جو کوئی چاہے عزت دوبارہ حاصل ہو۔ ہر روز سات بار پڑھے جس کے پھوڑے نکلے ہوں یا کوئی اور بیماری ہو تو سورہ مؤمن کو ایک بار ہر روز پڑھ کر دم کیا کرے اگر اس سورہ کو لکھ کر دکان میں لگا دے خریدار غیب سے آئے اور مال بہت بچے۔ اس کے کل اعداد ۸۳۷۵۳۰ ہیں اور چال خانہ ہم ہے۔

۷۸۶

۹۲۱۳۰	۹۲۱۳۲	۹۲۱۳۷	۹۲۱۲۳
۹۲۱۳۶	۹۲۱۳۴	۹۲۱۲۹	۹۲۱۳۵
۹۲۱۲۵	۹۲۱۳۹	۹۲۱۳۲	۹۲۱۲۸
۹۲۱۳۳	۹۲۱۲۷	۹۲۱۲۶	۹۲۱۳۸

## خواص سورہ حم سجدہ

جس پر حاکم کی خفگی ہو وہ اس سورہ کو صبح و شام دس دس بار پڑھا کرے  
حاکم بہت نیربان ہوگا جس شخص کی آنکھ میں کوئی عارضہ ہو لکھ کر دھو کر اس کا پانی  
آنکھ میں لگا دے یا اس کے پانی میں سرسبز پیس کر لگا دے شفا ہو دے اور  
اس سورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے حاکم خوش رہے۔ اس نقش کے کل  
اعداد ۲۴۵۸۳۷ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے

۷۸۶

۶۱۴۵۹	۶۱۴۶۲	۶۱۴۶۵	۶۱۴۵۱
۶۱۴۶۴	۶۱۴۵۲	۶۱۴۵۸	۶۱۴۶۳
۶۱۴۵۳	۶۱۴۶۷	۶۱۴۶۰	۶۱۴۵۷
۶۱۴۶۱	۶۱۴۵۶	۶۱۴۵۴	۶۱۴۶۶

## خواص سورہ شوریٰ

جو کوئی حم عسک کو ایک بار ہر روز پڑھا کرے دشمنوں پر غالب رہے۔ اگر کوئی  
شخص لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔ نقش لکھ کر اپنے  
پاس رکھے قہر سے محفوظ رہے۔ اس کے کل اعداد ۲۰۱۳۳۹ ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۷۱۱۴	۶۷۱۰۹	۶۷۱۱۶
۶۷۱۱۵	۶۷۱۱۳	۶۷۱۱۱
۶۷۱۱۰	۶۷۱۱۷	۶۷۱۱۲

## خواص سورہ زخرف

جو کوئی سورہ زخرف کو سات بار پڑھے جملہ مہمات روا ہوں اگر اس سورہ کو لکھ کر بیماری کو پائے گا بیماریا تھنفا پائے اور اگر نقش سورہ زخرف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حاکموں کے قہر سے محفوظ رہے اس کے کل اعداد ۲۶۰۶۹۷ ہیں  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۶۹۰۰	۸۶۸۹۵	۸۶۹۰۲
۸۶۹۰۱	۸۶۸۹۹	۸۶۸۹۷
۸۶۸۹۶	۸۶۹۰۳	۸۶۸۹۸

## خواص سورہ دخان

جب کوئی مشکل پیش آئے سات بار سورہ دخان پڑھے اور ۱۱-۱۱ بار اول و آخر درود شریف جس شخص کو پچیس کا عارضہ ہو اس سورہ کو لکھ کر گھول کر پیئے صحت پائے اور اگر نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دلی مراد پائے اس نقش کے کل اعداد ۵۷۷۵۳ اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۲۲۲۲۸	۲۲۲۵۱	۲۲۲۴۱	۲۲۲۲۷
۲۲۲۵۳	۲۲۲۴۱	۲۲۲۲۷	۲۲۲۵۲
۲۲۲۲۲	۲۲۲۵۶	۲۲۲۲۹	۲۲۲۲۶
۲۲۲۵۰	۲۲۲۲۵	۲۲۲۲۳	۲۲۲۵۵

## خواص سُورہ جائیثہ

جب کوئی سکرات میں مبتلا ہو تو سورہ جائیثہ پڑھ کر دم کرے اللہ تعالیٰ سکرات سے نجات دے گا اور خاتمہ بخیر ہوگا اور اس سُورہ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے لڑکا جمیع آفات سے بچا رہے گا اور اگر نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے بدگویوں کی بدی سے نجات ملے اس کے کل اعداد ۱۵۰۱۵۳ ہیں۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۰۰۵۲	۵۰۰۴۷	۵۰۰۵۴
۵۰۰۵۳	۵۰۰۵۱	۵۰۰۴۹
۵۰۰۴۸	۵۰۰۵۵	۵۰۰۵۰

## خواص سُورہ احقاف

جب کسی کو دیویا پری ستانے سورہ احقاف کو لکھ کر گلے میں ڈالے بھوت پریت سے بچا رہے گا۔ اس نقش کے کل اعداد ۷۳۷۷ ہیں۔

۷۸۶

۱۸۴۴۳	۱۸۴۴۶	۱۸۴۴۹	۱۸۴۴۶
۱۸۴۴۸	۱۸۴۴۷	۱۸۴۴۲	۱۸۴۴۷
۱۸۴۴۸	۱۸۴۵۱	۱۸۴۴۴	۱۸۴۴۱
۱۸۴۴۵	۱۸۴۴۰	۱۸۴۴۹	۱۸۴۵۰

## خواص سورہ محمد

سورہ محمد کو شکر و زعفران و زمزم سے لکھ کر پیئے رفعت و جاہ حاصل ہو  
اگر بیمار پیئے تو صحت پائے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے دشمنوں  
پر فتح پائے اس کے کل اعداد ۱۸۰۶۵۵ اور چال خانہ سیزدہم میں ہے۔

۷۸۶

۴۵۱۶۳	۴۵۱۶۶	۴۵۱۷۰	۴۵۱۵۶
۴۵۱۶۹	۴۵۱۵۷	۴۵۱۶۲	۴۵۱۶۷
۴۵۱۵۸	۴۵۱۷۲	۴۵۱۶۴	۴۵۱۶۱
۴۵۱۶۵	۴۵۱۶۰	۴۵۱۵۹	۴۵۱۷۱

## خواص سورہ فتح

جو کوئی سورہ فتح کو اکتالیس بار پڑھے لڑائی میں دشمن پر فتح پائے جب رمضان  
کا چاند دیکھے اس سورہ کو تین بار مقابل چاند کے کھڑے ہو کر پڑھے سال بھر امن و امان  
سے رہے اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے حاسدوں کے حسد سے محفوظ رہے  
اس کے کل اعداد ۱۸۸۸۲۸ ہیں۔

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴



## خواص سورہ حجرات

واسطے دفع ہونے ہر بیماری کے اس سورہ کو دس مرتبہ پڑھے اگر اس سورہ کو  
کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالے بچہ صحت و تندرستی سے پیدا ہو اگر کسی مریض کو پلا  
اور گلے میں ڈالے دودھ زیادہ ہو اس کے کل اعداد ۱۰۲۸۹۲ ہیں

۷۸۶

۲۵۷۲۲	۲۵۷۲۶	۲۵۷۲۹	۲۵۷۱۵
۲۵۷۲۸	۲۵۷۱۶	۲۵۷۲۱	۲۵۷۲۷
۲۵۷۱۷	۲۵۷۳۱	۲۵۷۲۴	۲۵۷۲۰
۲۵۷۲۵	۲۵۷۱۹	۲۵۷۱۸	۲۵۷۳۰

## خواص سورہ ق

جو کوئی سورہ ق کو تین بار پڑھ کر دم کرے روشنی چشم زائد ہو جو کوئی اس سورہ  
کو لکھے اور مینہ کے پانی سے دست کر پیئے درد شکم دور ہو اور جس لڑکے کے دانت مشکل  
سے نکلنے ہوں اس کو پلاوے باسانی نکلیں گے اور اگر تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے  
دشمن مغلوب رہے اس کے کل اعداد ۱۰۵۷۳۶ ہیں۔

۷۸۶

۲۷۴۳۳	۲۷۴۳۷	۲۷۴۴۰	۲۷۴۲۶
۲۷۴۳۵	۲۷۴۲۷	۲۷۴۳۲	۲۷۴۳۸
۲۷۴۲۸	۲۷۴۴۲	۲۷۴۳۵	۲۷۴۳۱
۲۷۴۳۵	۲۷۴۳۰	۲۷۴۲۹	۲۷۴۴۱

## خواص سورہ زاریات

جو کوئی اس سورہ کو پچھتر دن بار پڑھے دولت بے شمار اور نعمت بے قیاس پائے اگر کسی شہر میں قحط ہو ستر دن یا یہ سورہ پڑھے قحط دفع ہو اگر اس سورہ کو عورت جسنے وقت پڑھے لڑکا باسانی پیدا ہو۔ اس کے کل اعداد ۴۴۱۹۵ ہیں

۳۹۸۴۹	۳۹۸۴۴	۳۹۸۵۱
۳۹۸۵۰	۳۹۸۴۸	۳۹۸۴۶
۳۹۸۴۵	۳۹۸۵۲	۳۹۸۴۷

## خواص سورہ غر طور

اگر کسی کو عارضہ جذام کا ہو سورہ طور کو پڑھا کرے صحت ہوگی اگر مسافر پڑھے۔ تو جمیع بلیات سے محفوظ رہے گا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے غنا کے لیے مجرب ہے اس کے کل اعداد ۱۸۳۱۹۴ ہیں۔

۲۳۵۴۵	۲۳۵۴۸	۲۳۵۵۲	۲۳۵۴۸
۲۳۵۵۱	۲۳۵۴۹	۲۳۵۴۴	۲۳۵۴۵
۲۳۵۴۰	۲۳۵۵۴	۲۳۵۴۶	۲۳۵۴۳
۲۳۵۴۷	۲۳۵۴۲	۲۳۵۴۱	۲۳۵۵۳

## خواص سورہ نجم

اگر کسی کو حاجت ہو تو سورہ نجم کو اکیس بار پڑھے حاجت برائے۔ اس سورہ

کوڑھنا دشمنوں پر فتح پائے۔ اس کا نقش پاس رکھیے۔ مشکلیں آسان ہوں گی۔

۲۳۵۴۵	۲۳۵۴۸	۲۳۵۵۲	۲۳۵۳۸
۲۳۵۵۱	۲۳۵۳۹	۲۳۵۴۴	۲۳۵۴۹
۲۳۵۴۰	۲۳۵۵۴	۲۳۵۴۶	۲۳۵۴۳
۲۳۵۴۷	۲۳۵۴۲	۲۳۵۴۱	۲۳۵۵۳

## خواص سورہ قمر

جمعہ کی شب کو جو شخص سورہ قمر پڑھے دشمن پر غالب ہو اور مرادیں پوری ہوں  
مشکلیں آسان ہوں اس کے کل اعداد ۱۲۲۴۵۰ ہیں

۲۸۵۹۳	۲۸۵۹۶	۲۸۵۹۹	۲۸۵۸۶
۲۸۵۹۸	۲۸۵۸۷	۲۸۵۹۲	۲۸۵۹۷
۲۸۵۸۸	۲۸۵۰۱	۲۸۵۹۴	۲۸۵۹۱
۲۸۵۹۵	۲۸۵۹۰	۲۸۵۸۹	۲۸۵۰۰

## خواص سورہ رحمن

جو کوئی سورہ رحمن کو گیارہ بار پڑھے۔ جمدہ مطالب دلی اس کے حاصل ہوں  
اگر کسی کو طحال ہو تو اس سورہ کو لکھ کر پیئے جلدی آرام آوے۔ پانی پر دم کر کے  
یا لکھ کر پانی میں دھو کر دیواروں پر چھڑکے جانور موزی ختم ہو جائیں گے۔  
نقش کو اپنے پاس رکھیں حاجت بر آئے۔

نقش P.T.O ہو۔

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

## خواص سُوْرَةُ وَقَع

اگر کوئی شخص اس سُوْرہ کو اکتالیس بار پڑھے تکلیف فاقہ کشی سے محفوظ رہے، جمعہ کے روز برابر سات جمعہ پڑھے دلی حاجت پوری ہو۔ شب جمعہ پچیس بار پڑھے بعد نماز عشاء پڑھے اور ستوا بار درود شریف پڑھے۔ مطلب برائے کسی کا تہج نہ ہو۔ اس کے کل اعداد ۱۰۲۹۶۵ ہیں۔

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۳
۲۵۷۴۶	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۵
۲۵۷۳۵	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۳۸

## خواص سُوْرَةُ حَدِید

جو کوئی بیمار ہو یا دشمن کے ہاتھ سے تنگ ہو سات بار سُوْرہ حدید پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے۔ کسی قسم کے دشمن کے وار سے محفوظ رہے گا۔ دشمن دوست بن جائیں گے۔ اس کے کل اعداد ۱۹۸۹۲۴ ہیں۔  
نقش اگلے صفحہ پر دیکھیے۔

۶۶۳۰۹	۶۶۳۰۴	۶۶۳۱۱
۶۶۳۱۰	۶۶۳۰۸	۶۶۳۰۶
۶۶۳۰۵	۶۶۳۱۲	۶۶۳۰۷

## خواص سورہ مجادلہ

اگر کسی دو فریقین میں لڑائی ہو جائے تو تین بار سورہ مجادلہ پڑھی جائے مخالفت دور ہو جائے گی۔ نقش کو اپنے بازو پر باندھیں اور جہاد پر جائیں تو فتح و نصرت ہوگی اس کے اعداد ۴۲۳ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۸۵۵۹	۸۵۶۲	۸۵۶۵	۸۵۵۱
۸۵۶۴	۸۵۵۳	۸۵۵۸	۸۵۶۳
۸۵۵۳	۸۵۶۷	۸۵۶۰	۸۵۵۷
۸۵۶۱	۸۵۵۶	۸۵۵۴	۸۵۶۶

## خواص سورہ حشر

اگر کوئی حاجت ہو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار سورہ حشر پڑھے حاجت بر آئے گی۔ جس کو بہت نسیان ہو اس سورہ کو چینی کی رکابی پر لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پیئے نسیان دور ہوگا اور اگر اس نقش لکھ اپنے پاس رکھے تو نگر ہو۔ اس کے کل اعداد ۶۱۴۳۳ ہیں

اور چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۳۳۳۶۵	۳۳۳۶۸	۳۳۳۷۱	۳۳۳۵۷
۳۳۳۷۰	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۴	۳۳۳۶۹
۳۳۳۵۹	۳۳۳۷۳	۳۳۳۶۶	۳۳۳۶۳
۳۳۳۶۷	۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۰	۳۳۳۷۲

## خواص سورہ ممتحنہ

جب کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورہ ممتحنہ پانچ بار پڑھی جائے تو اس کا نکاح کسی نیک مرد یا نیک لڑکی سے ہوگا۔ اگر کسی کو طحال ہو تین روز تک چینی کی رکابی پر لکھ کر پیسے طحال دُور ہوگا یا اس کا نقش لکھ کر گلے میں ڈالے اس کے کل اعداد ۱۰۱۳۵۰ ہیں۔

۷۸۶

۲۵۳۳۷	۲۵۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۴۱	۲۵۳۴۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۴۲	۲۵۳۴۵	۲۵۳۴۸	۲۵۳۴۵
۲۵۳۴۹	۲۵۳۴۴	۲۵۳۴۳	۲۵۳۴۴

## خواص سورہ صف

اگر کسی کا لڑکا ناخلف ہو اور اپنے والدین کی اطاعت نہ کرتا ہو تین بار سورہ صف پڑھ کر اس پر دم کرے اگر مسافر اس سورہ کو پڑھ کر امن و امان سے اپنے گھر آئے اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے گھر والے اس کی اطاعت

کریں۔ اور روزی فراخ ہو اس کے کل اعداد ۵۹۰۶۰ ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۴۷۶۴	۱۴۷۶۸	۱۴۷۷۱	۱۴۷۵۷
۱۴۷۷۰	۱۴۷۵۸	۱۴۷۶۳	۱۴۷۶۹
۱۴۷۵۹	۱۴۷۷۳	۱۴۷۶۶	۱۴۷۶۲
۱۴۷۶۷	۱۴۷۶۱	۱۴۷۶۰	۱۴۷۷۲

## خواص سُوْرۃِ جُمُعہ

جب میاں بیوی میں باہم مخالفت ہو جمعہ کو سُوْرۃِ جمعہ تین بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائے اگر اس سُوْرۃ کو صدف پر لکھ کر اپنے مال میں رکھے برکت ہو اور نقش اس کا واسطے موافقت زوجین کے لیے مؤثر ہوگا اس کے کل اعداد ۶۱۵۲۵ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۲	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۵	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۷
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

## خواص سُوْرۃِ مَنَافِقُوْن

اگر کسی شخص کا بہ سبب کسی چغنیخوڑ کے نقصان یا ضرر ہوتا ہو ایک سو ساٹھ مرتبہ سُوْرۃِ منافقون پڑھے اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو اس سُوْرۃ کو پڑھ کر دم کرے اچھا

ہو جائے اور اس سورہ کو نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اس کے کل اعداد ۵۳۲۵۶ ہیں۔

۷۸۶

۱۷۷۵۰۳	۱۷۷۴۸	۱۷۷۵۵
۱۷۷۵۴	۱۷۷۵۲	۱۷۷۵۰
۱۷۷۴۹	۱۷۷۵۶	۱۷۷۵۱

## خواص سورہ تغابن

جو کوئی سورہ تغابن کو تین بار روز پڑھا جائے اس کے مال میں برکت ہو اور مرگ مفاجات سے محفوظ رہے اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے محفوظ رہے اس کے کل اعداد ۷۷۷ ہیں۔

۷۷۷

۱۹۹۳۵	۱۹۹۳۸	۱۹۹۴۱	۱۹۹۲۷
۱۹۹۴۰	۱۹۹۲۸	۱۹۹۳۴	۱۹۹۳۹
۱۹۹۲۹	۱۹۹۴۳	۱۹۹۳۶	۱۹۹۳۳
۱۹۹۳۷	۱۹۹۳۲	۱۹۹۳۰	۱۹۹۴۲

## خواص سورہ طلاق

جب کسی شخص کو کوئی غم ہو تو سورہ طلاق کو پڑھے اور اگر نقش لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے۔ شفا پائے۔ اس کے کل اعداد ۸۱۸۰۱۲ ہیں اور چال خانہ ہنم میں ہے۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔



۲۰۶۰۰۲	۲۰۶۰۰۶	۲۰۶۰۰۹	۲۰۵۹۹۵
۲۰۶۰۰۸	۲۰۵۹۹۶	۲۰۶۰۰۱	۲۰۰۶۰۷
۲۰۵۹۹۷	۲۰۶۰۱۱	۲۰۶۰۰۴	۲۰۶۰۰
۲۰۶۰۰۵	۲۰۵۵۹۹	۲۰۵۹۹۸	۲۰۶۰۱۰

## خواص سورہ تحریم

اگر کسی کو کوئی دشمن ایذا دیتا ہو یا قرض میں مبتلا ہو اکیس بار سورہ تحریم پڑھے  
دشمن دوست بن جائے گا۔ اگر بہ نیت ادائے قرض پڑھے قرض اتر جائے اگر نقش  
لکھ کر اپنے پاس رکھے غنی ہو جائے۔ اس کے کل اعداد ۲۹۲۳۲ ہیں۔

۱۲۳۰۷	۱۲۳۱۱	۱۲۳۱۴	۱۲۳۰۰
۱۲۳۱۳	۱۲۳۰۱	۱۲۳۰۶	۱۲۳۱۲
۱۲۳۰۲	۱۲۳۱۶	۱۲۳۰۹	۱۲۳۰۵
۱۲۳۱۰	۱۲۳۰۴	۱۲۳۰۳	۱۲۳۱۵

## خواص سورہ ملک

جو کوئی اس سورہ کو اکتالیس بار پڑھے۔ مشکلات آسان ہوں جمیع حاجات  
برآئیں گے۔ اگر قرض دار ہے تو قرض ادا ہوگا نقش اپنے پاس رکھے تو اس کا  
مطلب پورا ہوگا۔ مشکل آسان ہوگی۔ اس کے کل اعداد ۹۹۵۹۴ ہیں۔

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۴	۳۳۲۰۱
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۶
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۷

## خواص سُوْرَةُ نُون

اگر کوئی سوْرہ نون ۷۰ بار پڑھے فریب سے بدگوئیوں اور غمازوں کے بچارے اور جس کے سر میں درد ہو اس سوْرہ کا نقش لکھ کر سر پر باندھے اس کے کل اعداد ۹۳۷۰۸ ہیں اور چال خانہ ہنم میں ہے۔

۲۳۴۴۶	۲۳۴۳۰	۲۳۴۳۳	۲۳۴۱۵
۲۳۴۳۲	۲۳۴۲۰	۲۳۴۲۵	۲۳۴۳۱
۲۳۴۲۱	۲۳۴۳۵	۲۳۴۲۸	۲۳۴۲۴
۲۳۴۲۹	۲۳۴۲۳	۲۳۴۲۲	۲۳۴۳۴

## خواص سُوْرَةُ حَاق

نظر بد کے لیے، آسیب کے لیے مفید ہے کوئی حاجت پیش آئے تو پچھتر مرتبہ پڑھے۔ نقش کو حاملہ کے شکم پر باندھے حمل نہ گرے اس کے اعداد ۸۱۷۱ ہیں

۲۰۴۲۹	۲۰۴۳۲	۲۰۴۳۶	۲۰۴۲۲
۲۰۴۳۵	۲۰۴۲۳	۲۰۴۲۸	۲۰۴۳۳
۲۳۴۲۴	۲۰۴۳۸	۲۰۴۳۰	۲۰۴۲۷
۲۰۴۳۱	۲۰۴۲۶	۲۰۴۲۵	۲۰۴۳۷

## خواص سُورہ معارج

جو شخص احتلام کی مرض میں مبتلا ہو وہ یہ سورت روزانہ پڑھے جو نہیں پڑھ سکتا وہ اس کا نقش اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ آفاقہ ہو جائے گا اس کے اعداد

۴۳۵۲۵ ہیں۔

۴۶۶

۱۸۳۸۱	۱۸۳۸۲	۱۸۳۸۴	۱۸۳۴۳
۱۸۳۸۶	۱۸۳۴۴	۱۸۳۸۰	۱۸۳۸۵
۱۸۳۴۵	۱۸۳۸۹	۱۸۳۸۲	۱۸۳۴۹
۱۸۳۸۳	۱۸۳۴۸	۱۸۳۴۶	۱۸۳۸۸

## خواص سُورہ نوح

جس کو کسی دشمن کا خوف ہو وہ ہر روز ایک دفعہ سُورہ نوح پڑھا کرے دشمن دفع ہوگا۔ یا اس کا نقش اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۴۳۱۴۴ ہیں۔

۱۸۵۴۸	۱۸۵۸۱	۱۸۵۸۴	۱۸۵۴۱
۱۸۵۸۳	۱۸۵۴۲	۱۸۵۴۴	۱۸۵۸۲
۱۸۵۴۳	۱۸۵۸۶	۱۸۵۴۹	۱۸۵۴۶
۱۸۵۸۰	۱۸۵۴۵	۱۸۵۴۴	۱۸۵۸۵

## خواص سُورہ جن

واسطے تسخیر جن یا پیری کے سات بار سُورہ جن پڑھے یا ایک ہزار سات نقش لکھے

جن دپری مسخر ہوں۔ اس کے کل اعداد ۶۰۶۳۳ ہیں۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

## خواص سورہ منزل

جو کوئی سورہ منزل کا ورد کرے زیارت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا اور جس مشکل کے آسان ہونے کے لیے پڑھے مشکل آسان ہو اور نقش لکھ کر مریض کے گلے ڈالے بفضل تعالیٰ اچھا ہوگا۔ اس کے ۶۸۴۶۶ ہیں۔

۷۸۶

۲۲۸۲۳	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۵
۲۲۸۲۴	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۰
۲۲۸۱۹	۲۲۸۲۶	۲۲۸۲۱

## خواص سورہ مدثر

جو کوئی محتاج ہو وہ روزانہ پڑھے امیر ہو جائے اس کا نقش دشمنوں کو دفع کیلئے مفید ہے۔ اس کے کل اعداد ۹۲۳۵۵ ہیں۔

۷۸۶

۳۰۷۸۶	۳۰۷۸۱	۳۰۷۸۸
۳۰۷۸۷	۳۰۷۸۵	۳۰۷۸۳
۳۰۷۸۴	۳۰۷۸۹	۳۰۷۸۲

## خواص سورہ قیامہ

واسطے تسبیحِ خلائق کے سات بار سورہ قیامہ پڑھے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے حکام کے دلوں میں اس کی ہیبت ہو اس کے کل اعداد ۵۴۶۰۰ ہیں

۴۸۶

۱۳۶۵۱	۱۳۶۵۶	۱۳۶۵۸	۱۳۶۴۴
۱۳۶۵۷	۱۳۶۴۵	۱۳۶۵۰	۱۳۶۵۵
۱۳۶۴۶	۱۳۶۶۰	۱۳۶۵۲	۱۳۶۹۴
۱۳۶۵۳	۱۳۶۴۸	۱۳۶۴۷	۱۳۶۵۹

## خواص سورہ دہر

واسطے فراخی روزی کے پچھتر بار پڑھے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے مراداً دلی حاصل ہوں اعداد اسکے ۷۷۵۸۸ ہیں چال خانہ نہم ہے۔

۷۸۶

۱۹۳۹۶	۱۹۴۰۰	۱۹۴۰۳	۱۹۳۸۹
۱۹۴۰۲	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۵	۱۹۴۰۱
۱۹۳۹۱	۱۹۴۰۵	۱۹۳۹۸	۱۹۳۵۴
۱۹۳۹۵	۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۲	۱۹۴۰۴

## خواص سورہ مرسلات

جو کوئی سورہ مرسلات پڑھے۔ اگر بیمار ہو شفا پائے مسافر صحیح و سالم گھر آئے

اس سورہ کا نقش لکھ کر اگر پتھر کے نیچے دبائے غائب حاضر ہوا اس کے اعداد ۵۲۶۵۶ ہیں نقش یہ ہے۔

۵۲۶

۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۳	۱۷۶۵۲	۱۷۶۶۷	۱۷۶۶۲
۱۷۶۵۳	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۴
۱۷۶۶۰	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

## خواص سورہ نساء

جس شخص کو ضعفِ بصر ہو وہ سورہ نساء کو پڑھے روشنی زیادہ ہوگی۔ اور نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ایک گھول کر روز پیے اور آنکھوں پر لگائے شفا ہوگی۔ اس کے کل اعداد ۵۲۶۵۶ ہیں نقش یہ ہے۔

۵۲۶

۱۷۵۵۳	۱۷۵۴۸	۱۷۵۵۵
۱۷۵۵۴	۱۷۵۵۲	۱۷۵۵۰
۱۷۵۴۹	۱۷۵۵۶	۱۷۵۵۱

## خواص سورہ والناس

واسطے مقہوری اعداد کے سورہ نازعات پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے امراض سے نجات پائے اس کے کل اعداد ۵۱۳۱۸ ہیں۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھئے

۱۶۸۱۳	۱۶۸۱۶	۱۶۸۱۹	۱۶۸۰۵
۱۶۸۱۸	۱۶۸۰۶	۱۶۸۱۲	۱۶۸۱۷
۱۶۸۰۷	۱۶۸۲۱	۱۶۸۱۴	۱۶۸۱۱
۱۶۸۱۵	۱۶۸۱۰	۱۶۸۰۸	۱۶۸۲۰

## خواص سُورَةُ عَبَسَ

جس شخص کی آنکھ میں ورم یا شب کوری ہو سُورہ عَبَسَ کو پچھتر بار پڑھے بہت جلد شفا پائے اگر نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے امراض سے نجات پائے اس کے کل اعداد ۵۱۳۱۸ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۱۲۸۲۸	۱۲۸۳۱	۱۲۸۳۴	۱۲۸۲۱
۱۲۸۳۳	۱۲۸۲۲	۱۲۸۲۷	۱۲۸۳۲
۱۲۸۲۲	۱۲۸۳۶	۱۲۸۲۵	۱۲۸۲۶
۱۲۸۳۰	۱۲۸۲۵	۱۲۸۲۴	۱۲۸۳۵

## خواص سُورَةُ تَكْوِيْرِ

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایزاد سے تو اکیس بار سُورہ تَكْوِيْرِ پڑھے دشمنوں پر غالب رہے اس کا نقش دفع بلیات کے لیے اپنے بازو پر باندھے اس کے اعداد ۳۸۲۹۵ ہیں۔

۹۵۷۴	۵۵۷۷	۹۵۸۱	۹۵۶۷
۹۵۸۰	۹۵۶۸	۹۵۷۳	۹۵۷۸
۹۵۶۹	۹۵۸۳	۹۵۷۵	۹۵۷۲
۹۵۷۶	۹۵۷۱	۹۵۷۰	۹۵۸۲

## خواص سُورَةِ الْفَطَارِ

جب کوئی حاجت ہو تو سُورَةُ الْفَطَارِ کو ۷۰ بار پڑھے حاجت برآئے گی رات کی  
کے واسطے کے لیے روزانہ ایک بار سات دن پڑھے اور اس کا نقش اپنے پاس رکھے  
اس کے اعداد ۳۶۷۴۵ ہیں۔

۷۸۶

۸۹۱۶	۸۹۱۱	۸۹۱۸
۸۹۱۷	۸۹۱۵	۸۹۱۳
۸۹۱۲	۸۹۱۹	۸۹۱۴

## خواص سُورَةِ لَطِيفِ

اگر لڑکے کو نظر لگ جائے یا بہت روتا ہو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ ٹھیک ہو  
جائے گا۔ یا نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اس کے کل اعداد ۷۸۷۰۷۰ ہیں۔

۷۸۶

۱۲۱۷۶	۱۲۱۷۹	۱۲۱۸۳	۱۲۱۶۹
۱۲۱۸۲	۱۲۱۷۰	۱۲۱۷۵	۱۲۱۸۰
۱۲۱۷۱	۱۲۱۸۵	۱۲۱۷۷	۱۲۱۷۴
۱۲۱۷۸	۱۲۱۷۳	۱۲۱۷۲	۱۲۱۸۴

## خواص سُورَةِ الشَّقَاقِ

اگر وضع حمل میں عورتوں کو تکلیف ہو قریب زمانہ وضع حمل کے عورت کی کمر میں



اس کا نقش لکھ کر باندھے بعد وضع حمل فوراً کھول دے اس کے کل اعداد ۲۶۸۸۲۸ ہیں

۷۸۶

۷۲۱۱	۷۲۱۴	۷۲۱۷	۷۲۰۴
۷۲۱۶	۷۲۰۵	۷۲۱۰	۷۲۱۵
۷۲۰۶	۷۲۱۹	۷۲۱۲	۷۲۰۹
۷۲۱۳	۷۲۰۸	۷۲۰۷	۷۲۱۸

## خواص سورہ بروج

جو کوئی شخص دشمنوں کی قید سے بچنا چاہے وہ سورہ بروج کو ستر بار پڑھے جس کے دنبال نکلیں وہ سورہ بروج بعد نماز عصر پڑھے اور اگر کوئی حاجت ہو تو نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۳۲۱۵۵ ہیں۔

۷۸۶

۸۰۳۸	۸۰۴۱	۸۰۴۵	۸۰۳۱
۸۰۴۴	۸۰۳۲	۸۰۳۷	۸۰۴۲
۸۰۳۳	۸۰۴۷	۸۰۳۹	۸۰۳۶
۸۰۴۰	۸۰۳۵	۸۰۳۴	۸۰۴۶

## خواص سورہ طارق

واسطے دفع آسیب کے سورہ طارق تین بار پڑھے یا اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو اس سورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۱۷۶۶۵ ہیں۔ چال خانہ پنجم ہیں

۴ ۴ ۴ ۱	۴ ۴ ۴ ۴	۴ ۴ ۴ ۷	۴ ۴ ۳ ۳
۴ ۴ ۴ ۶	۴ ۴ ۳ ۴	۴ ۴ ۴ ۰	۴ ۴ ۴ ۵
۴ ۴ ۳ ۵	۴ ۴ ۴ ۹	۴ ۴ ۴ ۲	۴ ۴ ۳ ۵
۴ ۴ ۴ ۳	۴ ۴ ۳ ۸	۴ ۴ ۳ ۶	۴ ۴ ۴ ۸

## خواص سُورَةِ اَعْلٰی

جب کوئی سفر میں جانے کا ارادہ کرے سورہ اعلیٰ تین بار پڑھے راہ میں جمع آفات سے بچے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے صحیح و سلامت اپنے گھر آئے اس کے کل اعداد ۴۰۷۰ ہیں۔ اور چال خانہ نہیم میں بے نقش یہ ہے۔

۴ ۴ ۲ ۵	۴ ۴ ۲ ۹	۴ ۴ ۳ ۲	۴ ۴ ۱ ۸
۴ ۴ ۳ ۱	۴ ۴ ۱ ۹	۴ ۴ ۲ ۴	۴ ۴ ۳ ۰
۴ ۴ ۲ ۰	۴ ۴ ۳ ۴	۴ ۴ ۲ ۷	۴ ۴ ۲ ۳
۴ ۴ ۲ ۸	۴ ۴ ۲ ۲	۴ ۴ ۲ ۱	۴ ۴ ۳ ۳

## خواص سُورَةِ غَاشِيَةِ

اگر مریض پر سورہ غاشیہ تین بار پڑھے مریض صحت یاب ہو و باکیئے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۴۵۶۳۶ ہیں۔

۹ ۳ ۶ ۴	۹ ۳ ۳ ۶	۵ ۳ ۷ ۰	۹ ۳ ۵ ۶
۹ ۳ ۶ ۹	۹ ۳ ۵ ۷	۹ ۳ ۶ ۳	۹ ۳ ۶ ۸
۹ ۳ ۵ ۸	۹ ۳ ۷ ۲	۹ ۳ ۶ ۵	۹ ۳ ۶ ۲
۹ ۳ ۶ ۶	۹ ۳ ۶ ۱	۹ ۳ ۵ ۹	۹ ۳ ۷ ۱

## خواص سورہ فجر

واسطے دفع ہونے مہمات کے اس سورہ کو ستر ۷۰ بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اس کے کل اعداد ۸۹۰۹۲ ہیں اور چال خانہ نہم ہے

۲۲۲۷۲	۲۲۲۷۶	۲۲۲۷۹	۲۲۲۷۵
۲۲۲۷۸	۲۲۲۷۶	۲۲۲۷۱	۲۲۲۷۷
۲۲۲۷۷	۲۲۲۷۱	۲۲۲۷۴	۲۲۲۷۰
۲۲۲۷۵	۲۲۲۷۹	۲۲۲۷۸	۲۲۲۸۰

## خواص سورہ بلد

جب کسی شہر یا گاؤں میں داخل ہونے کا ارادہ ہو اس سورہ کو پڑھے امن و امان میں رہے اور اہل شہر یا گاؤں اس کے ساتھ بہت لطف سے پیش آئیں گے اور اس کا نقش واسطے نذر بد کے لیے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۲۲۲۸۳ ہیں

۶۰۷۰	۶۰۷۳	۶۰۷۷	۶۰۷۳
۶۰۷۷	۶۰۷۴	۶۰۷۹	۶۰۷۴
۶۰۷۵	۶۰۷۹	۶۰۷۱	۶۰۷۸
۶۰۷۲	۶۰۷۷	۶۰۷۶	۶۰۷۸

## خواص سورہ والشمس

واسطے حصول مرادات کے اس سورہ کو طلوع آفتاب کے وقت سات بار پڑھے

اور نقش اس کا واسطے سدا متی جان و مال کے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اس کے کل اعداد ۱۹۴۹۹ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸۷۴	۴۸۷۷	۴۸۸۱	۴۸۶۷
۴۸۸۰	۴۸۶۸	۴۸۷۳	۴۸۷۸
۴۸۶۹	۴۸۸۳	۴۸۷۵	۴۸۷۲
۴۸۷۶	۴۸۷۱	۴۸۷۰	۴۸۸۲

## خواص سُورَةِ وَاللَّيْلِ

جب کوئی مشکل پیش آئے اس سورہ کو ایک سو اسی مرتبہ پڑھے مشکل آسان ہو اور نقش اس کا واسطے حفاظت مال لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۲۹۶۶۶ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۴۱۶	۷۴۱۹	۷۴۲۲	۷۴۰۹
۷۴۲۱	۷۴۱۰	۷۴۱۵	۷۴۲۰
۷۴۱۱	۷۴۲۴	۷۴۱۷	۷۴۱۴
۷۴۱۸	۷۴۱۳	۷۴۱۲	۷۴۲۳

## خواص سُورَةِ وَالصَّحٰی

واسطے حاضر ہونے غائب کے اس سورہ کو دو ہزار مرتبہ پڑھے بھلے ہوئے کے لیے اس نقش کو لکھ کر پتھر کے نیچے دبا دیں فوراً حاضر ہو جائے گا جس عورت کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں وہ عورت دوران حمل فجر کی نماز کے

بعد روزانہ سورہ وافضحی پڑھا کرے انشاء اللہ صاحب ارجمند پیدا ہوگا۔ اس نقش کے کل اعداد ۱۳۴۲۲ ہیں۔

۷۹۶

۳۳۳۰	۳۳۳۲	۳۳۳۶	۳۳۲۲
۳۳۳۵	۳۳۳۶	۳۳۳۹	۳۳۳۴
۳۳۳۵	۳۳۳۸	۳۳۳۱	۳۳۳۸
۳۳۳۷	۳۳۳۷	۳۳۳۶	۳۳۳۷

## خواص سورہ الم نشرح

جب کوئی مال خریدے تو اس سورہ کو تین بار پڑھے اور دم کرے اس مال میں برکت ہوگی جس شخص کے سینے میں درد ہو اس سورہ کو لکھ کر پانی سے دھو کر سینے میں ملے اگر کسی کو گنٹھیا کا عارضہ ہو نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اس کل اعداد ۱۳۴۲۲ ہیں۔ اور چال خانہ نہم ہے۔

۷۹۶

۳۱۰۳	۳۱۰۷	۳۱۱۰	۳۰۹۶
۳۱۰۹	۳۰۹۷	۳۱۰۲	۳۱۰۸
۳۰۹۸	۳۱۱۲	۳۱۰۵	۳۱۰۱
۳۱۰۶	۳۱۰۰	۳۰۹۹	۳۱۱۱

## خواص سورہ والتین

جب کوئی شخص غائب ہو جائے سورہ والتین کو دو ہزار بار پڑھے غائب

آجائے یا نقش لکھ کر پتھر کے نیچے دبائے اس کے کل اعداد ۱۰۲۴۷ ہیں۔

۷۸۶

۲۵۶۱	۲۵۶۳	۲۵۶۸	۲۵۵۴
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

## خواص سورہ علق

جب کسی حاکم کے پاس جائے سورہ اقرابا سم کو تین بار پڑھ کر اپنے ماور پر دم کرے وہ امیر اس پر بہت بہر بانی کرے گا اور جو نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔  
گا جمیع آفات سے محفوظ رہے گا اس کے کل اعداد ۲۲۵۴۷ ہیں۔

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۴۱	۵۶۲۷
۵۶۴۰	۵۶۲۸	۵۶۳۴	۵۶۳۹
۵۶۲۶	۵۶۴۳	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۵۶۴۲

## خواص سورہ قدر

جو کوئی سورہ متبرکہ کو تین بار صبح و شام پڑھا کرے ہم چشموں میں اس کی عزت ہوگی اور نقش اس کا واسطے حصول عزت و جاہ کے اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۸۳۱۱ ہیں۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمادیں

۲۰۷۷	۲۰۸۰	۲۰۸۴	۲۰۷۰
۲۰۸۳	۲۰۷۱	۲۰۷۶	۲۰۸۱
۲۰۷۲	۲۰۸۶	۲۰۷۸	۲۰۷۵
۲۰۷۹	۲۰۷۴	۲۰۷۳	۲۰۸۵

## خواص سورہ بقیہ

اگر کسی شخص کو عارضہ برص یا بقران کا ہو سورہ بقیہ پڑھا کرے مرض دور ہوگا اور نقش لکھ کر پانی میں گھول کر تمام بدن پر ملے مریض صحت پائے اس کے کل اعداد ۳۱۲۲۳ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۰۵	۷۸۰۸	۷۸۱۲	۷۷۹۸
۷۸۱۱	۷۷۹۹	۷۸۰۴	۷۸۰۹
۷۸۰۰	۷۸۱۴	۷۸۰۶	۷۸۰۳
۷۸۰۷	۷۸۰۲	۷۸۰۱	۷۸۱۳

## خواص سورہ زلزال

جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو اس سورہ کو ۷ بار پڑھے مشکل آسان ہوگی۔ یا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۶۶۶۶۶۶ ہیں۔

۴۹۹۱	۴۹۹۴	۴۹۹۷	۴۹۸۴
۴۹۹۶	۴۹۸۵	۴۹۹۰	۴۹۹۵
۴۹۸۷	۴۹۹۹	۴۹۹۲	۴۹۸۹
۴۹۹۳	۴۹۸۸	۴۹۸۷	۴۹۹۸

## خواص سُورَةِ الْعَادِيَاتِ

واسطے دفع ہونے نظر بد کے اس سُورہ کو پڑھتے جس کو دردِ جگر ہو اس کے نقش کو تین روز تک پیئے صحت ہوگی اور اگر قرضدار ہو سات نقش اس سُورہ کے ہر روز صبح کے وقت لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کے دریا میں ڈالا کرے قرضہ ادا ہو جائے۔ اس کے اعداد ۱۳۳۵ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۳۸	۳۳۴۱	۳۳۴۴	۳۳۳۱
۳۳۴۳	۳۳۳۲	۳۳۳۷	۳۳۴۲
۳۳۳۳	۳۳۴۶	۳۳۳۹	۳۳۳۶
۳۳۴۰	۳۳۳۵	۳۳۳۴	۳۳۴۵

## خواص سُورَةِ الْقَارِعَةِ

واسطے دفع ہونے وبا کے اس سُورہ کو ایک سو اکیس بار پڑھئے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جمع بلیات سے بچا رہے اس کے کل اعداد ۱۳۴۶ ہیں۔

۷۸۶

۴۴۸۹	۴۴۸۴	۴۴۹۱
۴۴۹۰	۴۴۸۸	۴۴۹۶
۴۴۸۵	۴۴۹۲	۴۴۹۷

## خواص سُورَةِ تَكْوِيْنِ

دین کے لیے روزانہ تین بار پڑھئے نقش اپنے پاس رکھئے دین و دنیا بہتر ہوگا۔



اس کے کل اعداد ۴۰۳۰۰ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۹۱۷	۲۵۹۲۰	۲۵۹۲۳	۲۵۹۱۰
۲۵۹۲۲	۲۵۹۱۱	۲۵۹۱۶	۲۵۹۲۱
۲۵۹۱۲	۲۵۹۲۵	۲۵۹۱۸	۲۵۹۱۵
۲۵۹۱۹	۲۵۹۱۴	۲۵۹۱۳	۲۵۹۲۴

## خواص سورہ والعصر

اس سورہ کو واسطے حُب کے پڑھے اور نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے  
اس کے کل اعداد ۴۰۳۰۰ ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۵۸۱	۱۵۷۶	۱۵۸۳
۱۵۸۲	۱۵۸۰	۱۵۷۵
۱۵۷۷	۱۵۸۴	۱۵۷۹

## خواص سورہ بزمزہ

جس شخص کی آنکھوں میں درد ہو سات بار سورہ بزمزہ پڑھ کر دم کرے اور  
نقش گھنوں کر پانی اس کا دو میں ملا کر آنکھوں میں لگائے جلد شفا پائے اس کے  
کل اعداد ۸۳۰۰ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۵

۲۰۸۵	۲۰۸۸	۲۰۹۱	۲۰۷۷
۲۰۹۰	۲۰۷۸	۲۰۸۴	۲۰۸۹
۲۰۷۹	۲۰۹۳	۲۰۸۶	۲۰۸۳
۲۰۸۷	۲۰۸۲	۲۰۸۰	۲۰۹۲

## خواص سورہ فیل

واسطے دفع ہونے دشمن کے سورہ فیل ایک سو بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن سرنگوں رہے اس کے کل اعداد ۵۸۵۹ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۵۴	۱۹۵۹	۱۹۵۶
۱۹۵۵	۱۹۵۳	۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۵۷	۱۹۵۲

## خواص سورہ فریش

جو کوئی محتاج ہو ستر بار پڑھے مالدار ہو جائے اور اگر نظر بد کا خیال ہو تو کھانے پر پڑھ کر کھدائے۔ شیطانی نفس کے لیے بعد نماز ایک سو ایک بار پڑھے۔ دشمن کو سرنگوں کیلئے نقش اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۳۶۰۴ ہیں

۷۸۶

۱۵۷۵	۱۵۷۹	۱۵۸۲	۱۵۶۸
۱۵۸۱	۱۵۶۹	۱۵۷۴	۱۵۸۰
۱۵۷۰	۱۵۸۲	۱۵۷۷	۱۵۷۳
۱۵۷۸	۱۵۷۳	۱۵۷۲	۱۵۸۳

## خواص سورہ ماعون

جب کوئی مشکل پیش آئے تو ستر بار سورہ ماعون پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۹۲۵۳ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۲۳۱۳	۲۳۱۷	۲۳۱۹	۲۳۰۵
۲۳۱۸	۲۳۰۶	۲۳۱۸	۲۳۲۷
۲۳۰۷	۲۳۱۲	۲۳۱۴	۲۳۱۱
۲۳۱۵	۲۳۱۰	۲۳۰۸	۲۳۲۰

## خواص سورہ کوثر

واسطے دفع ہونے شراعداء کے تنو بار پڑھے جب کوئی دشمن ایذا دے کوری  
انیٹ پر نقش اس کا لکھ کر پرانی قبر میں ڈالے اس کے کل اعداد ۲۷۵۴ ہیں نقش  
یہ ہے۔

۹۱۹	۹۰۱۴	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

## خواص سورہ کافرون

واسطے دفع ہونے جمیع بلیات کے اس سورہ کو تنو بار پڑھے اور اس کا نقش  
لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۲۸۳۳ ہیں

۹۲۵	۹۲۰	۹۲۷
۹۲۶	۹۲۴	۹۲۲
۹۲۱	۹۲۸	۹۲۳

## خواص سورہ نصر

جب کوئی دشمن درپے آزار ہو سورہ نصر کو ایک ہزار ایک بار پڑھے دشمن پر فتح پائے اور نقش اذاجا، کوزر و کپڑے پر مہفتہ کے دن ساعت عطار دیں لکھے اور ٹوپی میں رکھے اپنے دشمنوں پر غالب رہے نقش یہ ہے۔

اذجا	نصر اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجًا
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجًا	فسبح
ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجًا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجًا	فسبح	بحمد	دبک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجًا	فسبح	بحمد	دبک	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجًا	فسبح	بحمد	دبک	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجًا	فسبح	بحمد	دبک	واستغفرہ	انہ کان	تواجًا

اس نقش کے دوسری طرف تکبیر جب ضرور کندہ کر میں تو دشمنوں پر غلبہ رہے گا اس نقش کو اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۶۱۲۴ ہیں۔

۱۵۲۰	۱۵۳۳	۱۵۳۷	۱۵۲۲
۱۵۳۶	۱۵۲۴	۱۵۲۹	۱۵۳۵
۱۵۲۵	۱۵۳۹	۱۵۳۲	۱۵۲۸
۱۵۲۳	۱۵۲۷	۱۵۲۶	۱۵۳۸

## خواص سورۃ تبتیدا

واسطے ظالم حاکم یا دشمن کے تین ہزار بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۵۸۲۶ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۴۳	۱۹۳۸	۱۹۴۵
۱۹۴۴	۱۹۴۲	۱۹۴۰
۱۹۳۹	۱۹۴۶	۱۹۴۱

## خواص سورۃ اخلاص

واسطے رفع حاجات کے سورۃ اخلاص ایک ہزار بار پڑھے طریق دعوت اخلاص مع موکل کے یہ ہے۔ کہ اول ترک حیوانات کرے اور روز رکھے اور ہر روز چھ ہزار بار پندرہ روز تک اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَجَبٌ یَا  
حِبْرَائِیْلَ یَا عِطْرَائِیْلَ بِحَقِّ قُلِّ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَجَبٌ یَا مِیْکَائِیْلَ  
یَا اِسْرَافِیْلَ بِحَقِّ اللّٰهِ الْقَمَدُ جَبَّ سُرِّ فِیْلِ یَا صَافِیْلَ  
بِحَقِّ لَمْرِیْلَ وَ لَمْرِیْلَ اَجَبٌ یَا عَزْرَیْلَ یَا دَفْتِیْلَ بِحَقِّ  
وَلَمْرِیْلَ لَمْرِیْلَ کَفُوْا اَحَدٌ۔

اور نقش اس کا واسطے سُب اور رفع حاجات کے بہت مجرب ہے اس کے کل اعداد ۱۰۰۲ ہیں۔ نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

## خواص سورہ فلق

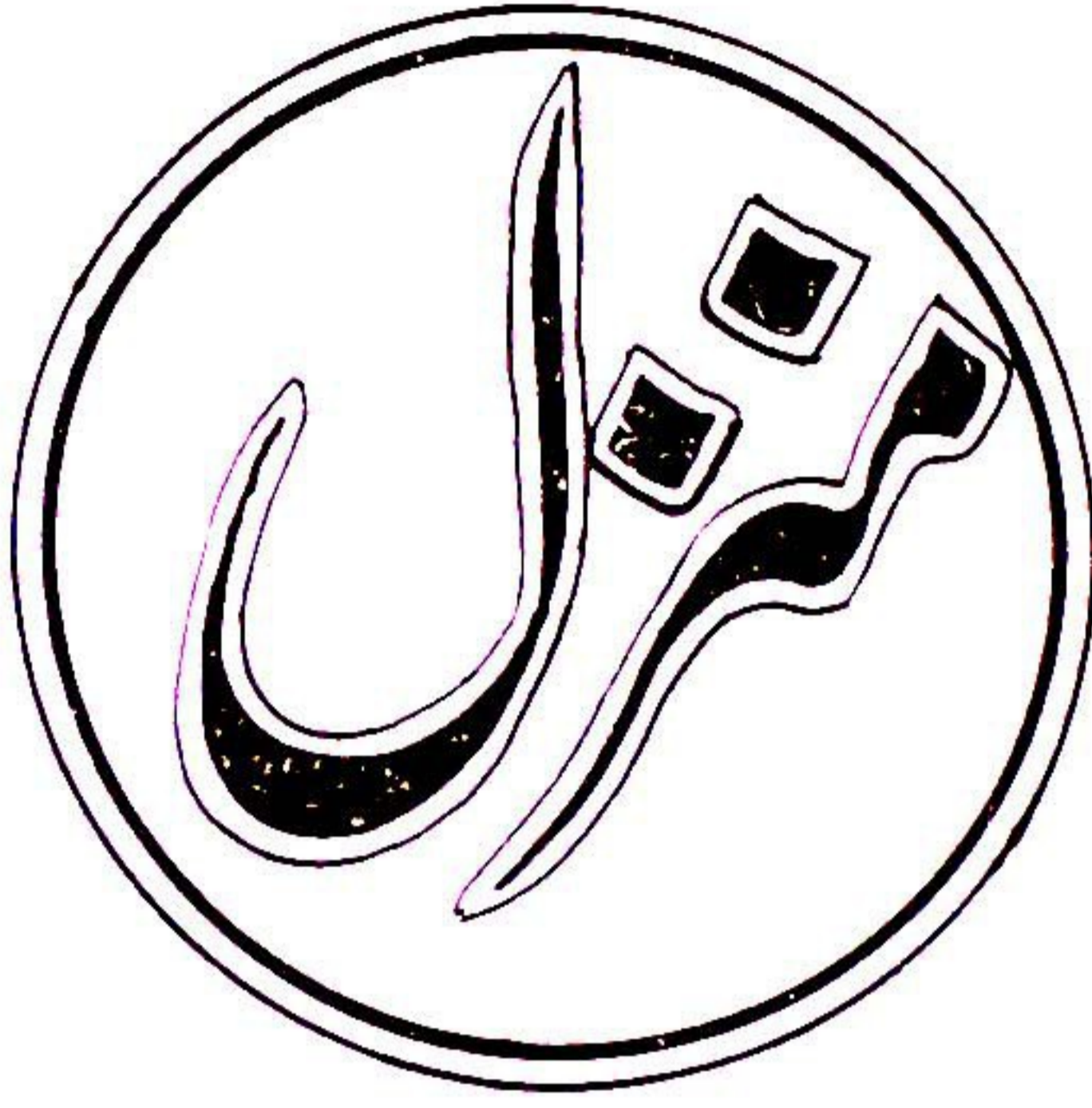
واسطے دفع ہونے سحر کے ایک سو بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور گھول کر پیئے اس کے کل اعداد ۸۶۷۷ ہیں نقش یہ ہے۔

۲۱۲۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۳	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۴	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

## خواص سورہ ناس

واسطے دفع ہونے سحر کے سورہ ناس سو بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے کل اعداد ۵۲۹۶ ہیں نقش یہ ہے۔

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۲۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۳	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۸	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱



یہ منزل آسیب، حجر، جادو اور دوسرے  
خطرات سے حفاظت کے لیے ایک نہایت  
مجزب عمل ہے

مشاق بہک کارنر، الفضل مارکیٹ سوڈ بازار لاہور

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے یہ منزل کے نام سے معروف ہیں۔

نقشِ تعویذات کے مقابلے میں آیاتِ قرآنیہ اور دعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مؤثر رکھتی ہیں۔

فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض

ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو، اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ

کے تجربات سے ثابت ہے۔ یہ منزل، آسبِ سحر اور بعض دوسرے

خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ تیس آیات

ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چورول اور

دزدے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔





## حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلقؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے۔ اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيِّ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ

يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ عَلِمْنَا أَنَّ اللَّهَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ

أَخَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ اخِذْنَا بِصِيَّتِهَا إِنْ

رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

حياة الصحابة عربى ص ۶۹ بحواله كتاب

"الاسماء والصفات البهيمى ص ۱۲۵"

كتبه محمد اسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤﴾ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٦﴾ إِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٧﴾ اهْدِنَا

الصِّرَاطَ السَّيْقِيمَ ﴿٨﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٩﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمِ ﴿١٠﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

بِمَا نُزِّلَ إِلَيْكَ وَمَا نُزِّلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ

هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ ۝ وَإِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا

تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا

الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

لَا كُفْرَآةَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَ

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ

عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ

كَفَرُوا أُولَئِكَمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ

مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لِلَّهِ مَا فِي

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِن تُبَدُّوا

مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَو تُخْفُوا بِمَا سُبَّكُم بِهِ

اللَّهُ فَيَعْفِرْ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبْ مَن

يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

الرَّسُولُ بِنَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ

وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ أَمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ

مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَبِعْنَا وَأَطَعْنَا

عُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا

لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا

وَلَا تَحِبُّ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَبَلْتَ

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا

تَحِبُّنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ

عَنَّا وَقِهِ وَاغْفِرْ لَنَا وَقِهِ وَارْحَمْنَا إِنَّكَ

مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْبَلَاءُ

وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ

مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ

تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۝

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ

الْبَيْتَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي

الْبَيْتِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْبَيْتِ وَ

تُخْرِجُ الْبَيْتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۝



يُعْشَى الْيَلَّ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ شَاءَ  
وَالشَّسَّ وَالْقَبْرَ وَالنُّجُومَ مَسْخَرَاتٍ  
بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبْرَكَ  
اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ ادْعُوا رَبَّكُمْ  
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ  
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا  
وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ  
قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○ قُلِ ادْعُوا  
اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا  
فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُوا  
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ

بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
 شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِليٌّ  
 مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبْرَةٌ تَكْبِيرًا ۝ اٰخِسْتُمْ  
 اَنَّا خَلَقْنَاكُمْ عَشَا وَاَنْتُمْ اِلٰهِنَا لَا  
 تَرْجِعُونَ ۝ فَتَعَلَىٰ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ  
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝  
 وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا  
 بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَاِنَّا حِسَابُهُ عِنْدَ  
 رَبِّهِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ۝ وَقُلْ  
 رَبِّ اَعْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصَّفِّ صَفًّا ۝ فَالزُّجُرَّتِ زَجْرًا ۝

فالتَّيْلِيَّتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيْنَابُ السَّيِّدِ

الدُّنْيَا بِرِزْقِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ

اِلَى الْبِلَادِ الْاَعْلٰى وَيُقَدِّفُونَ مِنْ

كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

وَاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَقْبَرْتَهُمْ

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنِ خَلَقْنَا وَإِنَّا

خَلَقْنَهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝

يَعُشْرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَآتِنُقَدِّوْنَ

إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكُمْ

تَكْذِبْنَ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

مِنْ نَارٍ ۖ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْصِرْنَ ۝

فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكُمْ تَكْذِبْنَ ۝ فَإِذَا

انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكُمْ

تُكَذِّبُ بِنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ

ذُنُوبِهِ إِنْ سُئِلَ ○ وَلَا جَانٌّ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ

رَبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ○

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ

لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ

خَشْيَةِ اللَّهِ ○ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبُهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○ هُوَ اللَّهُ

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ ○ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْبَصُورُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝

يُهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ

نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَى

جَدْرِبْنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا

وَلَدًا ۝ وَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا

عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا

تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا

أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝

وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

دِينِكُمْ وَإِلَىٰ دِينِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ



# بُزْدَةُ قَصِيدَةُ

محمّد بن قاسم بن عبد بن محمد بن عبد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱  
 اَمِنْ تَذَكُّرِ جِرَانٍ بِذِي سَلَمٍ  
 مَرَجَّتْ دَمْعًا جَرِيًّا مِنْ مُقَلَّةٍ بِدَامٍ

کیا تو نے ذی سلم کے ہمایوں کی یاد سے آنکھ کے جاری  
 آنسو کو خون آلود کیا ہے۔

۲  
 اَمْ رَهَبْتَ الرِّيحَ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ  
 اَوْ اَوْ مَضَ البرقُ فِي الظُّلَمِ مِنْ اِيَّامٍ

کونظمہ یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے ہوا چلی یا اندھیری رات میں  
 صدمہ سے بچ چکا ہے۔

۳  
 فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ الْفُفَاهِمَاتَا  
 وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَوْمِ

پس تیری آنکھوں کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ رونے سے باز آؤ  
 تو آنسو بہاتی ہیں اور تیرے دل کو کیا ہوا اگر میں کہتا ہوں کہ ہوش کر۔ تو یہ ہوش ہو جانا۔

۴  
 اَيْحَسِبُ الصَّابُّ اَنَّ الْحُبَّ مِنْكُمْ  
 مَا بَيْنَ مَنْسُجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرَمٍ

کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ ایسی محبت پرشیدہ رہ سکتی ہے  
 جو آئس کے جاری آنسو اور شعلہ زن دل کے درمیان ہے۔

۵  
 لَوْلَا الْهَوَى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلَى طَلِّ  
 وَلَا أَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

اگر تجھے محبت نہ ہوتی۔ تو کھنڈروں پر آنسو نہ بہاتا اور نہ بان  
 و پہاڑ کی یاد سے جاگتا رہتا۔

۶  
 فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَاتُ  
 بِهٖ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّامِعِ وَالسَّقَمِ

پس تو محبت سے کیونکر انکار کر سکتے جبکہ تیری محبت پر  
 عادل گواہ ہیں یعنی آنسو اور بیماری موجود ہیں۔

۷  
 وَأَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطِيءَ عِبْرَةٍ وَضَنِي  
 مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

اور دردِ محبت نے اشک و لاغری سے دو خط تیرے دونوں رخساروں  
 پر گُل زرد و عنم کی طرح ثابت کر دئے ہیں

نَعْمَ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَا رَقِنِي  
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتُ بِالْأَلَمِ

ہاں رات کو محبوب کا خیال آیا۔ پس اُس خیال نے مجھے جگا دیا۔  
عشق خوشیوں میں رنج و الم لایا ہی کرتا ہے۔

يَا لَيْسِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِي مَعْدِرَةٌ  
مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلْمِي

اے عشق عذری میں ملامت کرنے والے مجھے معذور رکھ۔ اگر تو  
انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا ہے

عَدَّتْكَ حَالِي سِرِّي بِسُتْرٍ  
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُخْسِمٍ

میرا حال تیرے سوا اوروں تک پہنچ چکا ہے۔ اب نہ تو میرا  
بھید غمازوں سے پوشیدہ ہے اور نہ میرا مرض دُور ہو سکتا ہے۔

مَحْضَتْنِي النَّصْحَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْبَعُهُ

إِنَّ الْحُبَّ عَنِ الْعُدَالِ فِي صَمِّ

تو نے بے غرضانہ نصیحت کی۔ لیکن میں اُس کو سن نہیں سکتا۔ کیونکہ  
عاشق ملامت گروں کی ملامت کے سننے سے بہرا ہوتا ہے۔

إِنِّي أَتَهَّمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذَابِي  
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُنِي نَصِيحًا مِّنَ التُّهْمِ ۱۲

تحقیق میں نے ناصح پیری کو اپنی ملامت کے بارے میں متہم ٹھہرایا  
حالانکہ پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے قسمت کا الزام لگانے سے بہت دُور

فَإِنَّ أَمَّارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظْتُ  
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ ۱۳

بلاشبہ میرے نفس امارہ نے جو مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے اپنی  
نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَبِيلِ قَرِي  
ضَيْفٍ أَلَمْ يَرَأِ سِي غَيْرَ مُحْتَشِمٍ ۱۴

اور اس مہمان کے لیے جو اچانک میرے سر پر آ گیا میرے نفس امارہ  
نے نیک عملوں سے اس کی کوئی مہمان نوازی نہ کی۔

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ إِنِّي مَا أَوْقَرُهُ  
كُنْتُ سِرًّا أَبَدًا إِلَىٰ مِنْدُ بِالْكُتْمِ ۱۵

اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس مہمان کی عزت نہیں کروں گا تو میں اس  
رازد پیری کو یعنی سفید بالوں کو دسمہ میں چھپا لیتا۔

۱۶ مَنْ لِي بِرِدِّ جَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا  
كَمَا يُرَدُّ جَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجْمِ

کیا کوئی شخص میرے لیے اس امر کا ذمہ لیتا ہے کہ میرے سرکش  
نفس کو گمراہی سے روک دے جیسا کہ سرکش گھوڑوں کو لوگاموں کیساتھ روکتے ہیں

۱۷ فَلَا تَرْمِ بِالْبَعَاصِ كَسْرِ شَهْوَتِهَا  
إِنَّ الطَّعَامَ يَقْوِي شَهْوَةَ النَّهَمِ

پس تو گناہوں کے ساتھ نفس کی خواہش کو دور کرنا طلب نہ کر۔  
کیونکہ طعام پیٹوں کی خواہش کو اور زیادہ کر دیتا ہے۔

۱۸ وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهَيَّأَتْ عَلَى  
حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقَطَّعَتْ يَنْفَطِمُ

اور نفس شیر خوار بچہ کی مانند ہے کہ اگر اس کو دودھ پینے پر چھوڑ دیا  
جائے تو وہ دودھ پینے کی خواہش میں جوان ہوگا اور اگر تو اسے دودھ چھڑا دے تو چھوڑ  
دے گا

۱۹ فَأَصْرَفُ هَوَاهَا وَحَازِرٌ أَنْ تُوَلِّيَهُ  
إِنَّ الْهَوَىٰ مَا تُوَلَّى يُصِرْ أَوْ يَصِمْ

پس نفس کو اپنی خواہش سے روک دے اور ہوشیار رہ کہ کہیں تجھ پر غالب  
آجائے اگر غالب آجائے تو اسے تباہ کر دیتی ہے یا گمراہ کر دیتی ہے۔

وَرَاعِيهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ  
قَرَانٌ هِيَ اسْتَخْلَتِ الْمَرْعَى أَفَلَا تَسِيمُ

۲۰

اور نفس کی حفاظت کر دے۔ آنچا لیکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو۔ اگر وہ اپنی  
چراگاہ کو خوشگوار خیال کرنے لگے۔ تو مت چرنے دے۔

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةَ الْمَرَعِ قَاتِلَةٌ  
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّمِ

۲۱

نفس اکثر انسان کے سامنے لذت کو جو قاتل ہوا چھپی ظاہر کرتا ہے کیونکہ  
اُسے معلوم نہیں کہ چرب کھانے میں زہر پوشیدہ ہوتی ہے۔

وَإِخْشِ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعِ  
قُرْبٍ مَخْبُصَةٍ شَرُّهُ مِنَ النَّخَمِ

۲۲

اور نفس کے پوشیدہ مکیدوں سے ڈر جو بھوک اور سیری سے پیدا  
ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ بسا اوقات بھوک سیری سے برتر ہوتی ہے

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَدَّتْ  
مِنَ الْحَارِمِ وَالزُّمُّ حَبِيَّةُ النَّدَامِ

۲۳

اور آنکھ سے جو محرمات سے پُر ہو گئی ہے۔ آنسو بہا۔ اور پرہیز  
ندامت کو لازم پکڑ۔

۲۴  
وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَأَعْصِمَا  
وَإِنْ هُمَا مَحْضَاكَ النَّصِيحَةَ فَإِنَّهُمْ

اور نفس و شیطان کی مخالفت کر اور ان کا حکم نہ مانے اگرچہ یہ دونوں تجھے  
محض خیر اندیشی سے نصیحت کریں۔ تو بھی ان کو مستہم سمجھو۔ مطلب ظاہر ہے۔

۲۵  
وَلَا تَطْعُمْ مِنْهُمَا خُصْبًا وَلَا حَكْمًا  
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكْمِ

اور دونوں کا کھانا نہ مانو اور خضم ہوں یا حکم کیونکہ تو خصم و حکم کے مکر  
کو پہچانتا ہے۔

۲۶  
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بَلَغَ عَمَلٍ  
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِيذِي عَقْمٍ

میں قول بے عمل سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ بخدا میں نے اُس قول سے  
اولاد کو بانجھ عورت کی طرف منسوب کیا۔

۲۷  
أَمْرُكَ الْخَيْرُ لَكِنْ مَا أَتَمَرْتُ بِهِ  
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِم

میں نے تجھ کو نیک عمل کا حکم کیا لیکن میں نے خود وہ عمل نہیں کیا اور میں  
ثابت قدم نہیں رہا۔ پس میرا تجھ کو یہ کہنا کہ ثابت قدم رہ کیسا بڑا ہے



وَلَا تَزُودُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

۲۸ وَلَمْ أَصِلْ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ أَصِم

اور موت سے پہلے میں نے عبادتِ نافلة کا توشہ نہ لیا۔ اور میں نے کوئی نماز سوا نمازِ فرض کے نہیں پڑھی اور کوئی روزہ سوا روزہِ فرض کے نہیں رکھا

ظَلِمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحَى الظَّلَامِ إِلَى

۲۹ أَنْ اشْتَكْتُ قَدَمًا الضُّرِّ مِنْ وَرَمٍ

لمنے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو ترک کیا جو تاریک راتوں میں جاگتے رہتے یہاں تک کہ قدم مبارک درم سے سخت تکلیف اٹھاتے۔

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ أَحْشَاءُ ذَوِّ طَوِي

۳۰ تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مَتْرَفَ الْإِدَامِ

اور مہوک سے اپنے پیٹ کو باندھ لیتے اور نرم و نازک چمڑے والے پہلو کو پتھر کے نیچے پیٹ لیتے۔

وَمَا أَوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّرْمُ مِنْ ذَهَبٍ

۳۱ عَنْ نَفْسِهِ فَأَسْرَاهَا أَيُّهَا شَمِيمٌ

سونے کے اونچے پہاڑوں نے آپ کو پھسلانا چاہا۔ پس آپ نے ان کو کمالِ استغناء دکھایا۔ اور ان کی التجا کی پروا نہ کی۔

وَإِكْدَّتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضُرُورَاتُهُ  
 إِنَّ الصُّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعِصَمِ

۳۲

اور دنیاوی احتیاج نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد و تقویٰ کو اور  
 بھی مضبوط کر دیا ہے شک دنیا کی اغراض اور حاجات عصمت نبی پر غلبہ نہیں پاسکتی

وَكَيفَ تَدْعُو إِلَى الدُّنْيَا ضُرُورَةٌ مَنْ  
 لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

۳۳

ضرورت ایسی ذات شریف کو دنیا کی طرف کیسے بلا سکتی ہے کہ اگر  
 وہ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكُونِينَ وَالثَّقَلَيْنِ  
 وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

۳۴

اوصاف مذکورہ بالا کے مصداق حضرت محمد ہیں جو سرور دو جہاں اور  
 سردار جن و انس اور سرور دو گروہ یعنی عرب و عجم ہیں۔ اس کا مطلب ظاہر ہے

نَبِينَا الْأَمْرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ  
 أَبْرَفِي قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمَ

۳۵

سیدنا محمد ہمارے پیغمبر ہیں جو نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع  
 کرنے والے ہیں۔ پس لایا نعم کہنے میں کوئی آپ سے زیادہ نہیں۔

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرْجَى شَفَاعَتَهُ  
لِكُلِّ هَوَلٍ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

۳۶

آپ وہ حبیب خدا ہیں جنکی شفاعت کی امید ہر بلا کے وقت کی جاتی ہے۔ جس میں انسان مبتلا ہو جاتا ہے۔

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَسْكُونَ بِهِ  
مُسْتَسْكُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْفَصِمٍ

۳۷

حضرت نے لوگوں کو خدا کی طرف بلایا۔ پس جو لوگ آپ کا دامن پکڑنے والے ہیں وہ ایسی رسی کو پکڑے ہوئے ہیں جو منقطع نہیں۔

فَاقِ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ  
وَلَكَمَّ بَدَأُ نُوحًا فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

۳۸

آپ حسن صورت و حسن سیرت ہیں سب پیغمبروں پر سبقت لے گئے وہ نہ علم میں آپ کے مرتبہ کو پہنچے نہ کرم میں۔

وَكَلَّمَ مِّنَ رَّسُولِ اللَّهِ مَلَكًا  
عَرَفًا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ شَفَا مِّنَ الدِّيمِ

۳۹

اور وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اخذ کرنے والے ہیں بمقدار ایک چلو آپ کے سمندر سے یا بمقدار ایک گھونٹ آپکی لگاتار بارشول سے

وَأَقْفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ  
مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شُكْلَةِ الْحِكْمِ

اور تمام انبیاء و حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے  
ہیں سب آپ کی کتاب علم میں سے ایک نقطے اور کتاب حکم میں سے اعراب کی حیثیت میں

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ  
تَمَّ اصْطِفَاءُ جَيْبًا بَارِيًّا النَّسَمِ

آپ وہ ہیں جن کی صورت و سیرت کامل ہے۔ تب خالق انسان (خدا)  
نے آپ کو اپنا جیب منتخب کیا۔

مُنْزَرَةٌ عَنِ شَرِيكَ فِي مَخَاسِنِهِ  
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

آپ اپنی خوبیوں میں شریک سے پاک ہیں۔ پس آپ کا جوہر حسن تقسیم  
نہیں ہو سکتا۔

دَعَّ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمْ  
وَاحْكُمُ بِمَا شِئْتُمْ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتِكُمُ

عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعویٰ کیا اسے چھوڑ دیجئے باقی جو  
تمہارے دل میں آئے حضور کی تعریف کرو اور اچھے طریقے سے مدح کرو۔

فَانْسُبْ اِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ  
وَانْسُبْ اِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کی طرف جو شرف تو چاہے  
منسوب کر اور آپ کے نسب کے متعلق جو عظمت منسوب کرنا چاہیں کریں

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَكَ  
حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد و نہایت نہیں  
کہ اس کو کوئی ناطق زبان سے بیان کر سکے۔

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَةَ اَيَاتِهِ عِظَمًا  
اَوْ اَسْمُهُ حِيْنَ يَدْعَى دَارِيْسَ الرَّحْمِ

اگر حضور علیہ الصلوٰۃ کی معجزات بزرگی میں آپ کی رفعت قدر کے مناسب  
ہوتے تو آپ کا اسم شریف جس وقت پکارا جاتا پرانی بوسیدہ بڈیوں کو زندہ کرتا

لَمْ يَبْتَدِحْنَا بِاَتَعَى الْعُقُولُ بِهٖ  
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَ لَمْ نَهْم

حضور نے ہماری ہدایت میں شدت رعبت کے سبب ہم کو ایسی چیز سے  
نہیں آزمایا کہ جس سے عقلیں عاجز ہوں۔ اس لیے ہم نے شک نہ کیا اور نہ حیران ہوئے۔

۴۸  
 اَعْيَ الْوَرَىٰ فَمَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَىٰ  
 لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَجِحٍ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کی معرفت نے خلقت کو عاجز کر دیا۔  
 پس قرب و بعد دونوں حالتوں میں سبز عاجز کوئی دیکھنے میں نہیں آتا

۴۹  
 كَالشَّمْسِ تَطْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بَعْدِ  
 صَغِيرَةٍ وَتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمٍ

مثل آفتاب کے جہر آنکھوں کو دور سے چھوڑا دکھائی دیتا ہے اور  
 نزدیک سے آنکھ کو نچنڈھیا دیتا ہے۔

۵۰  
 وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ  
 قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلُّوا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

اور دنیا میں حضور النور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو سمونے ہوئے  
 لوگ کس طرح پا سکتے ہیں جہر آپ کی حقیقت کو چھوڑ کر خواب و خیال پر قانع ہیں

۵۱  
 فَسَلِّغِ الْعِلْمَ فِيهِ إِنَّهُ بَشَرٌ  
 وَأَنَّ خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ كَلِمُهُم

پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت لوگوں کے علم کی غایت یہ ہے کہ  
 آپ ایک انسان ہیں اور تمام مخلوقات سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ آيَةٍ آتَى الرَّسُولَ الْكِرَامِ بِهَا  
فَانبَا أَنْصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ ۵۲

اور جس قدر معجزے کہ بزرگ رسولوں نے دکھائے وہ سب ان کو  
حضور کے نور سے حاصل ہوئے

فَإِنَّ شَسَّ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبَهَا  
يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ ۵۳

کیونکہ حضورؐ فضیلت کے آفتاب ہیں اور دوسرے پیغمبر اس آفتاب  
کے ستارے ہیں جو آفتاب کے انوار کو لوگوں کیلئے تاریکیوں میں ظاہر کرتے رہتے ہیں

حَتَّىٰ إِذَا الظُّلُمَاتُ فِي الْكُونِينِ عَمَّ هُدَا  
هَا الْعَلَبِينَ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأُمَمِ ۵۴

یہاں تک کہ جب یہ آفتابِ خوب کمال کی حد تک روشن ہوا تو اس کی  
روشنی تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گردہوں کو زندہ کر دیا۔

أَكْرَمُ بِخَلْقِ نَبِيِّ نَرَاتِهِ خُلُقُ  
بِالْحُسْنِ مُشْتَبِلٌ بِالبَشَرِ مُتَّسِمٌ ۵۵

اس نبی محترم کی صورت کیسی اچھی ہے جو حسن سیرت سے مزین اور  
حسن پر مشتمل اور کشادہ رونی سے متصف ہیں۔

كَالزَّهْرِ فِي تَرْفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرْفٍ

۵۶ وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالْدَّهْرِ فِي هِمَمٍ

وہ نبی مکرمؐ تازگی میں شگوفہ کی مانند اور شرف میں بدر کی مانند اور  
اجود و کرم میں سمندر کی مانند اور ہمتوں میں زمانہ کی مانند ہیں۔

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ

۵۷ فِي عُسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمٍ

جس وقت تو حضورؐ کو تنہا پائے۔ آپ اپنی جلالت و عظمت کے  
باعث گویا لشکر و حشم کے ساتھ ہیں۔

كَأَنَّمَا اللُّوْلُؤُ الْمَكْنُونُ فِي صَدَافٍ

۵۸ مِنْ مَعْدَانِي مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسِمٍ

گویا سیپ میں پوشیدہ موتی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
منطق و تبسم کی دوکانوں سے ہیں

لَا طَيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمًّا عَظْمَهُ

۵۹ طَوْبِي لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَمِمْ

کوئی خوشبو اس خاک کی برابر ہی نہیں کر سکتی جو حضورؐ کے جسم اطہر  
کو شامل ہے خوش رہے وہ شخص جو اس خاک کو سونگھے اور بوسہ دے۔



۶۰  
 أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ  
 يَا حَيْبَ مُبْتَدَأِ مِنْهُ وَمُخْتَلَمِ

حضور کے مولد شریف نے آپ کے عنف کی پاکی کو ظاہر کر دیا۔ اللہ  
 آپ کی ابتداء و انتہا کی پاکی یا بوسے بلوش

۶۱  
 يَوْمَ تَفْرَسُ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ  
 قَدْ أُذِرُوا بِحُلُولِ الْبُوسِ وَالنِّقَمِ

حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں اہل فارس نے فرات سے  
 معلوم کر لیا کہ وہ نزول بلا و عذاب سے ڈرائے گئے ہیں۔

۶۲  
 وَبَاتَ أَيُّوَانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِّعٌ  
 كَشَلِّ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرِ مُلْتَمِعِ

اور حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں کسری کا محل بھٹ کر  
 یوں بے جڑ رہ گیا۔ جیسا کہ کسری کا پراگندہ لشکر پھر جمع نہ ہو سکا

۶۳  
 وَالتَّارِخَا مِدَّةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسْفِ  
 عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

اور اُس دن مجوسیوں کی آگ کے شعلے ایوان کسری کے عنق سے سر دہرائے گئے  
 اور دریائے فرات ندامت و عنق کے مارے اپنا چشمہ بھول گئے۔

وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاظَتْ بِحَيْرَتِهَا  
۶۴ وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَهَرَ

اور اس روز سادہ غمگین ہوا کہ اس کا بچہ خشک ہو گیا اور پیاسے  
جو وہاں آئے غصے میں واپس ہو گئے۔

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالبَاءِ مِنْ بَلِّ  
۶۵ حُزْنًا وَبِالبَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

گویا غم کے مارے پانی کی خاصیت (تری) آگ میں آگئی اور آگ کی  
خاصیت (سوزش) پانی میں چلی گئی۔

وَالْجَنُّ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ  
۶۶ وَالْحَقُّ يُظْهِرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمٍ

اور اس دن جن غیب سے آوازیں دے رہے تھے۔ اور النوار چمک  
رہے تھے اور حق معنی اور لفظ سے ظاہر ہو رہا تھا۔

عَمُوا وَصَبُّوا فَأَعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ  
۶۷ تَسْمَعْ وَبَارِقَةٌ الْإِنْذَارِ لَمْ تُشْمِ

کفار اندھے اور بہرے ہو گئے باوجود نیک اس سے پہلے ان کا منجم انہیں  
یہ خبر دے چکا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا

۲۸  
مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنَهُمْ  
بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمَعْرُوبَةُ لَمْ يَقُمْ

حضرت کے متعلق اپنے کابینوں سے خبر سننے کے باوجود وہ اندھے اور  
بہرے ہو گئے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ طیرھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہے گا

۲۹  
وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهْبٍ  
مُنْقِضَةٍ وَفَتْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَمِّمٍ

اور بعد اس کے کہ لوگوں کو ان کے کابین نے خبر دی تھی کہ ان کا دین  
باطل قائم نہ رہے گا

۳۰  
حَتَّىٰ غَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ  
مِّنَ الشَّيَاطِينِ يَفْقُوا إِثْرَ مُنْهَزِمٍ

شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت المقدس پر حملہ کے  
وقت بھاگے تھے یا وہ کفار کے اس لشکر کی طرح تھے کہ جس پر جنوں نے کناریاں پھینکی تھیں وہ بھاگے

۳۱  
كَانَهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةَ  
أَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصَىٰ مِنْ رَّا حَتِيدِرُم

گویا شیاطین بھاگنے کی حالت میں ابرہہ کے بہادر تھے یا وہ لشکر تھے  
جس پر حضرت نے اپنے مبارک ہاتھوں سے سنگریزے پھینکے تھے

نَبَدًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهَا

نَبَدًا السَّبِيحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

حضرت نے کنکریاں کو جبکہ وہ آپ کے مبارک ہاتھوں میں تسبیح پڑھ رہی تھیں یوں پھینکا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مچھلی کے پیٹ سے حضرت یونسؑ کو پھینکا

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً

تَمَشِيًّا إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَامِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے اور ساق بے قدم پر چلتے ہوئے آپ کی طرف آئے۔

كَانَهَا سَطْرَتْ سَطْرًا لَهَا كَتَبَتْ

فُرُوعَهَا مِنْ أَيْدِي الْخَطَّافِ فِي اللَّقْمِ

درخت جب آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو گویا ان درختوں کے آنے کی وجہ سے زمین پر سیدھی سطریں پڑ گئیں اور انکی شاخوں نے خوبصورت خط میں کتابت کر دی

مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَنِّي سَارَ سَائِرَةٌ

تَقِيَهُ حَرٌّ وَطَيْسٌ لِلَّهِ جِيرَحَمِ

درختوں کا حضرت کے حکم سے آنا مانند چلتے بادل کے تھا جو آپ کے ہمراہ ہوتا جہاں آپ تشریف لیجاتے اور آپ کو دوپہر کے جلنے ہوئے آفتاب کی حرارت بچاتا۔

۶۶ اَفْسَيْتُ بِالْقَبْرِ الْبُشْقِ اِنَّ لَكَ  
مِنْ قَبِيهِ نِسْبَةً مَبْرُورَةً الْقَسَمِ

میں ماہ دوپارہ کی قسم کھا کر تمہاری کہ اس ماہ بوحضرت کے دل سے  
وہ مشابہت ہے کہ اس پر قسم سچی ہے۔

۶۷ وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ  
وَ كُلُّ طَرْفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمٍ

اور یاد کر خیر اور کرم کو جنہیں غار نے جمع کر لیا حالانکہ کافروں کی ہر  
آنکھ اُن سے اندھی تھی۔

۶۸ فَالصِّدْقِ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يَرِ مَا  
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اِسْرَامٍ

پس حضرت صدق مجسم اور صدیق اکبر دونوں غار میں جمع بیٹھے رہے  
حالانکہ کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں کوئی نہیں۔

۶۹ ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلٰى  
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسَجْ وَلَمْ تَحْمِ

اور وہ یہ سمجھتے کہ حضور خیر البریہ پر کبوتر نہ منڈلاتے اور نہ مکڑی  
جالا تہی۔

۸۰  
وَقَايَةَ اللَّهِ أَخَذْتُ عَنْ مُضَاعَفَةٍ  
مِنَ الدُّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْأُحْطِ

خدا کی حفاظت نے حضور کو صدیق اکبرؐ کو دو حلقہ زرموں اور باند  
قلعوں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا۔

۸۱  
مَا سَأَمَنِي الدَّاهِرُ ضَيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ  
إِلَّا وَنِلْتُ جَوَارِئِمَهُ لَمُيُضَمِّ

حضرت سے زہارِ نحوٰسی کی حالت میں زمانہ نے مجھ پر ظلم نہ کیا مگر  
اُس حال میں کہ مجھے اُس ظلم سے کما حقہ امان مل گئی۔

۸۲  
وَلَا التَّسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ  
إِلَّا اسْتَلَمْتُ التَّدَايَ مِنْ خَيْرِ مَسْتَلِمٍ

میں نے جب کبھی دین و دنیا کی دولت طلب کی مجھے ان بہترین ہاتھوں  
سے جنہیں چرما جاتا ہے سب کچھ مل گیا۔

۸۳  
لَا تُنْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ إِنَّ لَهُ  
قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمُرَيْنِمٍ

وحی جو حضرت کے خواب میں ہو اُس سے انکار نہ کر۔ کیونکہ آپ کا  
دل نہیں سوتا جبکہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں۔

وَذَٰلِكَ حِينَ بُلُوغِ مَنْ نُبُوَّتِهِ ۸۴  
فَلَيْسَ يَنْكَرُ فِيهِ حَالٌ مُّحْتَلِمٌ

سودہ زمان نبوت کے پہنچنے کے وقت تھا۔ لہذا اس وقت بالغ کے  
حال کا انکار نہیں ہو سکتا۔

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَىٰ بِمُكْتَسِبِ ۸۵  
وَلَا نَبِيٍّ عَلَىٰ غَيْبِ بُسْتِهِمْ

خدا پاک و منزہ ہے۔ وحی اکتسابی نہیں اور نہ کوئی پیغمبر غیب میں  
متہم ہے۔

كَمْ أَبْرَأْتُ وَصَبًّا بِاللَّيْسِ رَاحِئَةً ۸۶  
وَاطْلَقْتُ أَرْبَابًا مِنْ رِبْقَةِ اللَّيْمِ

بارہا حضرت کی ہتھیوں نے چھو کر بھاری کو اچھا کر دیا اور دیوانہ کو دیوانگی  
کی قید سے رہا کر دیا۔

وَاحِيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ ۸۷  
حَتَّىٰ حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصُرِ الدُّهْمِ

بارہا حضرت کی دعا نے ایک بادل کے ذریعہ مژدہ سال کو زندہ کر دیا  
بہاؤ تک کہ وہ سال نہایت سرد سبز زمانوں کے پیشانی میں سفیدی کی مانند ہو گیا۔

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْ خَلَّتِ الْبَطَاحَ بِهَا  
صَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرَمِ ۸۸

اور وہ بادل اس قدر برساکہ تو نے دا دیوں کو اس کے سبب سے  
سینل دریا یا سبیل عمر خیال کیا۔

دَعْنِيْ وَوَصْفِيْ آيَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ  
ظُهُورُ نَارِ الْقَرِيْ لَيْلًا عَلٰى عَلَمٍ ۸۹

مجھے حضرت کے معجزات بیان کرنے سے جو یوں روشن ہیں  
جیسا کہ رات کے وقت مہمانی کی آگ روشن ہوتی ہے۔

قَالَ دُرَيْدٌ اِدْحُسْنَا وَهُوَ مُنْتَظِمٌ  
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمٍ ۹۰

کیونکہ لڑی میں پروئے ہوئے موتی کا حسن زیادہ ہوتا ہے گوین  
پروئے بھی اس کی قدر کم نہیں ہوتی۔

فَمَا تَطَّوُلُ اِمَالُ الْمَدِيْحِ اِلَى  
مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيمِ ۹۱

اور اتنی لمبے کہ ستائش احمد مختار اصل اللہ علیہ السلام کی آرزو میں آپ کے  
اخلاق کریمہ اور عادات ستودہ کو گردن ابھار کر نہیں دیکھ سکیں۔



آيَاتُ حَقِّ مِنَ الرَّحْمٰنِ مُحَدَّثَةٌ  
 قَدِيْبَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقَدَمِ

۹۲

آیات قرآن جو حق ہیں خدا کی طرف سے ہیں۔ وہ حادث ہیں اور قدیم اور اللہ تعالیٰ کی سنت ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنُ بِزَمَانٍ وَهِيَ تَخْبِرُنَا  
 عَنِ الْبَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ اِسْرَامِ

۹۳

وہ آیات قرآن کسی زمانے سے مقرون نہیں اور ہمیں عالم آخرت اور عدا اور ارام کی خبر دیتے ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فَاَقَاتُ كُلِّ مُعْجَزَةٍ  
 مِنَ النَّبِيِّينَ اِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

۹۴

وہ آیات ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس موجود ہیں اس لیے وہ کل معجزوں پر جو پیغمبروں سے صادر ہونے لگی ہیں کیونکہ وہ معجزے ظہور میں آئے اور باقی نہ رہے۔

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يَبْقِيْنَ مِنْ شُبُهٍ  
 لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكْمِ

۹۵

وہ آیات حکم بنیائی گئی ہیں سو وہ کسی مخالف کے شبہات باقی نہیں چھوڑتیں اور نہ کسی اور حکم کی محتاج ہیں۔

مَا حُورِبَتْ قَطْرًا إِلَّا عَادَ مِنْ حَرْبٍ  
 ۹۶  
 أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مُلْقَى السَّلَامِ

جب کبھی ان آیتوں کا معارضہ کیا گیا۔ دشمن سے دشمن بھی تسلیم کرتا ہوا  
 معارضہ سے باز آیا۔

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مَعَارِضِهَا  
 ۹۷  
 رَدَّ الْغُيُورِ يَدَ الْجَائِي عَنِ الْحَرَمِ

آیات قرآن کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کے دعویٰ کو رد کر دیا  
 جس طرح نہایت غیرت مند انسان کسی بدکردار کے ہاتھ کو اپنے حرم سے روکتا ہے

لَهَا مَعَانٍ كَبُورِ الْبَحْرِ فِي مَدَدِ  
 ۹۸  
 وَفَوْقَ جَوْهَرٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

آیات قرآن کے معانی زیادتی اور کثرت میں سمندر کی لہر کی مانند ہیں اور  
 خوبصورتی اور قیمتوں میں گوہر دریا سے بڑھ کر ہیں۔

فَلَا تَعُدُّ وَلَا تَحْصِي عَجَائِبُهَا  
 ۹۹  
 وَلَا تُسَامِرُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّامِ

اس لیے ان کے عجائبات نہ گنے جا سکتے ہیں اور نہ ضبط ہو سکتے ہیں  
 اور وہ آیتیں باوجود کثرت تکرار کے ملال طبع سے متصف نہیں۔

قَرَّتْ بِهَا عَيْنٌ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ

لَقَدْ ظَفَرْتُ بِجَبَلِ اللَّهِ فَأَعْتَصِمِ

ان آیات کے سبب سے پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہو گئی۔ اس سے  
میں نے اس سے کہا۔ قسم بخدا کہ تجھے خدا کی رستی مل گئی۔ تو اسے پکڑے رہو۔

أَنْ تَتْلُهَا خَيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لُظَى

أَطْفَاتِ حَرِّ لُظَى مِنْ وَرْدِهَا الشِّيمِ

اگر تو ان آیتوں کو آتش جہنم کے ڈر سے پڑھے گا۔ تو ان کے ٹھنڈے  
پانی سے آتش دوزخ کو بجھا دے گا۔

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبِيضُ الْوَجُوهِ بِهِ

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُمَمِ

گویا یہ آئین حوض ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے سفید ہو جائیں گے  
حالانکہ وہ اس حوض پر آنے سے پہلے کونٹوں کی طرح سیاہ ہوں گے۔

وَكَالِصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةٍ

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

وہ آیات عدل میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں۔ لہذا ان کے سوا کسی  
اور کا عدل لوگوں میں قائم نہ رہا۔

لَا تَعْجَبَنَّ لِحُسُودٍ رَا حَ يُنْكِرُهَا  
تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهْمِ

تو ٹبرے حاسد پر تعجب نہ کر۔ جو اذرو کے سجاہل ان آیات کا انکار کرتا ہے۔ حالانکہ وہ باہر و فہیم ہے۔

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَيْدٍ  
وَيُنْكِرُ الْفَمُّ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

کبھی آنکھ رمد کے سبب آفتاب کی روشنی کا انکار کرتی ہے اور منہ بیماری کے سبب پانی کے ذائقہ کا انکار کرتا ہے۔

يَا خَيْرَ مَنْ يَسِرُّ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ  
سَعِيًّا وَفَوْقَ مُتُونِ الْأَيْتِقِ الرَّسْمِ

اے سب سے اچھے سخی جس کی بارگاہ میں اہل حاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پیٹھ پر چلے آتے ہیں۔

وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِبُعْتَبِرٍ  
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِبُعْتَمِ

اور وہ ذات بابرکات جو عبرت پکڑنے والے کے لیے بڑا نشان اور غنیمت سمجھنے والے کے لیے بڑی نعمت ہے۔

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ ۱۰۸  
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاخِرٍ مِنَ الظُّلَمِ

آپ رات کے ایک حصہ میں حرم مکہ سے حرم بیت المقدس تک تشریف لے گئے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند زہری رات میں چلتا ہے۔

وَبِتِّ تَرْقَى إِلَىٰ أَنْ نِلْتِ مَنزِلَةً ۱۰۹  
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ وَلَمْ تُرْمِ

اور آپ اُدپر کو چڑھتے رہے یہاں تک کہ ایسے مقام پر پہنچے کہ خدا تعالیٰ اور آپ کے درمیان دو کمان کا فاصلہ رہ گیا اس مقام پر کوئی نہیں پہنچا اور کسی پہنچنے کا قصد کیا

وَقَدَّمَ مَتَكَ جَبِيْعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهِمَا ۱۱۰  
وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلَىٰ خَدَمِ

اور بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا ہوتا ہے

وَإِنَّكَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقِ بِهِمْ ۱۱۱  
فِي مَوَكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ

آپ نے ساتوں آسمانوں کا سفر پیمبروں میں گزرتے ہوئے طے کیا اور آپ کے ساتھ جو فرشتے تھے آپ ان سب کے سربراہ تھے۔

حَتَّىٰ إِذَا لَمْ تَدْعُ شَاءَ وَالسُّبْقِ  
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْتَقَى لِمَسِيرِهِ

۱۱۲

یہاں تک کہ جب آپ نے طالبِ سبقت کے لیے قرب کی کوئی  
غایت اور طالبِ زفعت کے لیے کوئی درجہ نہ چھوڑا۔

حَفَضْتِ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ  
نُودِيَتْ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمَفْرَدِ الْعِلْمِ

۱۱۳

تو ہر مقام کو اپنے مقامِ عالی کی نسبت پشت کر دیا جس وقت کہ  
آپ مثلِ علمِ مفرد کے رُفَع کر کے پکارے گئے۔

كَيْمَا تَفُوزُ بِوَصْلِ أَيْ مُسْتَنِزِ  
عَنِ الْعُيُونِ وَسِرِّ أَيْ مُكْتَمَةٍ

۱۱۴

تاکہ آپ اُس وصل سے بہرہ ور ہوں جو لوگوں کی آنکھوں سے بالکل  
پوشیدہ ہے اور اُس راز سے آگاہ ہوں جو تمام خلقت سے بالکل پوشیدہ ہے

فَخَرَّتْ كُلُّ فَخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكٍ  
وَجُزَّتْ كُلُّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمٍ

۱۱۵

پس آپ نے ہر ایک فضیلتِ قابلِ فخر کو بلا شراکتِ غیرِی حاصل کیا۔  
اور آپ ہر ایک مقام کو بلا مزاحمت طے کر گئے۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا أُوتِيَتْ مِنْ رُتَبٍ  
وَعَزَّادْرَاكُ مَا أُوتِيَتْ مِنْ نَعَمٍ

۱۱۶

بڑی ہے قدر ان مناصب کی جن پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو متمکن کیا۔ اور دشوار ہے ادراک ان نعمتوں کا جو آپ کو عطا کی گئیں۔

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا  
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

۱۱۷

اے مسلمان کے گروہ ہمارے واسطے بڑی بشارت ہے کیونکہ بعنایت الہی ہمارے پاس ایک دیران نہ ہونے والا ستون یعنی شریعت ہے۔ (جو منسوخ نہ ہوگا)

لَمَّا دَعَى اللَّهُ دَاعِيَنَا لِمَطَاعَتِهِ  
يَا كَرِيمَ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

۱۱۸

جب اللہ تعالیٰ نے حضور کو جو ہمیں اللہ کی اطاعت کی طرف بلاتے ہیں اکرم الرسل کہہ کر بکار تو ہم افضل امت قرار دینے لگے۔

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعْثِهِ  
كُنْبَاءَةٍ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

۱۱۹

حضور رسول اللہ علیہ السلام کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو یوں ڈرانا جس طرح شیر کی آواز بے خبر بھیر بھیر لوگوں کے دل میں ہل چل ڈال دیتی ہے

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مَعْتَرٍ  
حَتَّىٰ حَكُوا بِالْقَنَا حِمًا عَلَىٰ وَضْعِهِمْ

۱۲۰

حضرت ہر ایک معرکہ میں کافروں سے لڑتے رہے یہاں تک کہ وہ  
کافر نیزوں کے لگنے سے تختہ قصاب پر گوشت کی مانند ہو گئے۔

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغِيظُونَ بِهِ  
أَشْدَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعُقَبَانَ وَالرَّخِمَ

۱۲۱

کفار بھاگنا چاہتے تھے۔ پس قریب تھا کہ وہ فرار کے سبب ان اعضاء  
پر رشک کرتے جو عقبان و رخم کے ساتھ اوپر کی طرف اٹھے۔

تُبْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا  
مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرْمِ

۱۲۲

راتیں گزر جاتیں اور وہ سوائے حرام مہینوں کی راتوں کے ان کی  
گنتی نہ جانتے۔

كَانَ نَبَا الدِّينِ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ  
بِحُلِّ قَوْمِهِ إِلَىٰ لَحْمِ الْعِدَىٰ قَرِيمِ

۱۲۳

گویا دین اسلام ایک نہمان تھا جو ان کے صحن پر اتر اٹھا۔ اور اُس کیساتھ  
ہر ایک سردار قوم تھا جو دشمنوں کے گوشت کھانے کا آرزو مند تھا۔



يَجْرُبُ بَحْرَ خَيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ  
يَرْجِي بِسَوْجٍ مِّنَ الْاِبْطَالِ مُلْتَطِعٍ ۱۲۴

دین اسلام ایک دریا نے لشکر کو لایا جو تیز رفتار گھوڑوں پر سو رہتے وہ  
لشکر جس میں سب بہادر تھے باہر نکلنے والی لہر چپٹیک رہا تھا۔

مِنَ كُلِّ مُنْتَدِبٍ بِاللهِ مُحْتَسِبٍ  
يَسْطُوْا بِسُتَاْصِلِ الْكُفْرِ مُصْطَلِمٍ ۱۲۵

ان بہادروں میں سے ہر ایک حکم الہی کا تابع خدا سے توب کا امیدوار  
ایسی تلوار سے حملہ کرتا رہا جو کفر کو بیخ و بن سے اکھاڑ دینے والی تھی

حَتَّىٰ غَدَّتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ  
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةٌ الرَّحِمِ ۱۲۶

یہاں تک کہ دین اسلام ان بہادروں کی نصرت سے غریب ہونے کے  
بعد موصول الرحم ہو گیا۔

مَكْفُوْلَةٌ اَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ  
وَخَيْرِ بَعْلِ فَلَمْ يَتَمَّ وَلَمْ تَلَمْ ۱۲۷

اور بہترین پدر و بہترین شوہر کی برکت سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا  
یس اس کو نہ کبھی یمنی حاصل ہوئی نہ ہوگی۔

۱۲۸  
 هُمُ الْجِبَالُ فَسَلُّ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ  
 مَا ذَارَاعُ مِنْهُ فِي كُلِّ مُصْطَدِمٍ

وہ بہادران اسلام یعنی صحابہ کرامؓ پہاڑ ہیں۔ ان کی بابت ان کے حریف سے پوچھ لو کہ میدان جنگ میں اُس نے ان سے کیا کیا دیکھا۔

۱۲۹  
 وَسَلُّ حُنَيْنًا وَسَلُّ بَدْرًا وَسَلُّ أَحَدًا  
 فَصُولٌ حَتْفٍ لَّهُمْ أَدَاهِي مِنَ الْوَحْمِ

اور حنین سے پوچھ لو اور بدر سے پوچھ لو اور احد سے پوچھ لو یہ کفار کی موت کے زمانے ہیں جو وہاں سے سمٹتے تھے۔

۱۳۰  
 الْمُصْدَرِي الْبَيْضِ حُرًّا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ  
 مِنَ الْعَدِيِّ كُلِّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللَّحْمِ

اسلام کے بہادر صحابہ کرامؓ اپنی چمکتی ہوئی تلواریں دشمنوں کے لمبے لمبے سیاہ بالوں پر مارنے کے بعد خون سے رنگی ہوئی واپس لاتے تھے۔

۱۳۱  
 وَالْكَاتِبِينَ بِسْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ  
 أَقْلَامُهُمْ حُرُوفَ جِسْمٍ غَيْرِ مُنْعَجِمٍ

اسلام کے بہادر سپاہی اپنے خطی نیزوں سے لکھتے تھے کہ ان قلموں نے دشمنوں کے جسم کا کوئی حرف یعنی عضو بغیر نقطے یعنی زخم کے رہنے نہیں دیا۔

شَاكِي السَّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَانُ بِزُهُمُ

۱۳۲

وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَانِ مِنَ السَّلَامِ

وہ کیل کا نٹے سے بچے ہوئے تھے ان میں ایک نشان تھا جو ان کو اوروں سے ممتاز کرتا تھا۔ اور گلاب درخت سلم سے ایک نشان کے ساتھ ممتاز ہوتا ہے۔

تُهْدِيَنِي إِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ

۱۳۳

فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَيْبِي

نصرت کی ہوا میں اُن بہادرانِ اسلام کی خوشبو تیری طرف بھیجتی ہیں پس تو اے مخاطب ہر ایک زرہ پوش بہادر کو خیال کرتا ہے کہ وہ ایک شگوفہ ہے

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتٌ رَبَّيَا

۱۳۴

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزْمِ

اپنے غلاف میں لپٹا ہوا وہ شجاعانِ اسلام ٹھوڑوں کی پیٹھوں پر گویا ٹیوں کی سبز گھاس تھے جس کی وجہ سواری میں انکی کمال ہوشیاری تھی نہ کہ تنگوں کا زین پر کسا جانا۔

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَى مِنْ يَأْسِهِمْ فَرَقًا

۱۳۵

فَمَا تَفَرَّقُ بَيْنَ الْبُهْمِ وَالْبُهْمِ

اُن کی شدت جنگ سے دشمنوں کے دل مارے خوف کے اڑے جاتے تھے اور وہ بکری کے بچوں اور بہادر دل میں تمیز نہ کر سکتے تھے۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نَصْرَتَهُ  
 ۱۳۶  
 إِنْ تَلَقَّهَ الْأُسْدُ فِي أَجَامِهِاتِجِمِ

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد پہنچ جائے اگر اسے  
 شیر بھی نیستانوں میں ملیں تو دم بخود رہ جائیں۔

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرِ مُنْقَصِرٍ  
 ۱۳۷  
 بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِرٍ

اے مخاطب تو حضرت کے کسی ایسے دوست کو ہرگز نہ دیکھے گا جو آپ  
 کی مدد سے منصور نہ ہو۔ اور آپ کا کوئی ایسا مخالف نہ دیکھے گا جو شکستہ حال نہ ہو۔

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِرْزِ مِلَّتِهِ  
 ۱۳۸  
 كَأَلْبَيْتِ حَلٍّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمِ

حضرت نے اپنی اُمت کو اپنی ملت کی پناہ میں اتار دیا جس طرح شیر  
 اپنے بچوں کے ساتھ نیستانوں میں اُترتا ہے۔

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ  
 ۱۳۹  
 فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصَمِ

قرآن کریم نے بارہا حضرت کے بارے میں جھگڑنے والوں کو بچھا دیا۔  
 اور بسا اوقات آپ کے معجزات نے بڑے دشمن کو مغلوب کر لیا۔

۱۴۰  
كَفَّاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمَّيِّ مُعْجِزَةً  
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالنَّادِيَّ فِي الْيَتَمِ

زمانہ جاہلیت میں اُمّی ہو کر عالم ہونا اور یتیم رہ کر موزیب ہونا کافی  
معجزہ ہے۔

۱۴۱  
خَدَمْتُهُ بِسَدِ يَحِ اسْتَقِيلُ بِهِ  
ذُنُوبَ عُمَرِ مَضَى فِي الشُّعْرِ وَالْخُدَامِ

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ نذرانہ عقیدت اسلئے پیش کیا  
کہ میں اس کے ذریعے اپنی عمر بھر کے گناہوں کو معاف کروا لوں جو شعر و شاعری میں سرزد ہوئے ہیں

۱۴۲  
إِذَا قَلَّدَانِي مَا تَخْشَى عَوَاقِبَهُ  
كَأَنِّي بِهَا هَدَى مِّنَ النَّعَمِ

کیونکہ ان دونوں (شاعری و خدمت شاہی) نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور  
قلاوہ کے ڈال دیا ہے جس کے نتائج بد سے ڈر لگتا ہے گویا میں ان دونوں کے ساتھ فریبان کا اوشان

۱۴۳  
أَطَعْتُ غِيَّ الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا  
حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَثَامِ وَالنَّدَامِ

ہر دو حالت میں لڑکپن کی جہالت کے تابع رہا۔ اور مجھے سوائے گناہوں  
اور پریشانی کے کچھ حاصل نہ ہوا۔

فِيَا خَسَارَةً نَفْسِي فِي تِجَارَتِيهَا  
لَمْ تَشْتَرِ الَّذِينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْمِ

۱۲۴

سو ہائے میرے نفس کی تجارت کے نقصان جس نے دین کو دنیا کے  
عوام میں نہ خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا۔

وَمَنْ يَبِعْ أَجَلًا مِنْهُ بِعَاجِلِهِ  
يَبِينُ لَهُ الْغَابِئُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمٍ

۱۲۵

اور جو شخص اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دے اُس کا اس  
بیع سلم میں نقصان ظاہر ہے۔

إِنْ أَتَى ذَنْبًا فَمَا عُدِي بِتَقْضٍ  
مِنَ النَّبِيِّ وَالْحَبْلِي بِنُصْرٍ

۱۲۶

اگرچہ میں گناہ کرتا رہوں۔ مگر میرا عہد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ٹوٹے  
کا اور نہ میرا تعلق آپ سے قطع ہونے والا ہے۔

فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْبِيَّتِي  
مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

۱۲۷

کیونکہ میرا نام محمدؐ ہونے کے سبب سے حضرت کا میرے ساتھ عہد  
ہے۔ اور حضور ابقائے عہد میں سب خلقت سے بڑھے ہوئے ہیں

۱۴۸  
 اِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِيْ اِخْتِاٰبِيْ  
 فَضْلًا وَّ اِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَامِ

اگر حضرت آنحضرت میں فضل و کرم سے میری دستگیری نہ فرمائیں۔ تو مجھے کہنا چاہیے۔ میری  
 ہائے لغزش ستم۔ اور اگر آپ آنحضرت میں میری دستگیری نہ چھوڑیں تو مجھے کہنا چاہیے اے تباہ دنیا

۱۴۹  
 حَاشَاہُ اَنْ يُحْرِمَ الرَّاجِيَ مَكَرِمَةً  
 اَوْ يَرْجِعَ الْجَارِمُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

حضرت کی ذات اقدس سے بعید ہے کہ آپ اپنی بخششوں کے امیدوار کو  
 محروم رکھیں یا آپ کا پناہ گزیں (آپ کی درگاہ سے بے احترام واپس ہو۔

۱۵۰  
 وَمِنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِيْ مَدَائِحَہُ  
 وَجَدْتُہٗ لِخَلَاصِيْ خَيْرٍ مُّلتَزِمٍ

اور میں نے جب سے اپنے افکارِ سخن پر حضرت کی نعمتوں کو واجب  
 قرار دیا ہے۔ (ہر بلائے) نجات کے لیے آپ کو سب سے اچھا کفیل پایا ہے۔

۱۵۱  
 وَلٰكِنْ يَّفُوْتُ الْغِنَى مِنْہٗ يَدًا اَثْرِيْتُ  
 اِنَّ الْحَيَا يَنْبِيْتُ الْاَزْهَارِ فِي الْاَلَاكِمِ

اور حضرت کی فیاضی کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہ چھوڑے گی۔ کسوٹی  
 بارش ٹیلوں پر بھی شکر نے اگا دیں سے۔

وَلَمْ أَرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ  
يَدَا زُهَيْرٍ بِهَا أَشْتَى عَلَى هَرَمٍ

۱۵۲

اور میں اس متاع دنیا کی خواہش نہیں رکھتا۔ جس کو زہیر کے ہاتھوں  
نے ہرم کی مدح کر کے حاصل کیا۔

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ الْوُذِيهِ  
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِيمِ

۱۵۳

اے بزرگ ترین خلق! حادث عام کے نزول کے وقت آپ کے سوا  
کون ہے جس سے میں پناہ لوں۔

وَلَكِنْ يُضَيِّقُ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِي  
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

۱۵۴

قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگا  
آپ کے مرتبے کی وسعت میرا ہرز خیال رکھے گا

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا  
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

۱۵۵

دنیا و آخرت کی بخشش آپ ہی وجہ سے معرض وجود میں آئی۔  
اور لوح و قلم کا علم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا حصہ ہے۔



يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ  
إِنَّ الْكِبَايْرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّسَمِ

۱۵۶

اے میرے نفس تو بڑے گناہ کی بخشش سے مایوس نہ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہ کے ہیں۔

لَعَلَّ رَحْمَةً رَأَيْتُ حِينَ يَقْسِمُهَا  
تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

۱۵۷

امید ہے کہ میرے رب کی رحمت جب آخرت میں تقسیم کی جائے گی تو وہ ضرور گناہوں کی مقدار کے برابر ہی حصے میں آئے گی۔

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رِجَابِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ  
كَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

۱۵۸

اے میرے پروردگار جو امید میں نے تیرے ساتھ وابستہ کی ہوئی ہے اسے رد نہ کر اور میرے یقین کو جو تیری رحمت کے متعلق ہے پورا کر دے

وَالطُّفُّ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَكَ  
صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمُ

۱۵۹

اور اپنے بندے پر ہر دو جہان میں مہربانی کرنا۔ کیونکہ اس بیچارے کا صبر الیسا کمزور ہے کہ جب مصیبتیں اس کو مقابلہ کے لیے بلاتی ہیں تو سب ان کے آگے بھاگ جاتا ہے

وَأَذِّنْ لِسَحْبِ صَلَاةٍ مِّنكَ دَائِمَةً  
عَلَى النَّبِيِّ بِسُنُّهِلٍ وَمُنْجِبِهِ ۱۶۰

اے میرے پروردگار تو اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم دینا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم پر لگاتار موسمِ دھار بارش رحمت کی برسالتے رہیں۔

ثُمَّ الرِّضَاعِ عَنِ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عَبْدِ  
وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ ذِي الْكُرَامِ ۱۶۱

پھر رضی ہو اللہ عنہ سے جو حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت  
عثمانؓ اور حضرت علیؓ جو عزت والے ہیں۔

وَالْأُولَى وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَمْ  
أَهْلِ التَّقَى وَالنُّقَى وَالْجَلَمِ وَالْكَرَمِ ۱۶۲

اور رحمت کے ہادل ہمیشہ صحابہ کرامؓ تابعین تبع تابعین اہل تقویٰ  
اور پاکباز اور صاحب علم و کرم پر برسالتے رہیں۔

مَا رَنَحَتْ عَذَابَاتِ الْبَانِ رِيحًا صَبَاً  
وَاطْرَبَ الْعَيْسِ حَادِي الْعَيْسِ بِالنَّغَمِ ۱۶۳

جب تک کہ بادِ صبا دخت بان کی شاخوں کو جھکاتی رہے اور اونٹوں کو  
راگ سے پانے والے اپنے نعموں سے اونٹوں کو سردیوں سے لاتا رہے۔



